مکتوباتِ حضرت مسعودِ ملت

بنام

مولانا جاوید اقبال مظہری

مرتبہ

محمد عبدالستار طاہر

مظہری پبلی کیشنز کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۵ء

مکتوباتِ
حضرت مسعودِ ملّت
بنام
مولانا جاوید اقبال مظہری

مُرتبہ
محمّد عبدالستار طاہر

مظہری پبلی کیشنز کراچی
اسلامی جمہوریۂ پاکستان
۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۵ء

جملہ حقوق طباعت بحق میاں محمد مظہر مسعود مسعودی اور میاں محمد طٰہٰ مسعودی سلمہا اللہ تعالیٰ محفوظ ہیں

نام کتاب ـــــــــ حضرت مسعود ملت بنام مولانا جاوید اقبال مظہری

مکتوب نگار ـــــــــ پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد

مرتب ـــــــــ محمد عبدالستار طاہر مسعودی

پروف ریڈنگ ـــــــــ محمد عبدالستار طاہر مسعودی

تعداد ـــــــــ ۱۱۰۰

کمپوزنگ سوانح مکتوب الیہ ـــــ سید سعید حسن شاہ زیدی

کمپوزنگ مکاتیب ـــــــــ آکاش

باہتمام ـــــــــ ملک محمد سعید مسعودی مجاہد آبادی

سن اشاعت ـــــــــ محرم الحرام ۱۴۲۵ھ / فروری ۲۰۰۴ء

قیمت ـــــــــ ۶۵ روپیہ

ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ ۲/۶، ۵، ای ناظم آباد کراچی۔ فون 6614747

۲۔ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز، ضیاء منزل (شوگن مینشن) آف محمد بن قاسم روڈ، کراچی۔
فون:2213973

۳۔ مکتوبہ رضویہ، عقب آرام باغ، کراچی۔ فون 2126464

۴۔ مظہری پبلی کیشنز، ۲۳۔ سی، اسٹیڈیم لین ۴، فیز ۵، خیابان شمشیر، ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی،
کراچی۔ فون:5840993

۵۔ دربارِ عالیہ مرشد آباد، بالمقابل سول اینڈ آڈٹ کالونی، کوہاٹ روڈ، پشاور شہر۔
فون:231165

۶۔ ادارۂ مظہر اسلام، نئی آبادی، مجاہد آباد، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

مکتوبات کے لکھنے لکھانے کا سلسلہ قدیم دور سے جاری وساری ہے۔اس کی اہمیت ہر دور میں مسلمہ رہی ہے۔۔۔۔۔حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام نے ملکہ بلقیس کو خط کے ذریعے دعوت اسلام دی تھی۔جس کا ثبوت قرآن حکیم سے ملتا ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعوت اسلام کے لیے مختلف سربراہان مملکت کے نام مکتوبات تحریر کروائے جو کہ آج بھی تاریخ میں محفوظ ہیں۔

خلفائے عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بھی یہی معمول رہا۔اپنے نائبین کو خطوط ہی کے ذریعے احکامات وہدایات دی جاتی تھیں۔۔۔۔۔یوں احیائے اسلام کی ترویج واشاعت کے لیے مکتوبات نگاری کو سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا درجہ حاصل ہے۔

سلف وصالحین،اولیائے کرام وعلمائے عظام اپنے مریدین ومحبین کو اصلاح احوال کے لیے خطوط تحریر کرتے آئے ہیں۔

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کو مکتوبات کے ضمن میں ایک خاص مقام حاصل ہے۔ چنانچہ امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمہ کے مکتوبات شریف محتاج تعارف نہیں۔آپ کے مکتوبات شریف علوم اسلامیہ کا خزینہ ہیں اور ان کو عالمی حیثیت حاصل ہے۔

شیخ الاسلام حضرت مفتی اعظم علامہ شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ(م۔۱۹۶۶ء) کا اوائل عمری سے پیرانہ سالی تک باوجود نقاہت کے یہ معمول رہا کہ اپنے نام آنے والے خطوط کے جوابات خود تحریر فرمایا کرتے تھے۔۔۔۔۔آپ کے مکتوبات عالیہ ”مکاتیب مظہری“

کے عنوان سے ادارہ مسعودیہ کراچی نے بڑے دیدہ زیب انداز میں شائع کیئے ہیں۔ ''مکاتیب مظہری'' میں علم وحکمت کا ایک دریا بہتا نظر آتا ہے۔

حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد زید لطفہٗ نے اپنے والد گرامی کی اس سنت کو زندہ وتابندہ رکھا ہے۔ آپ نے اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اوائل عمری سے ہی اپنے نام آمدہ ہر خط کا جواب مرحمت فرمایا—— آپ آج بھی باوجود علالت ونقاہت کے پیرانہ سالی میں اس سنت کو جاری وساری رکھے ہوئے ہیں۔ مولیٰ کریم آپ کا سایہ ہماپایہ ہمارے سروں پر قائم ودائم رکھے۔ آمین!

حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کے مکتوبات شریف میں علم وحکمت کی گہرائی، شریعت اسلامیہ کی راہنمائی، تصوف وسلوک کی باریک بینی، انسانی زندگی کا واضح نظام العمل اور عوام الناس کے مسائل کا حکیمانہ حل موجود ہے۔

ماہر مسعودیات برادرم محمد عبدالستار طاہر (والٹن) لاہور کینٹ نے حضرت مسعود ملت کے مکتوبات شریف کی چند مجلدات قلمی مرتب کی ہیں، جن میں سے ایک جلد بنام ''پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کے اہم مکاتیب'' کی کمپوزنگ گیارہ صد (1100) صفحات پر ہو چکی ہے۔ حال ہی میں تعزیتی خطوط پر مشتمل ایک مجموعہ خطوط شائع ہوا ہے۔—— علاوہ ازیں ''حضرت مسعود ملت کے مکاتیب میں امام احمد رضا پر تحقیق ورہنمائی'' کمپوزنگ کے مراحل سے گزر رہی ہے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد مکتوبات شریف کی مجلدات شائع ہوں گی۔ یہ مکتوبات شریف عالم اسلام کا ایک عظیم ورثہ ثابت ہوگا۔

زیر نظر کتاب ''مکتوبات حضرت مسعود ملت بنام مولانا جاوید اقبال مظہری'' برادرم صوفی محمد عبدالستار طاہر مسعودی نے بڑی عرق ریزی اور جانفشانی سے مرتب کی ہے۔ یہ 100 کے لگ بھگ خطوط کا بہترین مجموعہ ہے جو کہ حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ

العالی نے مولانا جاوید اقبال مظہری صاحب کو وقتاً فوقتاً تحریر کئے ہیں۔ برادرم محمد عبد الستار طاہر نے مولانا جاوید اقبال مظہری صاحب کے حالات زندگی پہلی مرتبہ انتہائی تحقیقی و جدید انداز میں تحریر کیئے ہیں، جس سے مکتوب الیہ کی شخصیت نکھر کر سامنے آتی ہے۔ نیز ان کے علمی و تحقیقی کاموں پر بھی بڑی عمدگی سے روشنی ڈالی ہے جو کہ اہل علم کے لیے ایک خاصے کی چیز ہے۔

جناب مولانا جاوید اقبال مظہری صاحب حضرت مفتی اعظم علامہ شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ شاہی امام مسجد و خطیب جامع فتحپوری دہلی (انڈیا) سے بیعت و تربیت یافتہ ہیں، جبکہ **مجدد مائتہ حاضرہ سعادت لوح و قلم** حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ العالی سے خلافت کا اعزاز رکھتے ہیں۔ اُن کی دونوں نسبتیں بڑی مظبوط تر ہیں۔ وہ مظہری و مسعودی رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔

مجدد مائتہ حاضرہ حضرت مسعود ملت اپنے مکتوب گرامی بنام محمد عبد الستار طاہر میں جناب مولانا جاوید اقبال مظہری صاحب کے متعلق یوں رقم طراز ہیں:

"مولانا جاوید اقبال صاحب کی نسبت بڑی قوی ہے۔
زندگی بھر کبھی پریشانی کا اظہار نہ کیا، نہ دنیا کی کوئی بات کہی ——— صابر و قانع اور صاحب استقامت ہیں۔

(مکتوب محررہ ۱۳/ رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ)

مولانا جاوید اقبال مظہری صاحب اس لحاظ سے پہلے خوش نصیب ہیں کہ فرد واحد کی حیثیت میں ان کے نام محررہ مکتوبات مسعودی منظر عام پر آرہے ہیں۔ اس خصوص میں اولیت کا سہرا ان کے سر ہے۔

اس مجموعہ کی تدوین واشاعت سے قبلہ ڈاکٹر صاحب کے دیگر محبین ومتوسلین کو بھی ترغیب وتحریک ہوگی کہ وہ اپنے اپنے نام آمدہ مکاتیب مسعودملت کو (جو کہ عالم اسلام کی امانت ہیں) افادہ عام کے لیے منظر عام پر لائیں یا پھر اُن کے فوٹو کاپی (عکس) درج ذیل ایڈریس پر بھجوادیں.

محمد عبدالستار طاہر مسعودی

E-III-A- پیر کالونی۔مین روڈ والٹن۔لاہور کینٹ

پوسٹ کوڈ نمبر 54810

قارئین کرام احقر زیادہ دیر آپ اور خطوط کے درمیان حائل نہیں رہنا چاہتا۔انہی سطور پر اکتفا کرتا ہوں۔

جو کچھ تحریر کیا میرے وَلیٔ نعمت مرشد برحق مجدد مائۃ حاضرہ سعادت لوح وقلم، قبلہ و کعبہ حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ العالی کا فیضان نظر ہے۔کوئی غلطی، کوتاہی، لغزش ہوگئی ہوتو رب العالمین جل جلالہٗ سے مغفرت کا طالب ہوں۔

اللہ کریم دنیاوآخرت میں حضرت مسعودملت کی غلامی میں اٹھائے۔آمین! بجاہ نبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم!۔

احقر

محمد سعید مجاھد آبادی

نگران

ادارہ مظہر اسلام

۳/۶۴۔نئی آبادی۔مجاہد آباد

مغلپورہ۔لاہور۔54840

۱۶ ذیقعد ۱۴۲۴ھ/۹ جنوری ۲۰۰۴ء

بوقت: ۲:۰۰ بجے رات

مکتوبات شریف

از

حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

۱۹۸۴ء

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج
ٹھٹھہ (سندھ)
۲۹ اگست ۱۹۸۴ء

عزیزم سلمکم!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ محبت نامہ موصول ہوا، شکریہ! ـــــ مناقب کسی شاعر کو دکھادیں اور تصحیح کرا کر بھیج دیں۔

سوسائٹی کا ڈائریکٹر ہونا تو اچھی بات ہے مگر سوسائٹیوں میں خلاف شرع امور کا ارتکاب ہوتا ہے۔ اور اللہ کی مخلوق پریشان ہوتی ہے ـــــ اگر اس سوسائٹی میں کوئی خلافِ شرع بات نظر نہ آئے تو قبول کرنے میں مضائقہ نہیں ـــــ ماشاءاللہ آپ کی نسبت کامل اور رابطہ مکمل ہے، اس لیے امید قوی ہے کہ صراط مستقیم پر قائم رہیں گے۔

قبلہ قاری سید حفیظ الرحمن صاحب ۲۶ اگست ۱۹۸۴ء شام کو بہاول پور میں انتقال فرما گئے۔ اناللہ و انا الیہ راجعون! ۱ ـــــ ان کے لیے ایصال ثواب کریں اور والد صاحب کو اور باڑی صاحب کو بتادیں، اور شیخ محمد صبور صاحب کو فون نمبر ۴۳۶۷۸۶ پر بتا دیں اور یہ کہدیں کہ شیخ عبدالعزیز، شیخ محمد تقی، شیخ عبدالغنی اور شیخ محمد عثمان وغیرہ کو بھی بتا دیں۔ مندرجہ بالا فون نمبر گھر کا ہے۔ فیکٹری کا نمبر ۲۹۱۶۶۹ ہے۔

والد صاحب اور والدہ صاحبہ کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیر گان کو دعائیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

۱۔ قاری سید حفیظ الرحمن صاحب قبلہ ڈاکٹر صاحب کے بہنوئی، پیرزادہ سید محمد طاہر مظہری، سید محمد فاخر (خلفاء مسعود ملت) اور پروفیسر ڈاکٹر سید محمد عارف کے والد گرامی تھے ـــــ قاری سید حفیظ الرحمن علیہ الرحمہ کے تفصیلی حالات کے لیے ملاحظہ فرمائیں.

''عاشق رسول'' مرتبہ پروفیسر ڈاکٹر سید محمد عارف، مطبوعہ بہاولپور ۱۹۹۷ء

۱۹۸۵ء

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

یکم محرم الحرام ۱۴۰۶ھ / ۱۷ ستمبر ۱۹۸۵ء

اخی العزیز سلمکم وابقاکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ محبت نامہ باعث فرحت ہوا۔ احوال معلوم ہوکر مسرت ہوئی ـــــ اتباع سنّت میں عزت ہی عزت ہے اور محبت اس کی روح ہے۔ یہ ایسی عزت ہے جس کو کوئی نہیں چھین سکتا ـــــ رجوع خلق حق تعالیٰ کی طرف سے ہے، ـــــ احقر کئی روز سے سوچ رہا تھا کہ آپ کو اور دوسرے حضرات کو بیعت کی اجازت دے کہ آپ کا محبت نامہ ملا، الحمد للہ کہ آپ سبقت لے گئے۔ آپ کو فقیر کی طرف سے بیعت کی اجازت ہے۔

جو مرید ہونا چاہے اس کو اپنے سامنے بٹھائیں اور خود قبلہ رخ بیٹھیں۔ پھر اس کا داھنا ھاتھ اپنے داھنے ھاتھ میں لیں اور بایاں ھاتھ بائیں ھاتھ میں لیں۔ اس کے بعد کلمہ ردِکفر تلقین کریں۔ تلقین کے بعد اپنے دل کی طرف متوجہ ہوکر طالب کے قلب میں خیال جمائیں کہ جو نسبت میرے قلب میں ہے وہ طالب کے قلب میں پہنچ رہی ہے۔ اور طالب سے بھی کہیں کہ آنکھ بند کرکے اپنے دل کی طرف متوجہ رہے۔ جب تک دل لگے مراقبہ اور توجہ جاری رکھیں۔ اس کے بعد ھاتھ چھوڑ کر دعا کریں ـــــ طالب کو نماز کی تلقین، نیز درود شریف پڑھنے اور سنت پر عمل کرنے کی ہدایت کریں۔ اہل وعیال اور عزیزوں کے ساتھ محبت والفت کی ہدایت کریں۔

جب انسان کا قلب صاف ہو جاتا ہے تو واقعات منعکس ہونے لگتے ہیں۔ اس کو مولیٰ تعالیٰ کا کرم سمجھیں اور شکر ادا کریں ـــــ جہاں تک ممکن ہو ظاہر نہ کریں، اور جب ظاہر کردیں تو آیت کریمہ و اما بنعمت ربك فحدث کی طرف خیال کریں کہ تحدیث نعمت کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ جو وظائف آپ نے بتائے اس کی اجازت ہے۔ جو طالب آئے اس کو داخل سلسلہ کریں اور اس کی طلب کو اللہ کی رحمت سمجھیں ـــــ

اپنے چچا صاحب کو سلام کہہ دیں۔ ان کے لیے تعویذ دیا ہے یا نہیں؟ اگر نہیں دیا تو انشاء اللہ تعالیٰ بھیج دیا جائے گا ـــــ دنیا کی طرف توجہ باعث اضطراب ہے اور اللہ کی طرف توجہ باعث طمانیت! ـــــ طمانیت کا سامان موجود ہے، پھر بھی انسان اضطراب پسند ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے ہی طرف متوجہ رکھے کہ من له المولیٰ فله الکل

والد ماجد اور والدہ صاحبہ کو سلام کہہ دیں۔ دلہن اور بہن بھائیوں کو دعائیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۲)

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۵ اکتوبر ۱۹۸۵ء

برادر عزیز زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ـــــ امید ہے کہ مزاج بخیر ہوں گے۔

برادرم جاوید سلطان جاپان والا کے نام ایک لفافہ ارسال کر رہا ہوں۔ آپ خود مل کر یہ لفافہ

دے دیں۔ اگر کوئی جواب دیں تو ارسال کر دیں۔ ملاقات ممکن نہ ہو تو بذریعہ رجسٹری ان کو بھیج دیں۔

والدین کریمین، برادران سلمہم الرحمٰن اور ہمشیرگان سلمہن الرحمٰن کو دعا کہہ دیں۔

دلہن سلمہا کو دعائیں۔

تعویذ ارسال کر رہا ہوں۔ چچا صاحب کو سلام کہہ دیں اور کہیں کہ یہ تعویذ داھنے ھاتھ پر موم جامہ کر کے باندھ لیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مشکل آسان فرمائے۔ آمین!

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

۱۹۸۶ء

(۱)

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۱۰ مارچ ۱۹۸۶ء

اخی العزیز زید مجدہٗ!

وعلیکم السلام و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ۔ آپ کے دونوں محبت نامے مل گئے تھے۔ مصروفیات نے مہلت نہ دی، خیال نہ کریں۔

❶ "تفسیر نعیمی" (مولانا احمد یار خاں صاحب) اور "تفسیر ضیاء القرآن" (پیر کرم شاہ

صاحب) کا مطالعہ مناسب ہوگا'۔۔۔۔مسائل کے لیے ''قانون شریعت'' (مولانا شمس الدین احمد) اور ''بہار شریعت'' (مولانا امجد علی صاحب) مطالعہ میں رکھیں۔

۲ بخاری شریف ترجمہ مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہان پوری زیادہ مناسب رہے گی۔ ''معیار السلوک'' احقر کے پاس ہے، مل گئی تو دے دی جائے گی۔ انشاء اللہ!

۳ راہِ سلوک میں زیادہ غور و فکر کی ضرورت نہیں۔ حضرت قبلہ قدس اللہ تعالیٰ سرہٗ العزیز سے رابطہ قوی رکھیں۔ انشاء اللہ ساری الجھنیں دور ہو جائیں گی۔۔۔۔ شجرہ شریف میں جو کچھ بیان کیا ہے، آپ دونوں کے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ اصل چیز توجہ الی اللہ اور اتباع و محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وعشاقانِ رسول رحمہم اللہ تعالیٰ ورضی اللہ تعالیٰ عنھم ہے۔ یہ حاصل ہوگئی تو سب کچھ حاصل ہوگیا۔

۴ احمد دین صاحب کے ھاں اگر صحیح العقیدہ علماء آئیں اور محفل میں دنیوی باتوں سے اجتناب کیا جائے تو شرکت میں مضائقہ نہیں۔

۵ حضرت علامہ اختر رضا خاں صاحب از راہِ کرم غریب خانے پر ٹھٹھہ تشریف لائے۔ الحمدللہ! ملاقات ہوگئی۔ بڑا کرم فرماتے ہیں۔

۶ حضرات اہل اللہ کے مزارات پر ضرور جائیں، اجازت ہے۔

۷ ساہیوال میں صاحبزادہ مولانا منظور احمد صاحب تھے، جن کا وصال ہوگیا۔ اب ان کے صاحبزادے خرم عتیق صاحب ہیں۔ مندرجہ ذیل پتے پر ان سے ملاقات کریں:

۱۲۰۔ سول لائنز۔ نزد گورنمنٹ کمرشل انسٹی ٹیوٹ، ساہیوال

۸ ہمشیر گان کو دعا کہہ دیں۔ اس کا بالکل خیال نہ کریں کہ جلدی میں سلام کر کے چلی گئیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو خوش و خرم رکھے۔۔۔۔ اہلیہ کے لیے بھی دعا گو ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ بخیر و عافیت فارغ کر دے۔ آمین! سب کو دعا کہہ دیں۔

❾ انشاء اللہ ۲۱ مارچ کو حاضر ہوں گا۔اسی روز بعد نماز عصر عزیزم محمد احمد (ابن برادرم ذکرالرحمن صاحب) کا نکاح ہے۔وہاں سے فارغ ہو کر جلد پہنچنے کی کوشش کروں گا انشاء اللہ!

❿ جو کتاب دی تھی، وہ کتاب اور فلمیں ساتھ لیتے آئیں۔

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔میاں مسرور احمد سلمہٗ سلام کہتے ہیں۔۲۵ مارچ سے ان کے امتحان ہیں، پڑھائی میں مصروف ہیں۔

میاں شکیل ا۔احمد کی صاحبزادی کو موتی جھرہ نکل آیا تھا۔حالت خطرناک ہوگئی تھی۔ اب روبہ صحت ہے۔اس کے لیے دعا کریں۔میاں شکیل کو فون بھی کرلیں ـــــ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی رضا پر راضی رکھے۔یہ بڑی دولت ہے۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۲)

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۱۲ اپریل ۱۹۸۶ء

اخی العزیز زید مجدکم!

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔محبت نامہ باعث سرور وانبساط ہوا۔

ا۔قبلہ ڈاکٹر صاحب کے برادر نسبتی، جو گزشتہ سال قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے۔موصوف قبلہ ڈاکٹر صاحب کو بھائیوں کی طرح عزیز تھے۔طاہر

فیوض و برکات کے ساتھ واپسی مبارک ہو ــــــ مولیٰ تعالیٰ اپنے بے کراں انعامات سے نوازے، اور جادۂ شریعت پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین! تفصیلات معلوم کر کے دلی مسرت ہوئی۔

کانفرنس کا خیال اچھا ہے لیکن یہ چیزیں حضرت علیہ الرحمہ کے مزاج گرامی کے خلاف ہیں ــــــ عرس شریف پر احقر حضرت قدس سرہٗ کے محامد و محاسن بیان کرتا تھا، خواب میں حکم ملا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر مبارک کیا جائے ــــــ اسی طرح شمائل ترمذی شریف میں احقر نے مقدمہ لکھا تھا جس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سراپا بیان کیا گیا ہے۔ ارشاد ہوا کہ اس کو الگ شائع کیا جائے ــــــ ۱؎ حضرت قدس اللہ تعالیٰ سرہٗ العزیز فنافی الرسول اور فنافی اللہ تھے۔ اس لیے مناسب یہ ہے کہ ۱۱ اور ۱۲ ربیع الاوّل کی درمیانی شب کو محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قائم کی جائے۔

ایک جمعہ کو آرام باغ کی جامع مسجد میں نماز ادا کی۔ تقریر میں مولانا اطہر نعیمی صاحب فرما رہے تھے کہ مسجد میں اس مبارک موقع پر کوئی اہتمام نہیں ہوتا۔ اگر واقعی اہتمام نہیں ہوتا تو حضرت علیہ الرحمہ کی یاد میں محفل پاک یہاں قائم کی جائے تو مناسب ہے۔ آپ اوقاف سے تحقیق کر کے معلوم کر لیں اور برادران طریقت سے مشورہ کر لیں۔

احقر ان شاء اللہ العزیز ۱۷ اپریل کو کراچی پہنچے گا اور شاید ۲۵ اپریل تک قیام رہے۔ ۲۵ اپریل کو میاں شکیل احمد بھی اپنے ھاں میلاد کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ۱۹ اپریل کو یوم صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔ اور ۲۰ اپریل کو ایک عزیز کا چالیسواں ہے ــــــ اگر کوئی امر مانع نہ ہوا تو یہی پروگرام ہوگا۔ ان شاء اللہ! ــــــ جمعہ کو ماھانہ محفل میں ملاقات ہوگی اور تفصیلاً بات بھی ہو جائیگی۔ ہاں عرس شریف پر آپ بھی تقریر کریں گے۔

بھائی کی ملازمت پر لگ جانے کی خبر باعثِ مسرت ہے۔ ان کو مبارک باد کہہ دیں۔ اور نماز کی پھر تاکید کر دیں۔ خالق و رازق کو راضی کرنا ضروری ہے۔ یہ آدابِ بندگی کے

۱۔ یہ مقدمہ "جان ایمان" کے عنوان سے مرکزی مجلس امام اعظم، لاہور نے شائع کیا ــــــ طاہر

خلاف ہے کہ رزق تو اس کا کھائیں اور حکم نہ مانیں۔ حقیقی لذت اطاعت میں ہے ــــــ اور سچی عظمت و عزت بھی اسی میں ہے۔

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیرگان کو سلام اور دعائیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۳)

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۱۵ اپریل ۱۹۸۶ء

اخی العزیز زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ لفافے موصول ہو گئے۔ شکریہ! آپ کے محبت نامے کا جواب ارسال کیا ہے، ملا ہوگا۔

۱۴ شعبان کو مستورات کے لیے حسب معمول میاں شکیل احمد کے ھاں انتظام ہوگا۔ والدہ صاحبہ، ہمشیرگان اور دلہن کو دعوت دے دیں۔ ۵ بجے قرآن خوانی شروع ہوگی، اس کے بعد میلاد پاک اور طعام۔

والدین کو سلام کہہ دیں۔ بہنوں کو اور دلہن کو نیز برادران کو دعائیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہٗ

(۴)

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

یکم مئی ۱۹۸۶ء

اخی العزیز سلمکم وابقاکم!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ۔ امید ہے کہ بخیریت ہوں گے۔ الحمد للہ عرس شریف کا پروگرام بحسن وخوبی انجام پذیر ہوا۔ آپ نے قولی اور عملی جو حصہ لیا مولیٰ تعالیٰ اس کا اجر عظیم عطا فرمائے اور مزید روحانی ترقیوں سے نوازے۔ جادۂ شریعت پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین!

اس سال کا انکم ٹیکس شیڈول بنانا ہے۔ تفصیلات منسلک کر رہا ہوں، بنا کر بھیج دیں۔ والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیر گان کو دعا کہہ دیں اور نماز کی تاکید کر دیں۔ گھر میں سب سلام کہتے ہیں۔ دلہن کو بہت بہت دعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۵)

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۵ رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ / ۱۴ مئی ۱۹۸۶ء

عزیز گرامی زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ محبت نامہ باعثِ فرحت و

انبساط ہوا۔شیڈول مل گیا۔شکریہ!۔۔۔۔۔ ۵ جون سے تعطیلات ہوں گی۔

ماھانہ محفل کا دعوت نامہ مل گیا۔رمضان المبارک میں بعد نماز عصر محفل ہوتی ہے۔
آپ شاید بھول گئے۔احقر کا خیال تھا کہ آپ کو لکھ دوں مگر نہ لکھ سکا۔خیر اللہ مالک ہے!

اسلام آباد میں ڈائریکٹر کی پوسٹ کے لیے پیشکش ملی تھی۔اس خیال سے انکار کر دیا
کہ یہاں سے بہت دوری ہو جائے گی۔اور ماھانہ جو سعادت ملتی ہے، اس سے محرومی ہو
جائے گی اللہ تعالیٰ بہتری فرمائے۔آمین!

والدین کو سلام کہہ دیں۔ہمشیرگان اور برادران کو دعائیں۔گھر میں سب سلام کہتے
ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہٗ

(۲)

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۴ ستمبر ۱۹۸۶ء

عزیزم زید مجدہٗ!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ۔مکتوب عزیز موصول ہوا۔یہ پڑھ کر خوشی
ہوئی کہ ایک طالب کو داخلِ سلسلہ کیا۔اللہ تعالیٰ اور برکت فرمائے۔آمین!۔مخلوق کا رجوع
ہونا رب کریم کا کرم خاص ہے۔شکرادا کرنا چاہیے تاکہ باعثِ زیادتی نعمت ہو۔۔۔۔۔

پہلے خواب سے اس طرف اشارہ ملتا ہے کہ بحمد اللہ تعالیٰ رابطہ قوی ہے۔اور دوسرے

خواب سے سلسلہ عالیہ کی اشاعت کی طرف اشارہ ملتا ہے۔ دونوں خواب مبارک ہیں۔

حضرت سید امام علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ۱۸۶۵ء میں ہوا۔ یہ کلمات وصال سے کچھ عرصہ قبل ہی ارشاد فرمائے ہوں گے۔ حضرت قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ۱۹۶۶ء میں ہوا۔ گویا حضرت کی حیات طیبہ میں اس ارشاد کو ایک صدی گزر چکی تھی۔ اس لیے اشارہ حضرت علیہ الرحمہ کی طرف معلوم ہوتا ہے۔ واللہ اعلم!

اس سے قبل ایک پوسٹ کارڈ بھیجا ہے، ملا ہوگا۔ والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ آپ کے والد ماجد نے فقیر کی گزارشات پر عمل کر کے بہت مسرور کیا۔ مولیٰ تعالیٰ اس حسن عمل کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین!

حقیقت یہ ہے کہ جو دل محبت کے لیے بنایا گیا ہو، اس میں نفرت کے خس و خاشاک اچھے نہیں معلوم ہوتے ـــــ حریم جاناں کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ حسن عمل کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

برادران و ہمشیرگان اور دلہن کو دعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۷)

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۲ ستمبر ۱۹۸۶ء

برادرم زید مجدہٗ!

سلام مسنون! ـــــ فرزند ارجمند کی ولادت باسعادت باعثِ فرحت و انبساط ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ اس کا آنا سب کے لیے مبارک فرمائے اور دارین میں سرفراز فرمائے۔ آمین! والدین کریمین کو مبارک باد کہہ دیں۔

چار نام ذہن میں آرہے ہیں۔ جو سب کو پسند ہو، وہی رکھ دیں؛

❶ محمد مظہر جمال ❷ مظہر مسعود ❸ صباح السعید ❹ محمد طاسین

مولیٰ تعالیٰ آپ سب کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ آمین! سب کو سلام کہہ دیں

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۸)

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۲۲ ِ ستمبر ۱۹۸۶ء

عزیز گرامی منزلت سلمکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ محبت نامہ باعث فرحت وانبساط ہوا۔ نام بہت مناسب ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے۔ آمین!

پھوپھی زاد بہن کے خط کا جواب الگ لفافے میں ارسال کررہا ہوں۔ وہ ان کو دے دیں۔

برادرم جاوید سلطان جاپان والا کے نام لفافے بھیج رہا ہوں، جلد از جلد ملنے کی کوشش کریں۔ جو جواب دیں وہ فون پر بتادیں۔

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ بہن بھائیوں اور دلہن کو دعائیں۔ محمد مظہر مسعود سلّمہٗ

کو بہت بہت پیار ——

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۹)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۲۰ اکتوبر ۱۹۸۶ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔ غالباً آپ حسب وعدہ ماھانہ محفل میں کاغذات لانا بھول گئے۔ بذریعہ رجسٹری ارسال کریں۔

عرس شریف میں شرکت کا اجازت نامہ مل جائے تو مطلع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ اس سعادت سے بہرہ ور فرمائے اور حضرت مجدد علیہ الرحمہ کے باطنی فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے۔ آمین!

والدین کریمین کو سلام کہدیں۔ بہن بھائیوں اور دلہن کو دعائیں۔ دلہن کو نماز کی تاکید کریں۔ جتنی پڑھ سکیں، پابندی سے پڑھیں۔ مظہر مسعود کی بہت بہت پیار۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۱۰)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۲۶ نومبر ۱۹۸۶ء

برادر عزیز سلمکم!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ اُمید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔

مرسلہ درخواست اور خطوط مل گئے۔ آپ کی منقبت بہت خوب ہے۔ جذبات بہت ہی پاکیزہ ہیں۔ کسی شاعر کو دکھالیا کریں۔ تاکہ وزن میں خالی نہ رہے۔

یہ معلوم ہو کر مسرت ہوئی کہ حضرت پیر فضل الرحمٰن مجددی مدظلہ نے وعدہ فرمالیا ہے۔ فُقیر کسی لائق نہیں۔ یہ آپ کی محبت ہے کہ فقیر کی موجودگی میں آپ مجلس میں کیف محسوس کرتے ہیں۔

دنیوی علوم واقعی بے کیف ہیں۔ طبع سلیم کا ان کی طرف متوجہ ہونا بہت مشکل ہے۔ مضامین تصوف اور واردات طریقت کا غالب رھنا مبارک علامت ہے۔ والدین کی خواہش ہے تو ضرور پورا کریں۔ مگر ہر علم کو شریعت کے مطابق استعمال کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین!

سرھند شریف کی حاضری کے متعلق معلوم نہ ہوسکا۔ اگر بلاوا نہیں آیا تو پھر یہ آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔ مولیٰ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہیں۔ اسی میں سکون وطمانیت ہے، ورنہ اضطراب کے سوا کچھ نہیں۔

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ بہن بھائیوں کو دعائیں۔ دُلہن کو دعا اور اعزی مظہر

مسعود سلمہٗ کو بہت بہت پیار ــــــ

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۱۱)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھ (سندھ)

۳ دسمبر ۱۹۸۶ء

عزیز گرامی سلمہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ ۔محبت نامہ پھر دعوت نامہ موصول ہوئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شرکت ہوگی ۔ممکن ہے کہ اہل وعیال بھی ساتھ ہوں ۔اللہ تعالیٰ نومولود سلمہٗ کو اپنے حفظ وامان میں رکھے اور دارین کی سعادت سے بہرہ ور فرمائے آمین!

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں ۔برادران وہمشیرگان اور دلہن کو دعائیں ۔مظہر مسعود سلمہٗ کو بہت بہت پیار۔میاں مسرور احمد سلمہٗ سلام کہتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

۱۹۸۷ء

(۱)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۳۰ جنوری ۱۹۸۷ء

عزیز گرامی رفیع اللہ قدر کم و منزلتکم!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ محبت نامہ مسرت شمامہ موصول ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس سوز و ساز میں اور ترقی عطا فرمائے۔ آمین! ـــــ ''رابطہ'' ارادت و بیعت کا حاصل ہے۔ الحمدللہ علیٰ احسانہ کہ یہ آپ کو بدرجہء اتم میسر ہے ـــــ یہ بڑی نعمت ہے جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

لفافوں کا ممنون ہوں۔ خطوط کے جواب دینے میں جو اجر و ثواب ملتا ہے، اب آپ بھی اس میں شریک ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دارین کی سعادتوں سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین!

برادرم محمد یونس باڑی صاحب آجکل مالک دکان کی طرف سے سخت پریشان ہیں۔ ایک تعویذ بھیج رہا ہوں۔ اس کے نیچے دکان کے مالک کا نام مع اس کی ماں کے نام لکھ کر بند کر دیں۔ تین بار یا حل المشکلات اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر دم کر کے باڑی صاحب کو دے دیں کہ اس تعویذ کو آگ کے نیچے دفن کر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ان کے دشمنوں کو مغلوب و مقہور فرمائے۔ آمین!

گھر میں سب کو سلام و دعا کہہ دیں۔ مظہر مسعود سلّمہٗ کو بہت بہت پیار۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۲۰ فروری ۱۹۸۷ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ـــــ امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔

احقر گیا ہوا تھا۔ معلوم ہوا کہ آپ کا فون آیا تھا، اور یہ خوش خبری سنائی کہ آپ ایل۔ ایل۔ بی میں کامیاب ہو گئے۔ ہماری طرف سے دلی مبارک باد قبول کریں۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو خوب خوب نوازے۔ آمین!

بھائیوں کی شادیاں بھی مبارک ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کے والدین کو بحسن وخوبی اس فرض سے سبکدوش فرمائے اور اپنے فضل وکرم سے نوازے۔ آمین!

انشاء اللہ تعالیٰ یوم صدیقِ اکبر (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) میں شرکت ہوگی۔ گھر میں فون لگ گیا ہے۔ نمبر نوٹ کرلیں، اوپر لکھ دیئے ہیں۔

والدین کریمین، برادران وہمشیرگان اور دلہن کو سلام کہہ دیں۔ عزیزم مظہر مسعود سلّمہٗ کو دعائیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۳۰)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۳۔ رمضان المبارک ۱۴۰۷ھ / ۲ مئی ۱۹۸۷ء

عزیز گرامی منزلت زید مجدکم!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ مرسلہ لفافہ موصول ہوا۔ سب خطوط مل گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین! حضرت مفتی صاحب کا وصال ایک عظیم سانحہ ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی قبر شریف کو نور سے معمور فرمائے۔ آمین!

حضرت قبلہ قدس سرہٗ العزیز کے مزار پُر انوار پر حاضری، تقریر اور نوازش و کرم، باعث مسرت وطمانیت ہے۔ مولیٰ تعالیٰ خوب خوب نوازے۔ آمین! حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء، خواجہ باقی اللہ، خواجہ قطب الدین بختیار کاکی، حضرت شاہ محمد مسعود قدس اللہ تعالیٰ سرہم کے مزارات پر حاضری فیوض و برکات سے سرفرازی موجب صد انبساط ہے ـــــ الحمد للہ کہ یہ سفر کامیاب رہا۔

آپ نے بہت اچھا کیا کہ حضرت ابوالحسن زید فاروقی مدظلہ کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوئے اور دعائیں لیں۔ وہ یادگار سلف ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ ان کا سایہ قائم رکھے۔ آمین! احقر کی خواہش تھی کہ آپ درگاہ خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ اور حضرت علیہ الرحمہ کے مزارات پر انوار پر تقریر کریں۔ الحمد للہ یہ خواہش پوری ہوئی۔

احقر جمعہ کو صبح کراچی آئے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ شام کو محفل میں حاضر ہوں گا ـــــ والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیرگان اور دونوں دلہنوں بلکہ تینوں دلہنوں کو دعا کہہ دیں۔ عزیزم مظہر مسعود سلمہ کو بہت بہت دعائیں اور پیار ـــــ

نوٹ: جو لوگ مرید ہونا چاہتے ہیں، ان کو مرید کرلیں ـــــ تعویذات بھیج رہا ہوں، موم جامہ کرکے گلے میں ڈلوادیں یا داہنے بازو پر بندھوادیں۔

فقط والسلام

احقر۔ محمد مسعود احمد عفی عنہ

(۴)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۲۲ ستمبر ۱۹۸۷ء

عزیز گرامی منزلت زید مجدکم!

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ محبت نامہ اور لفافے موصول ہوئے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے اور درجاتِ عالیہ سے نوازے۔ آمین! آپ ثواب میں شریک ہیں۔

لوگوں کا رجوع ہونا مقبولیت و محبوبیت کی نشانی ہے۔ اللہ تعالیٰ اور ترقی عطا فرمائے، آمین! اور تمام طالبین کو اپنی طرف متوجہ رکھے۔ اور یہ توجہ اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے جب حضرت قبلہ قدس سرہٗ العزیز سے اپنا تعلق قوی رکھیں۔ آپ نے صحیح نصیحت و ہدایت فرمائی۔

تعویذ ارسال کر رہا ہوں، اس کو فریم کر کے دکان میں لگا دیں۔ مولیٰ تعالیٰ تجارت میں برکت عطا فرمائے۔ آمین! ـــــ یہ تعویذ آپ نقل کر لیں، آپ کو اجازت ہے۔

"زبدۃ المقامات" کے لیے مکتبہ نعمانیہ، اقبال روڈ، سیالکوٹ کے پتے پر صوفی محمد اکرم نقشبندی کو لکھیں۔ یہ کتاب شاید شائع ہو گئی ہے۔ "فتاویٰ مسعودی" کی طباعت میں عزیزم صبور صاحب کی علالت کی وجہ سے تاخیر ہو گئی ہے۔ اب انھوں نے پریس میں کاغذ پہنچا دیا ہے۔ انشاء اللہ جلدی ہی طباعت شروع ہو جائے گی۔

آپ نے لکھا ہے کہ دفتر جاتے وقت دفتر بھول جاتے ہیں اور گھر آتے وقت گھر بھول جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی طرف متوجہ رکھے اور اپنی یاد سے دل آباد رکھے۔ آمین!

الحمد للہ یہ کیفیت حاصل ہے پھر کیا غم ہے!۔۔۔۔۔ ویسے آپ نے صحیح لکھا کہ بھول بھی نعمت ہے، مگر غفلت نعمت نہیں کہ وہ بھی بھول ہی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس سے محفوظ رکھے۔۔۔۔۔ وہ بھول مبارک ہے جو نقش ماسوا کو دل سے مٹا دے۔ لوحِ دل پر یہ نقوش جمتے رہتے ہیں۔ مرشد کامل کی صحبت میں مٹتے چلے جاتے ہیں اور پھر قلب مزکیٰ و مصفٰی ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ الحمد للہ مرشد کامل کی صحبت نصیب ہوئی، اور نصیب ہے کہ رابطہ قوی ہے۔

آپ کے لیے دل سے دعا نکلتی ہے، مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین! والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ دلہن اور بھائی بہنوں اور بھاوجوں کو دعائیں صاحبزادہ سلّمہٗ کو بہت بہت پیار۔ عزیز مسرور سلّمہٗ کو بہت بہت پیار۔ عزیزم مسرور سلّمہٗ سلام کہتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

⑤

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۱۴ نومبر ۱۹۸۷ء

عزیز گرامی منزلت زید مجدکم!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ دونوں نوازش نامے مورخہ ۲۲ ستمبر اور مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۸۷ء مل گئے تھے۔ آپ سے ملاقات ہو جاتی ہے، اس لیے جواب دینے میں تساہل کی وجہ سے تاخیر ہو جاتی ہے۔ خیال نہ کیا کریں۔

''رشحات عین الحیات'' کے متعلق مزید معلومات کریں تاکہ معلوم ہو کہ یہ وہی کتاب

ہے جس کا حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ نے ذکر فرمایا ہے۔

شیخ محمد اسلم صاحب کو احقر کی طرف سے سلام اور مبارک باد کہہ دیں۔ان کی دعوت کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔بوجہ مجبوری شرکت نہ کرنے کا قلق ہے۔

''رسالہ تہلیلیہ'' اور ''رسالہ اثبات النبوۃ'' کے بارے میں انشاء اللہ گفتگو ہو جائے گی۔حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے اسرار و معارف کا سمجھنا آسان نہیں پھر بھی انشاء اللہ سمجھنے کی کوشش کی جائے گی۔

تعویذ میں یہی عبارت ہے۔اس سے زیادہ احقر کے علم میں نہیں ــــــ دلہن کی طرف سے فکر ہے، مولائے کریم اپنے کرم خاص سے ان کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔آمین! ۔یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ آپ ہر پریشانی میں اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہتے ہیں۔حقیقت میں یہی ہر درد کا علاج ہے۔مولیٰ تعالیٰ اپنی رضا پر اور ثابت قدمی ارزاں عطا فرمائے۔ آمین!

شجرہ شریف عرصہ دراز کے بعد کتابت ہو کر آیا ہے۔اس میں تین چار صفحات خالی ہیں اس لیے مناسب سمجھا کہ ان صفحات میں حضرت قبلہ قدس سرہٗ العزیز کی مختصر ترین سوانح شامل کر دی جائے، کیونکہ سائز چھوٹا ہے ــــــ جب لکھ چکا تو خیال آیا کہ یہ آپ کی طرف سے شامل ہو تو اچھا ہے۔مسودہ ارسال کر رہا ہوں۔آپ اپنے طور پر اس کو لکھ کر بھیج دیں۔ مضمون دو صفحات سے زیادہ نہ ہو۔سنین وفات جو دوسرے صفحے پر ہیں وہ ہر نام کے آگے شامل کریں ــــــ آپ کی تحریر ملنے کے بعد احقر نظر ثانی کر لے گا ــــــ پھر پوری کتابت آپ لے جائیں اور پڑھ کر کاپیاں جوڑنے کے لیے کاتب کو دے دیں۔نیز جو اضافے ہوں گے، ان کی کتابت بھی کاتب ہی کر دیں گے۔پتہ برادرم شیخ صبور احمد صاحب سے پوچھ لیں۔یہ کاتب ''نوائے وقت'' کے دفتر میں ہیں اور نام غالباً خالد فاروق ہے۔

نوٹ: منسلکہ تحریر کو ھبہ تصور کریں اور ھبہ میں تصرف جائز ہے، ادب کے خلاف

نہیں۔

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ ہمشیرگان، برادران اور سب دلہنوں کو دعائیں۔

صاحبزادہ مظہر مسعود کو دعائیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۱۵ نومبر ۱۹۸۷ء

برادرم سلمہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ اس سے قبل دفتر کے پتے پر ارسال کیا ہے، ملا ہوگا۔ "فتاویٰ مسعودی" کے بارے میں لکھنا بھول گیا۔ یہ فتاویٰ چھپ چکا ہے اور جلد بندی بھی شاید ہو چکی ہوگی۔ جلد پر جو عبارت لکھنی ہے اس کی کتابت کرا کے صبور صاحب نے پبلشر کو دی تھی۔ وہ کہیں رکھ کر بھول گئے۔ اب دوبارہ کتابت کرا کے ان کو دینا ہے تاکہ وہ ڈمی تیار کرا کے جلدیں مکمل کریں۔ صبور صاحب سے مل کر مزید معلومات کر لیں، اور جو کام رہ گیا ہے وہ آپ مکمل کر دیں۔ رقم کی ضرورت ہو تو صبور صاحب سے لے لیں۔ کتاب چھپے ہوئے ایک ماہ سے زیادہ ہو گیا، صبور صاحب کی علالت کی وجہ سے تاخیر ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آپ بھی ان کے لیے دعا کریں۔ گھر میں سب کو سلام و دعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

۱۹۸۸ء

①

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۱۷ جنوری ۱۹۸۸ء

برادرم زید مجدہٗ!

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ ملاقات سے قبل نوازش نامہ مل گیا تھا مگر جواب نہ دے سکا۔ محفل کی تفصیلات تو زبانی بھی معلوم ہو گئی تھیں۔ مولیٰ تعالیٰ برکات میں اور اضافہ فرمائے۔ آمین!

جن حضرات نے دعا کے لیے کہا ہے ان کو یہ دعا بتا دیں؛ بعد نماز عشاء ایک سو ایک بار اول و آخر تین بار درود شریف:

اللھمّ لا سہل الّا ما جعلتہ سہلاً وانت تجعل الحزن سہلاً اذا شئت

آپ کے چچا جان کے خط کا جواب لکھ دیا تھا، دریافت کرلیں۔

آج فون پر صبور صاحب سے بات ہوئی۔ ''فتاویٰ مسعودی'' آئندہ ہفتے تک چھپ جائے گی۔ انشاء اللہ! آپ نے بھی یہی اطلاع دے دی تھی ـــــــ جب چھپ جائے تو مطلع کریں تا کہ ان حضرات کے پتے لکھ دیئے جائیں جن کو اعزازی کاپیاں جاتی ہیں۔

شجرہ شریف کے بقیہ صفحات کی کتابت ہو گئی ہو تو اچھی طرح نظر ثانی کر کے ٹھیک کرا لیں۔ فرید صاحب چھاپیں تو خیر ورنہ فضلی سنز کے ہاں چھپوا دیں۔ صبور صاحب سے ذکر کر

دیا ہے۔ان سے بھی مشورہ کرلیں اور رابطہ رکھیں۔

والدین کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔ اہلیہ، ہمشیرگان، برادران اور دلہنوں کو دعائیں، عزیزم مظہر مسعود کو بہت بہت پیار۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۲۲ فروری ۱۹۸۸ء

برادرم زید مجدہٗ!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔دونوں محبت نامے مل گئے۔یاد آوری کا ممنون ہوں۔الحمدللہ ''فتاویٰ مسعودی'' سے آپ کو فیض ملا۔عالم واقعہ کی کیفیت بھی مبارک ہے۔نعت شریف بہت خوب ہے۔مولیٰ تعالیٰ اور روحانی بلندیاں عطا فرمائے۔آمین!

بفضلہٖ آپ کی مرسلہ کاپیاں پہنچنی شروع ہوگئی ہیں۔کل ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صاحب کا مکتوب ملا ہے۔اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس خدمت کو قبول فرما کر اپنے انعامات سے نوازے۔آمین!

امید ہے کہ شجرہ شریف چھپ گیا ہوگا۔ برادرم حاجی مبارک علی صاحب سے بعد سلام کہیں کہ ان کی نذر قبول ہے۔اللہ تعالیٰ ان کو بھی اپنی نعمتوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین! ایک عدد ''فتاویٰ مسعودی'' ان کو دے دیں۔

قاری مصلح الدین علیہ الرحمہ کے مرید اور مولانا رشید قادری کے مرید کے لیے

تعویذات بھیج رہا ہوں۔ اول الذکر کے تعویذ پر "م" لکھا ہوا ہے اور مؤخر الذکر کے تعویذات پر "ز" لکھ دیا ہے۔ مؤخر الذکر کے دونوں تعویذ چوکھٹے میں لگا کر مکان اور گھر میں آویزاں کرنے ہیں ــــ اول الذکر داہنے بازو پر باندھ لیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں کی مشکلات دور فرمائے۔ آمین! کھلے ہوئے تعویذوں کی آپ کو اجازت ہے۔

ختم خواجگان ضرور شروع کریں۔ چند حضرات ہوں تو مناسب ہے ــــ جمعہ کو بعد نماز عصر یا مغرب زیادہ مناسب ہوگا ــــ اہل خانہ شریک ہوں تو خیر ورنہ عقیدت مندوں کو دعوت دیں اور سلسلے کا آغاز کریں۔ اللہ تعالیٰ مقبول و محمود فرمائے۔ آمین!

ہمشیرگان کی شادی کی خبر باعث مسرت ہے۔ انشاء اللہ اہلیہ شریک ہوں گی اور احقر بھی کوشش کرے گا۔ ۵ مارچ سے یونیورسٹی کے امتحانات شروع ہو رہے ہیں جو ۲۷ مارچ تک جاری رہیں گے۔ آپ نے جمعرات کا دن رکھا ہے اس لیے شرکت ممکن ہوگی۔ شام کی شفٹ ۵ بجے ختم ہوتی ہے۔ چھ بجے روانہ ہو کر آٹھ بجے تک پہنچ سکوں گا اور آپ کے ھاں ۹ بجے شب، انشاء اللہ تعالیٰ۔ والدہ صاحبہ کو ہم دونوں کی طرف سے دلی مبارکباد دے دیں۔

اپنی دعاؤں میں شامل رکھیں ۔ والدین کریمین ، اہلیہ ، برادران و ہمشیرگان کو دعائیں۔ بچوں کو بہت بہت پیار۔

نوٹ: شجرہ شریف مل گیا، مگر اس کا اوپر والا کاغذ وہ نہیں جس کا نمونہ آپ کو دکھایا تھا۔ انھوں نے بدل دیا یا آپ نے، سفید آرٹ پیپر دیا تھا۔

فقط والسلام

احقر: محمد مسعود احمد عفی عنہ

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۱۶ مارچ ۱۹۸۸ء

عزیز گرامی منزلت زید مجدہٗ!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ نوازش نامہ موصول ہوا۔ یاد آوری کا ممنون ہوں۔ ''رشحات عین الحیات'' کے بارے میں جو آپ نے تحقیق فرمائی، اس سے بہت ہی خوشی ہوئی۔ جزاکم اللہ!۔ احقر محترم مولانا شمس بریلوی کے نام ایک خط لکھ رہا ہے۔ اگر وہ کتاب عنایت فرمادیں تو عکس لینے کی اجازت بھی لے لیں۔ آسانی سے عکس تیار ہو جائے تو فوٹوسٹیٹ کرالیں اور اصل نسخہ واپس کر دیں۔

امید ہے کہ شجرہ شریف لے آئے ہوں گے اور دہلی بھیج دیئے ہوں گے ــــــ پشاور سے صوفی محمد اقبال صاحب کا فون آیا تھا، ان کو ''فتاویٰ مسعودی'' نہیں ملی، جلد ارسال کر دیں۔

علی گڑھ یونیورسٹی سے ایک اسکالر نے ''فتاویٰ مسعودی'' طلب کیا ہے۔ ان کا نام ڈاکٹر محمد اقبال انصاری ہے اور وہ انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز کے ڈائریکٹر ہیں۔ مندرجہ ذیل پتے پر ان کی کاپی پہنچادیں:

محمد معین صاحب 24 A - 6th بلاک

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی۔ کراچی

ان کا فون نمبر ۴۴۰۴۸۳ ہے۔ پہلے فون کر کے پتہ معلوم کرلیں یا آفس قریب ہو تو وہاں پہنچا دیں۔

ایک فاضل نے بدایوں سے خط لکھا ہے۔ ان کو ''تاریخ خان جہاں فخر افغانی'' مطلوب ہے۔

انھوں نے لکھا ہے کہ کراچی میں مل جاتی ہے۔تلاش کریں، اگر مل جائے تو خرید لیں اور احقر کو مطلع کریں۔

''فتاویٰ مسعودی'' کی ایک کاپی مندرجہ ذیل پتے پر اگر نہ بھیجی ہو تو بھیجدیں:

مولانا محمد رحمت اللہ صاحب (ایم۔این۔اے)

ناظم عمومی جامعہ محمدی شریف (ضلع جھنگ، پنجاب)

امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔والدین کو سلام کہدیں۔برادران و ہمشیرگان کو دعائیں۔دلہن کو دعا، بچوں کو پیار۔بھابیوں کو دعائیں۔گھر میں سب کی طرف سے سب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۴)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

موصولہ ۱۹ اپریل ۱۹۸۸ء

برادرم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔

استاد محترم پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صاحب کا ایک مکتوب آپ کے نام آیا تھا۔جس کا احقر نے ذکر کیا تھا، وہ بھیج رہا ہوں۔ڈاکٹر صاحب کو مطلع کردیں۔

گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔انشاء اللہ ماہانہ محفل میں حاضری ہوگی۔فلم بن گئے ہو تو مطلع کردیں۔مظہر مسعود سلمہٗ کو پیار کردیں۔

فقط والسلام

احقر: محمد مسعود احمد عفی عنہ

(۵)

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج
ٹھٹھہ (سندھ)

۲۰ رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ/۶ مئی ۱۹۸۸ء

عزیز گرامی سلمکم وابقاکم!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ تینوں نوازش نامے مل گئے تھے۔آپ سے فون پر بات بھی ہوگئی تھی اور ملاقات بھی، اس لیے جواب کی طرف متوجہ نہ ہوا۔

نومولود سلمہٗ الودود کا نام محمد طٰہٰ مناسب ہے۔ اللہ تعالیٰ اس نام کو باعثِ برکت و رحمت فرمائے۔ آمین! والدین کریمین، دلہن اور سب برادران و ہمشیرگان اور بھابیوں کو مبارک باد کہہ دیں —— بچہ کمزور ہے تو کوئی حرج نہیں، اس کا نگہبان تو قوی ہے —— وہ تعالیٰ اس کی عمر و صحت میں برکت عطا فرمائے، اور خوب خوب نوازے۔ آمین! فیضانِ مظہری مبارک ہو۔

مسرور میاں سلمہٗ کے لیے آپ نے جن مخلصانہ جذبات کا اظہار فرمایا اور دعائیں دیں مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے، اور ان کو اپنے جد امجد کا مظہر بنائے، آمین!

جمعۃ الوداع کے بعد ہفتہ کو شب قدر کی تعطیل ہے، آپ اپنے ہاں پروگرام جمعہ یا ہفتہ کو رکھ سکتے ہیں —— لیکن امور خیر میں نیت کر لینا ہی کافی ہے۔ اسی پر اجر و ثواب مل جاتا ہے۔ دلہن کے ہاں ابھی ولادت ہوئی ہے اور بھائی صاحب کی اہلیہ بھی امید سے ہیں، اس لیے یہ پروگرام آئندہ سال کے لیے ملتوی کر دیں تو مناسب ہے۔ باقی جس میں آپ کی

خوشی ہے، فقیر اس میں خوش ہے ـــــ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے کرم سے خوب نوازے۔ آمین!
والدین کریمین، برادران و ہمشیرگان اور سب دلہنوں کو سلام کہہ دیں، بہنوئی صاحب کو بھی سلام کہدیں۔ ان سے تفصیلی ملاقات نہ ہو سکی۔ انشاء اللہ ملاقات ہو جائے گی۔
مظہر مسعود اور محمد طٰحٰہ سلمہما کو بہت بہت دعا اور پیار۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۶)

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج
ٹھٹھہ (سندھ)
۶ شوال المکرم ۱۴۰۹ھ / ۲۳ مئی ۱۹۸۸ء

اخی العزیز زید مجدہٗ!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ محبت نامہ مورخہ ۶ رمضان مبارک ۱۴۰۹ھ موصول ہو گیا تھا، یاد آوری کا ممنون ہوں۔ مولائے کریم آپ کو اسی طرح نوازتا رہے۔ آمین!

حضرت داتا صاحب اور حضرت بابا صاحب علیہما الرحمہ کے مزاراتِ مقدسہ پر جن فیوضات و برکات سے سرفراز کیا گیا وہ مولیٰ تعالیٰ کا خاص انعام ہے۔ وہ تعالیٰ مبارک فرمائے۔ آمین! یہ حضرات عالیہ وہ ہیں جس زمین پر قدم رکھدیں وہ بابرکت ہو جائے۔ پھر اس زمین کا کیا عالم ہوگا جہاں یہ حضرات تشریف رکھتے ہیں۔ قرآن فرقان حمید تو:

● ـــ یہ شہادت دے رہا ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام کے گھوڑوں کی ٹاپوں سے روندی جانے والی خاک بھی حیات آفریں ہے،

●— اور یہ بھی شہادت دے رہا ہے کہ وہ تابوتِ سکینہ جس میں حضرت موسیٰ اور حضرت ھارون علیہما السلام کے آثار و برکات رکھے ہوئے تھے، میدان جنگ میں فتح و نصرت کا نقیب بن کر چلتا تھا،

●— اور یہ بھی شہادت دے رہا ہے کہ جب بعثتِ نبوی سے قبل یہود و نصاریٰ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ دے کر دعائیں مانگا کرتے تھے، تو کامرانیاں ان کے قدم چومتی تھیں——

آپ کے غلاموں کی بھی شان نرالی ہے۔ جہاں وہ جاتے ہیں، زندگی ان کے ساتھ چلتی ہے۔ جو ان کے قریب آگیا، زندہ ہوگیا—— جو ان سے دور چلا گیا، مردہ ہوگیا، مولیٰ تعالیٰ ہم کو ان حضراتِ عالیہ کے دامن سے وابستہ رکھے۔ آمین!

پیر محمد اشرف صاحب مجددی نے جس محبت و شفقت سے نوازا، وہ بھی لائق صد شکر۔ خانوادہ مسعودیہ مظہریہ کا یہ امتیاز خاص ہے کہ پیر خانے میں کمال عزت و احترام سے نوازا جاتا ہے دیگر حضرات علماء کرام اور برادران طریقت سے ملاقاتوں کی تفصیل بھی باعثِ طمانیت و مسرت ہوئی—— پروفیسر رفیق صاحب کو غالباً آپ نے پروفیسر فیاض لکھ دیا ہے۔ وہ بڑی محبت و عقیدت رکھتے ہیں۔ فقیر نے بھی ان کے ھاں طمانیت اور اپنائیت محسوس کی۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین!

امید ہے کہ کتاب "جانِ جاناں" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھپ کر آجائے گی۔ اس مرتبہ ماھانہ محفل میں اس کے لیے اعلان کر دیں کہ اہل محفل کو نصف قیمت پر دی جائے گی۔ کتاب آجائے تو محفل میں رکھ دیں۔ یونیورسٹی کے امتحانات ہو رہے ہیں، شاید اس دفعہ فقیر حاضر نہ ہو سکے۔

پتوں کی ایک اور فہرست بھیج رہا ہوں۔ کتاب آجائے تو پتہ نمبر ۹ پر ایک کتاب بمبئی

بھیج دیں۔انھوں نے لکھا ہے کہ وہ بمبئی میں یہ کتاب ۵ ہزار کی تعداد میں چھپوائیں گے،انشاء اللہ!

بیرون ممالک میں جہاں SURFACE MAIL سے ڈاک جاسکتی ہے وہاں AIR MAIL سے نہ بھیجیں۔اس پر بہت خرچ آتا ہے۔البتہ بمبئی AIR MAIL سے بھیجدیں۔

حسب خواہش تعویذ بھیج رہا ہوں۔ایک بہن کے بازو پر باندھ دیں۔پھر جب ان کی شادی ہو جائے تو دوسری بہن کے باندھ دیں۔

عزیزم معین الدین صاحب کے لیے دعا گو ہوں۔مولائے کریم ان کی تجارت اور کاروبار میں برکت عطا فرمائے۔آمین! والدین کریمین،برادران،ہمشیرگان اور بھاوجوں کو سلام و دعا کہہ دیں۔دلہن کو دعائیں اور عزیزم مظہر مسعود اور محمد طٰہٰ سلمہما کو بہت بہت دعائیں اور پیار۔

فقط والسلام

احقر: محمد مسعود احمد عفی عنہ

(۷)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۱۷جون ۱۹۸۸ء

عزیز گرامی منزلت زید مجدکم!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ محبت نامہ باعثِ فرحت ہوا۔تفصیلات معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔مولیٰ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور درجات میں ترقیاں

عطا فرمائے آمین!

۲۰ جون کو آنے کا ارادہ تھا مگر حیدر آباد سے مہمان آرہے ہیں، اس لیے شاید اب جمعرات کو آنا ہو۔ ماھانہ محفل کے دعوت نامے تو امید ہے کہ بھیج دیئے ہوں گے۔ رفیق الاسلام صاحب پتے دے کر گئے یا نہیں؟

پنجاب سے ایک کرم فرما محمد صادق قصوری صاحب نے مولانا ہدایت علی جے پوری کے تفصیلی حالات طلب کیے ہیں۔ آپ کے پاس کتابوں میں ہوں تو اس پتے پر بھیج دیں:

''برج کلاں (ضلع قصور) پنجاب''

تذکرہ ''شاہ محمد غوث گوالیاری'' کی ایک کاپی مل گئی ہے، ساتھ لیتا آؤں گا۔ آپ یاد کر کے احقر سے لے لیں۔

فرزند نومولود کا نام محمد انس رکھ دیں [1] یا جو والدین و ہمشیرگان کو پسند ہو۔ احقر کی پسند بھی ان کے ساتھ ہے۔ جو نام بھی رکھا جائے اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمتوں اور برکتوں کا خزینہ بنا دے۔ آمین!

عزیزم محمد مسرور احمد سلّمہٗ سلام کہتے ہیں۔ والدین کریمین و برادران، ہمشیرگان اور سب دلہنوں کو سلام کہہ دیں۔ بچوں کو دعائیں، خصوصاً عزیزم مظہر مسعود سلّمہٗ کو۔

فون نمبر ۱۵۵۱۰۷ پر پروفیسر مجید اللہ قادری صاحب کو اطلاع دے دیں کہ ۲۰ جون کے بجائے شاید اب جمعرات کو آنا ہو۔

فقط والسلام

احقر: محمد مسعود احمد عفی عنہ

ا۔ محمد انس برادرم منیر اقبال مسعودی صاحب کے صاحبزادے ہیں —— جاوید

(۸)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج
ٹھٹھہ (سندھ)
۱۰ اگست ۱۹۸۸ء

عزیزی زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ــــــ امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔
لاہور میں حضرت کے مرید وخلیفہ مجاز قاضی صفدر حسن مرحوم رہتے تھے۔ان کے صاحبزادگان حضرت علیہ الرحمہ سے بیعت ہیں۔کئی برس کے بعد ان کے صاحبزادے کا خط آیا اور سب بھائیوں کے نام معلوم ہوئے۔آپ مندرجہ ذیل پتے پر شجرہ شریف کی دس کاپیاں ارسال کر دیں؛

قاضی انصار احمد
مکان نمبر ۹ ۔ اوم اسٹریٹ نمبر ۲۰۔ ہوتا سنگھ روڈ۔ سنت نگر۔ لاہور

قاضی انصار احمد کے بھائیوں کے نام یہ ہیں؛

(۱) افتخار احمد (۲) مختار احمد (۳) بختیار احمد (۴) گلزار احمد
(۵) ابرار احمد (۶) انصار احمد

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں، بہن بھائیوں کو دعائیں۔دلہنوں کو دعائیں، بچوں کو پیار، بالخصوص عزیزم مظہر مسعود سلمہٗ کو۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۹)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۲۴ اگست ۱۹۸۸ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ محبت نامہ، لفافے اور فوٹوسٹیٹ کا پیاں موصول ہوئیں۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، اور اپنے کرم خاص سے نوازے۔ آمین!

احقر حسب پروگرام ۸ محرم الحرام کو بعد مغرب کراچی پہنچا۔ پھر ۹ محرم الحرام کو سہ پہر واپس آگیا۔ یہاں کے حالات صحیح نہیں۔ سیلاب کی وجہ سے کوئی دو ہزار پناہ گزین کالج میں موجود ہیں، مزید آرہے ہیں، اللہ تعالیٰ سب کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ آمین!——

ارادہ ملتوی ہوگیا تھا، فون بھی کردیا تھا مگر پھر اللہ تعالیٰ نے پہنچادیا اور بعض حجاج کرام سے ملاقات ہوگئی —— اب انشاء اللہ تعالیٰ حالات صحیح رہے تو جمعرات کو حاضر ہوں گا۔

اس سے قبل ایک لفافہ ارسال کیا ہے، مل گیا ہوگا۔ والدین گرامی، سب بہن بھائیوں اور دلہن کو سلام کہہ دیں۔ بچوں کو دعا اور پیار، بالخصوص عزیزم مظہر مسعود کو۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

۱۹۸۹ء

(۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۲۰ مئی ۱۹۸۹ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ۔ نوازش نامہ موصول ہوا۔ یاد آوری کا ممنون ہوں۔ مرسلہ مضمون سے صفحے حذف کردیں۔ باقی مناسب ہے۔

اس سے قبل ایک رجسٹرڈ لفافہ گھر کے پتے پر بھیجا تھا۔ نہ معلوم وہ ملا یا نہیں، آپ نے ذکر نہیں فرمایا۔

امید ہے کہ ''جانِ جاناں'' صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم چھپ کر آ گئی ہوگی ـــــــ آج صادق آباد سے خط آیا ہے۔ ان کو پہلی فرصت میں بھیج دیں۔ مدیران جرائد اور بک سیلرز کو بھی بھیج دیں۔ مدینہ پبلیشنگ کمپنی، مکتبہ رضویہ اور ضیاء الدین پبلی کیشنز کو ایک ایک نسخہ دے دیں۔ پھر ۲۵ سے زائد کا آرڈر دیں تو ۴۰ فی صد ڈسکاؤنٹ دیں ورنہ ۳۳ فی صد۔ پروفیسر عبدالباری صاحب تشریف لائے تھے۔ ان کو خط لکھ کر دیا تھا۔ امید ہے کہ تین نسخے دے دیئے ہوں گے۔ جس جس کو دیں، لکھتے جائیں۔

میاں مسرور احمد سلّمہٗ کے لیے آپ نے جو کچھ اظہارِ خیال فرمایا صحیح ہے ـــــــ فکر ہر کس بقدر ہمت اوست۔ جزاکم اللہ! مولیٰ تعالیٰ ان کو اپنے جدامجد قدس سرہٗ کا مظہر بنائے۔ آمین!

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ ہاں یاد آیا، احقر نے فرید صاحب کو لیٹر پیڈ چھپنے کے لیے دیئے تھے۔ ابھی نہ چھاپے ہوں تو کہہ دیں کہ سیاہ چھپائی کریں۔ جلد چھاپ کر بھیج دیں۔ کیوں کہ پیڈ ختم ہو رہا ہے۔

والدین کریمین کوسلام کہہ دیں۔ برادران وہمشیرگان کو دعائیں۔ بھابیوں اور دلہن کو دعائیں۔ بچوں کو بہت بہت پیار۔ بالخصوص میاں مظہر مسعود اور محمد طحہٰ سلمہما کو ـــــ میاں مسرور سلمہٗ سلام عرض کرتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۲)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹھٹھہ (سندھ)

۲۷ مئی ۱۹۸۹ء

اخی العزیز زید مجدکم!

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ۔ نوازش نامہ اور دونوں پارسل موصول ہوئے۔ اس مرتبہ بھی پارسل کھل گئے اور کاغذ پھٹ گیا۔ پیکنگ کا نمونہ بھیج رہا ہوں۔ آئندہ اس طرح پیکنگ کریں تاکہ کتابیں صحیح حالت میں منزل تک پہنچ جائیں۔

فرید صاحب کے والد صاحب کو بہت بہت سلام کہدیں۔ اور چار عدد کتابیں مندرجہ ذیل حضرات کے لیے دے دیں؛

1. حضرت ابوالحسن زید فاروقی
2. ڈاکٹر محمد سعید احمد
3. مفتی محمد مکرم احمد
4. مفتی محمد میاں ثمر دہلوی

معلوم ہوا کہ عرس شریف کے موقع پر حیدرآباد کتابیں نہ جاسکیں۔ اگر چلی جاتیں تو اچھا ہوتا۔

مجلس شریف کے احوال معلوم ہو کر روحانی مسرت ہوئی۔ مولائے کریم اس کو اسی طرح قائم رکھے۔ آمین! کتابوں کی تفصیلات معلوم ہوئیں۔ ھاں یاد آیا کاغذ کے بارے میں ضرور تحقیق کر لیں۔ نہ معلوم دھاگہ کیسا استعمال کیا ہے پڑھتے پڑھتے کتاب کھل گئی۔ دیکھا تو بہت باریک اور کمزور دھاگہ لگا ہوا ہے۔ فکر ہو گیا ہے۔

کتابوں کی ادائیگی مکمل ہو گئی یا ابھی کچھ رقم باقی ہے! ـــــ مطلع کریں، کل کتنی رقم لگ چکی ہے۔

-/۵۰۰ روپے ابھی امانت رکھیں۔ ایک صاحب نے لاہور سے -/۱۰۰ روپے بھیجے ہیں۔ ان کو اس پتے پر -/۲۵ کے حساب سے ۴ عدد کتابیں بھیج دیں۔ ڈاک خرچ ان کے ذمہ رکھیں؛

محمد اقبال رضا

سکریٹری: مجلسِ گلستان رضا

۱۵/ ایچ۔ ۲۲/ ایس، کینال پارک۔ گلبرک نمبر ۲۔ لاہور

جو رقم جمع ہو گئی ہے اس کو اکاؤنٹ کھول کر جمع کرا دیں ـــــ اعزازی کاپی کی مہر مناسب ہے۔ ایک مہر اور بنوالیں:

سکریٹری:

انٹرنیشنل پبلی کیشنز، کراچی برانچ

۱۳۵۔ پیر الٰہی بخش کالونی۔ کراچی

یہ مہر پارسل پر لگا دیا کریں ـــــ

آپ نے اچھا کیا کہ قاری محمد ظفر سلمہٗ اور حضرت فضل الرحمن مجددی کی کاپیاں ان کو دے دیں۔ سردست آپ مدیران جرائد کے پتوں پر دو دو کاپیاں بھیج دیں، اور جن کی رقم

آ گئی ہے ان کو بھیج دیں ـــــ اس کے بعد دوسرے حضرات کو بھیجیں۔

مولانا رضاء المصطفیٰ صاحب کا فون نہیں آیا۔ بہر حال وہ آرڈر دیں تو ان کو کتابیں بجھوا دیں۔ ھاں کتب فروشوں کے پتوں پر بھی ایک ایک کاپی بھیج دیں۔ اور ایک خط میں ڈسکاؤنٹ کی وضاحت کر دیں۔

امتحانات ۱۸ جون تک چلیں گے۔ غالباً ۱۶ جون کو ماھانہ محفل ہے۔ اگر ممکن ہوا تو حاضر ہوں گا ، ورنہ ماشاء اللہ آپ حضرات کافی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور ترقیاں عطا فرمائے۔ آمین!

۸ کاپیاں آپ لے لیں۔ ایک والد صاحب کو دے دیں، چار بہنوں کو دے دیں۔ ۲ بھابیوں کو دے دیں، اور ایک خود لے لیں۔

برادرم محمد یونس باڑی صاحب سے کہیں کہ ایک کاپی وہ خود لے لیں، دوسری حافظ محمد یوسف صاحب کو دے دیں، اور تیسری حضرت پیر صاحب لواری شریف کی خدمت میں پیش کر دیں۔ احقر کی طرف سے وہ خود لکھ دیں۔

امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔ والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ بہن بھائیوں اور بھابیوں کو دعائیں۔ بچوں کو بہت بہت دعا۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۳)

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۴ جون ۱۹۸۹ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ امید ہے کہ مزاج بخیر ہوں گے۔ مکتوب عزیز موصول ہوا۔ اسقاط کی خبر باعث رنج وملال ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ بہتری فرمائے اور دلہن کو بخیر وعافیت رکھے۔ آمین! ــــــ سکون وطمانیت راضی برضاءِ الٰہی رہنے ہی میں ہے۔ وہ تعالیٰ جو کرتا ہے اپنے بندے کے لیے بہتر کرتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین!

یہ معلوم ہو کر اطمینان ہوا کہ کتابیں صادق آباد، لاہور اور بمبئی بھیج دی گئیں ــــــ کاھنہ نو (لاہور) سے مولانا محمد الیاس زیدی کا خط آیا ہے۔ ان کو بذریعہ وی۔ پی بھیجدیں ــــــ تین کتابیں ۳۳% کے حساب سے مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں، ان کے پیسے آگئے:

محمد اقبال رضا

سیکرٹری مجلس گلستان رضا

۱۵/ ایچ، ۱۳۲/ ایس کینال پارک۔ گلبرک نمبر ۲۔ لاہور

دو سو اعزازی کتابوں کی کل رقم -/۴۱۷۸۱ روپے بنتی ہے۔ یہ کتاب کی لاگت میں سے منہا کرنے کے بجائے جمع کی جائے تو لاگت (۹۰۰ کاپیوں کی رقم) -/۲۷۱۶۳ روپے بنتی ہے ــــــ اس لیے اب کتابوں میں زیادہ سے زیادہ ڈسکاؤنٹ ۴۰% اور کم سے کم ۳۳% دیں۔ مزید کی گنجائش نہیں ــــــ البتہ جن سے ۵۰% کا وعدہ کیا ہے وہ پورا کریں۔

کالج کے لیے بھی چار کاپیاں طلب کی گئیں ہیں۔ جلد بھیج دیں اور بل ساتھ بھیج دیں۔ ۳۳% ڈسکاؤنٹ کاٹیں۔

TERIF MENUAL کے متعلقہ صفحات کے عکس بھیج رہا ہوں۔ اس کو فائل

میں رکھیں ۔ اس میں فضائی ڈاک اور بری ڈاک دونوں کے ریٹ ہیں ۔ نئے بجٹ کے بعد شاید بڑھ گئے ہوں مگر لفافہ اور رجسٹریشن میں اضافہ ہوا ہے ۔ باقی ریٹ وہی ہیں —— مزید تحقیق کر لیں ۔

اس سے قبل دو لفافے ارسال کر چکا ہوں ۔ امید ہے کہ مل گئے ہوں گے ۔ والدین کو سلام کہہ دیں ۔ بہن بھائیوں کو دعائیں ۔ سب دلہنوں کو دعائیں ۔ بچوں کو پیار ۔ بالخصوص عزیزان گرامی مظہر مسعود اور محمد طٰہٰ کو، اعزی میاں مسرور احمد سلمۂ سلام کہتے ہیں ۔

نوٹ: ''جانِ جاناں'' صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک نسخہ مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں:

مولانا محمد لطیف نقشبندی (خطیب)

۴۲ بلوچ رجمنٹ، سیالکوٹ کینٹ

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۴)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۲۸ جون ۱۹۸۹ء

اخی العزیز زید مجدہٗ!

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ ۔ امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے ۔

محبت نامہ مورخہ ۱۰ جون مل گیا تھا ۔ اس کے بعد ملاقات بھی ہو گئی ۔ فالحمد للہ تعالیٰ —— خوابات مبارک ہیں ۔ مولیٰ تعالیٰ خوب خوب نوازے ۔ آمین!

مولانا محمد الیاس زیدی [1] کا خط آیا ہے۔ غالباً انھوں نے بل دیکھا نہیں، اس لیے بلا قیمت ارسال کرنے کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ان کو لکھدیں کہ صرف ایک کاپی اعزازی ہے ـــــ آئندہ بذریعہ وی۔پی ارسال کیا کریں۔

حکومت پاکستان کا ایک ادارہ کتابیں خرید کر تقسیم کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل پتے پر دو عدد کتابیں بھیج دیں اور ایک خط علیحدہ سے لکھ دیں کہ کتابوں کی ضرورت ہے تو آرڈر بھیجدیں کمیشن وہ خود طے کرتے ہیں۔ پتہ یہ ہے:

The Director

National Book Council

First floor Block D F/8

AL-Markaz, Ayyub Market

Islamabad Ph:854141

ایک کاپی مولانا عبدالستار خاں نیازی کے لیے ظہور الدین خاں صاحب (لاہور) کی معرفت بھیج دیں۔

"جاناں ایمان" صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم شائع ہوگئی ہے۔ امید ہے کہ باڑی صاحب کے پتے پر کاپیاں پہنچ گئی ہوں گی۔ شائد ان کے لیے ادائیگی کرنی ہوگی۔ اگر ممکن ہو تو کتابت منگوا کر کراچی میں بھی ایک ہزار چھپوالی جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

انشاء اللہ ۲ جولائی کو کراچی حاضر ہوں گا ـــــ ملاقات ہوگی۔ والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیرگان کو دعائیں۔ دلہن کو بھی دعائیں اور بچوں کو پیار۔

فقط والسلام

احقر: محمد مسعود احمد عفی عنہ

---

[1] آپ حضرت مفتی اعظم شاہ مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ کے خلیفہ تھے۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۹۹ء بروز اتوار کاھنہ، لاہور میں وصال فرمایا ـــــ طاہر

۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۱۷ اگست ۱۹۸۹ء

برادرم زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ امید ہے کہ مزاج بخیر ہوں گے۔ حسب وعدہ کاغذات بھیج رہا ہوں۔ -/۱۸۰ روپے کا چالان فارم ہے۔ باقی رقم کا سرٹیفیکٹ جو ٹریژری آفس ٹھٹھہ نے جاری کیا ہے۔

آپ نے صاحبزادہ میاں مظہر مسعود سلمٗہ کی تعلیم کے بارے میں دریافت فرمایا تھا، یہی مناسب ہے کہ گھر پر کسی استاد یا استانی سے تعلیم دلوا کر گلستان اسکول میں پہلی جماعت میں داخل کرائیں۔ چار سال کی عمر کے بعد قرآن کریم کی تعلیم کسی اچھے قاری سے لازماً دلوائیں۔ یہ آخرت میں کام آنے والی ہے۔ اس طرف توجہ نہایت ضروری ہے۔ پہلی جماعت سے قبل غالباً تین چار سال بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے۔ جس میں پیسے اور وقت دونوں کا ضیاع ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

''جس نے میانہ روی اختیار کی وہ معاشی طور پر کبھی پریشان نہ ہوگا۔''

عام رواج پر نظر نہ رکھیں۔ جو مناسب خیال کریں وہی کریں۔ والدین کریمین، ہمشیرگان، اہلیہ اور برادران کو سلام و دعا کہہ دیں۔ بچوں کو دعائیں۔

فقط والسلام

احقر: محمد مسعود احمد عفی عنہ

(۶)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۱۹ اگست ۱۹۸۹ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ اس سے قبل ایک رجسٹری بھیجی ہے، مل گئی ہوگی۔ آج پشاور سے خط آیا ہے۔ عکس منسلک کررہا ہوں۔ ۲۰ عدد "جانِ جاناں" صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ۵۰ فی صد کے حساب سے بھیج دیں، کیوں کہ یہ تقسیم کی جائیں گی ـــــ خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔ ادائیگی بذریعہ منی آرڈر یا ڈرافٹ (رجسٹرڈ)۔

امید ہے کہ ۶۰ کاپیاں مولانا شرف صاحب کو بھیج دی ہوں گی۔ ان سے بھی ادائیگی بذریعہ ڈرافٹ یا منی آرڈر وصول کریں ـــــ کاوش صاحب کو ادائیگی کے لیے یاد دہانی کرادیں۔ بسا اوقات ڈاکیے منی آرڈر استعمال کرنے کے بعد میں دیتے ہیں۔ اس کے لیے یاددہانی ضروری ہے۔

گھر میں سب کو سلام ودعا کہدیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۷)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۲۶ اکتوبر ۱۹۸۹ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ امید ہے کہ سفر سے بخیر و عافیت واپس آگئے ہوں گے ـــــ انشاء اللہ ملاقات پر تفصیلی حالات معلوم ہو جائیں گے۔

برادرم صبور صاحب کا فون آیا تھا۔ کتب خانہ عباسیہ والے "جانِ جاناں" صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی دس کاپیاں طلب کر رہے ہیں۔ احقر نے کہا تھا کہ آپ دے دیں۔ بل بعد میں بنا کر دے دیا جائے گا۔ اگر انھوں نے کتابیں نہ دی ہوں تو آپ بل کے ساتھ دے دیں

اسلام آباد سے سید شبیر حسین شاہ زاہد نے بھی دس کاپیاں طلب کی ہیں۔ آپ بحوالۂ صدر مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں۔ خرچ ڈاک خریدار کے ذمے۔ رقم وہ بعد میں ارسال کریں گے ـــــ پتہ یہ ہے؛

سید شبیر حسین شاہ زاہد

ڈائریکٹیریٹ آف ٹریننگ، ٹیول ہیڈکواٹر

اسلام آباد

چیک کرلیں کہ مندرجہ ذیل حضرات کو اعزازی کاپیاں گئیں یا نہیں:

1. سید محمد امیر شاہ گیلانی۔ پشاور
2. مولانا تاج محمد صدیقی القادری۔ پشاور
3. مولانا عبدالرحمن جڑیا صاحب۔ پشاور
4. مولانا سید زین العابدین۔ لاڑکانہ

مندرجہ ذیل پتے پر ایک اعزازی کاپی بھیج دیں:

مولانا سید عارف محمود مجور رضوی

الشریف۔علی پورہ روڈ گجرات (پنجاب)

امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔والدین کی خدمت میں سلام عرض کردیں۔
برادران وہمشیرگان اور بھابیوں کو دعائیں۔اہلیہ کو دعائیں۔بچوں کو بہت بہت پیار۔۔۔۔۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۸)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

۳۱ اکتوبر ۱۹۸۹ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ٹیلیفون پر بات ہوکر اطمینان ہوا۔فکر لگا ہوا تھا،مولیٰ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔آمین!۔۔۔۔پچھلے عنایت نامہ میں آپ نے وضع حمل کے لیے تعویذ طلب کیا تھا۔آج دوبارہ خط پڑھا تو معلوم ہوا،قلق ہوا کہ بروقت تعویذ نہ بھیجا جاسکا۔مولیٰ تعالیٰ نے یہ مرحلہ آسان فرمادیا ہوگا۔اگر ضرورت ہو تو مطلع کریں۔

سعودی عرب سے مولانا افتخار احمد قادری نے لکھا ہے کہ ان کو کتاب نہیں ملی۔حالانکہ سادہ ڈاک سے آپ نے ارسال کردی تھی،ذرا چیک کرلیں۔ایک خط احقر نے برادرم باڑی صاحب کے پتے پر ارسال کیا ہے۔اس میں بعض حضرات کے نام لکھے ہیں،چیک کرلیں۔

امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔بحمد اللہ عزیزم مسرور احمد سلمہٗ فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوگئے۔اللہ تعالیٰ ان کو دارین کی ترقیاں عطا فرمائے آمین!

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیرگان اور دلہنوں کو سلام و دعا۔ بچوں کو پیار بالخصوص عزیزم مظہر مسعود سلمہ کو۔

فقط والسلام

احقر: محمد مسعود احمد عفی عنہ

(۹)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر

۲۴ نومبر ۱۹۸۹ء

برادرم زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔ الحمد للہ فقیر بخیریت و عافیت سکھر میں پہنچا اور ۲۳ نومبر ۱۹۸۹ء کو چارج لے لیا۔ گاڑی ڈیڑھ گھنٹہ تاخیر سے پہنچی۔ اسٹیشن پر پرنسپل صاحب خود موجود تھے کوئی تکلیف نہ ہوئی۔

آپ سے رائیٹنگ پیڈ کے لیے کہا تھا۔ نمونہ ارسال کر رہا ہوں۔ سائز یہی رہے گا۔ سیٹنگ میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ پروف دکھا کر پھر چھپوائیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ ماھانہ محفل میں حاضر ہوں گا۔ برادرم محمد یونس باڑی صاحب کو سلام کہہ دیں۔ والدین کی خدمت میں سلام پیش کر دیں۔ برادران و ہمشیرگان اور دلہنوں کو سلام کہہ دیں۔ بچوں کو دعائیں۔ بالخصوص عزیزم مظہر محمود سلّمہٗ کو۔

فقط والسلام

احقر: محمد مسعود احمد عفی عنہ

(۱۰)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

اینڈ پوسٹ گریجویٹ سٹڈیز سنٹر سکھر

۲۷ نومبر ۱۹۸۹ء

برادرم مولانا جاوید اقبال مظہری زید مجدہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ اس سے قبل ایک لفافہ گھر کے پتے پر ارسال کیا ہے، ملا ہوگا۔ اس لفافہ میں پیڈ کے لیے ایک نمونہ بھی ہے مگر اس میں سکھر کا کوڈ نمبر صحیح نہیں۔ صحیح نمبر ۶۵۲۰۰ ہے، ضروری تصحیح کر لیں۔

آپ کا مکتوب عزیز محررہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۹ء مل گیا تھا۔ تفصیلات معلوم ہو کر سکون و اطمینان اور مسرت و خوشی ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو باطنی ترقیات سے سرفراز فرمائے۔ اور اپنی بے کراں نعمتوں سے نوازے۔ آمین!

یہاں چارج لینے کے دوسرے روز ہی ایک روحانی محفل میں شرکت ہوئی۔ جہاں علماء کرام سے ملاقات ہوئی۔ سب مل کر خوش ہوئے، خصوصاً مفتی محمد حسین قادری زید عنایتہٗ ـــــ شہر سے اہلِ سنت ملنے آرہے ہیں ـــــ الحمد للہ کوئی تکلیف نہیں۔

کشمیر سے مولانا محمد بشیر مصطفوی نے تحریر فرمایا ہے کہ "جانِ جاناں" کے آخری باب میں کاتب نے ما کان اللہ کی جگہ ماں کان اللہ لکھ دیا ہے۔ آپ دیکھ لیں اور الیاس صاحب کو بتا دیں۔

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں اور سب اہل خانہ کو دعائیں ـــــ بچوں کو دعا اور پیار۔

فقط والسلام

احقر: محمد مسعود احمد عفی عنہ

سنہ ۱۹۹۰ء

①

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج اینڈ

پوسٹ گریجویٹ سٹڈیز، سکھر

۲۶ جنوری ۱۹۹۰ء

اخی العزیز زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ دونوں عنایت نامے موصول ہوئے۔ یاد آوری کا ممنون ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو دارین کی ترقیاں عطا فرمائے۔ آمین! محفل مبارک کی تفصیلات معلوم ہو کر خوشی ہوئی ـــــ آپ نے اچھا کیا کہ محترم الیاس صاحب کو مطلوبہ کتابیں بھیج دیں ـــــ حسن ابدال سے ایک مخلص کا خط آیا ہے وہ حضرت قبلہ علیہ الرحمہ کے حالات مبارکہ مطالعہ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کو اس پتے پر "حیاتِ مظہری" بھیج دیں:

جناب طارق سلطان پوری

معرفت ملک ضیاء الدین صاحب

محلہ حطاراں ـــــ حسن ابدال، ۴۳۷۳۰۔ ضلع اٹک (پنجاب)

اسلام آباد نیول ہیڈ کوارٹرز سے سید شبیر حسین شاہ صاحب کا خط آیا تھا۔ پانچ کتابیں ان کو ملیں۔ آپ بقیہ پانچ کا بل ان سے وصول کرلیں اور باقی کے لیے لکھ دیں کہ وہ ہم ادا کر

دیں گے۔

جنرل اسلم مرزا کے تاثرات پڑھ کر مسرت ہوئی۔ یہ مولیٰ تعالیٰ کا کرم ہے کہ وہ تصنیف وتالیف کی توفیق عطا فرماتا ہے اور دلوں کو اس طرف مائل بھی فرماتا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالك۔ جسٹس قدیر الدین صاحب کا بھی خط آیا ہے۔ انھوں نے بھی کتاب کو پسند فرمایا ہے۔

محفل مبارکہ جس طرح منعقد ہوتی ہے اس کو اسی طرح رہنے دیا جائے۔ دعوت ناموں میں صاحبزادہ سلّمہٗ کے نام کا اضافہ ضروری ہے۔ باقی نام اس لیے ضروری ہیں کہ اس باغ کی باغبانی میں سب شریک ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ سب کو اجر عطا فرمائے۔ آمین! کاروبار اتنا ہی پھیلانا چاہیے جتنا سنبھالا جا سکے، اور سنبھالنے والوں پر گراں نہ ہو، نیز تسلسل جاری رہے۔ الحمدللہ یہ مجلس دس سال سے مسلسل ہورہی ہے ـــــ اس کو اسی طرح قائم رکھیں۔ البتہ بھائی مقصود صاحب اپنے ھاں مجلس قائم کرنا چاہتے ہیں، ان کے ھاں سلسلے کا آغاز کریں تو جو صاحبزادہ سلّمہٗ فرمائیں اس پر عمل کیا جائے۔

اس ماہ مبارکہ کی محفل میں شرکت کا ارادہ ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس ارادے کو مکمل فرمائے۔ آمین! ـــــ لاہور سے ''آخری پیغام'' کا ٹائیٹل ڈیزائن مل گیا ہے ـــــ برادرم نعیم صاحب کی ہمشیرہ کے لیے تعویذ بھیج رہا ہوں۔ ان کے گلے میں ڈلوا دیں۔ احباب بالخصوص برادرم رفیق الاسلام صاحب اور بھائی یونس کو سلام کہہ دیں۔ والدین کریمین کو سلام ۔ برادران وہمشیرگان کو دعائیں۔ دلہن اور بھابیوں کو دعائیں۔ بچوں کو بہت بہت پیار۔ بالخصوص عزیزم مظہر مسعود سلّمہٗ کو۔ میاں مسرور سلّمہٗ اور سب اہلِ خانہ سلام کہتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج اینڈ

پوسٹ گریجویٹ سٹڈیز سنٹر سکھر

۲ مارچ ۱۹۹۰ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ امید ہے سب بخیریت ہوں گے۔ مُرسلہ پارسل مل گیا۔ شکریہ! مولیٰ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین! ــــ نسبتِ غوثیہ کے فیضان سے آپ مستفیض ہوئے۔ مبارک ہو!

حضرت شرف الدین یحییٰ منیری علیہ الرحمہ کے کلماتِ طیبات کا یہ مطلب ہے کہ:

''توحید وجودی معلوم ہو یا مشہودی، دونوں صورتوں میں اتحاد وحلول سے پاک ہے ــــ بندہ، بندہ ہے، اور خدا، خدا ہے۔''

''ندائے دین'' میں آپ کا مضمون نظر سے گزرا۔ اس میں بعض باتیں فقیر کے نزدیک مستند نہیں۔ آپ اصل مآخذ کو سامنے رکھ کر لکھا کریں۔ فقیر کی کتاب سے استفادہ مناسب ہوتا۔ آئندہ پھر لکھیں ــــ میاں مسرور سلمہٗ کے مضامین بھی بھیج دیے جائیں گے ۔ انشاءاللہ!

محفل مبارک پر حضرت قبلہ علیہ الرحمہ اور بزرگان سلسلہ نقشبندیہ کا کرم ہے۔ الحمدللہ کرفیو کے دوران بھی محفل سجی رہی۔ اللہ تعالیٰ آپ سب مخلصین کو اجرِ عظیم عطا فرمائے، آمین!

فقیر کا مصمم ارادہ تھا، اچانک طبیعت خراب ہوگئی اور کراچی کے حالات بگڑ گئے، اس لیے حاضر نہ ہوسکا۔ انشاءاللہ ۹ مارچ کی محفل میں فقیر شرکت کرے گا ــــ میاں شکیل احمد

سے فون پر رابطہ نہ ہوسکا۔ آپ ان سے کہہ دیں کہ واپسی کے لیے ۴ا مارچ کو تیز رو سے تین سیٹیں فرسٹ کلاس میں بک کرا دیں۔

مولانا عبدالنعیم عزیزی کا خط، ایوان صدر سے ملنے والا خط اور منقبت مل گئی۔ جزاکم اللہ!

نماز کا اعادہ مناسب تھا کیونکہ امام کھڑا ہو گیا تھا۔ اگر رکوع سے پہلے بیٹھ جاتے تو سجدہ سہو کافی تھا ـــــ یہ مسائل ''رسالہ رکن دین'' میں موجود ہیں۔ ایک نظر دیکھ لیں۔ اور ''قانون شریعت'' کے اندر بھی ہیں۔ وہ بھی مطالعہ میں رکھیں۔

فقیر کی تصانیف کا جو ذخیرہ بھائی یونس صاحب کے ھاں ہے، ان کے سرورق کے پوسٹ کارڈ سائز میں بٹر پیپر پر عکس بنوانے ہیں۔ اور کچھ ذخیرہ فقیر ساتھ لے کر آئے گا۔ اس کے بھی عکس بنوانے ہیں۔ آپ یاد کر کے لے لیں۔

زیادہ کیا تحریر کروں۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ والدین کو سلام کہہ دیں۔ بہن بھائیوں کو دعائیں، دلہنوں کو دعائیں۔ بچوں کو بہت بہت پیار۔ عرس شریف میں مستورات کا انتظام میاں شکیل کے ھاں ہوگا۔ گھر میں سب سے کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۳)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج اینڈ
پوسٹ گریجویٹ سٹیڈیز سنٹر، سکھر

۲۰ مارچ ۱۹۹۰ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ امید ہے کہ مزاج بخیر ہوں گے۔ حسب وعدہ عزیزم مفتی محمد مکرم احمد سلمتہ کا خط ارسال کرر ہا ہوں۔ وصول فرما کر مطلع کریں۔

الحمد للہ کہ عرس شریف بخیر وخوبی انجام پذیر ہوا۔ آپ نے جو خدمت کی مولیٰ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے۔ اور جن جن احباب نے خدمت کی، مولیٰ تعالیٰ ان کی خدمات کو بھی قبول فرمائے۔ آمین!

جمعہ کے شمارہ جنگ میں برادرم محمد یونس باڑی صاحب کا حضرت قبلہ علیہ الرحمہ پر مضمون شائع ہوا ہے۔ آپ نے مطالعہ کیا ہوگا۔ مضمون معلوماتی ہے ــــــ امید ہے کہ آپ نے ان کو ''مکاتیب شریف'' جلد دوم کا مسودہ دے دیا ہوگا۔ احقر نے بھی مواد جمع کیا ہے، وہ بھی بھیج رہا ہوں۔ انشاء اللہ ان کی کتاب زیادہ وقیع ہو جائے گی۔

حضرت قبلہ علیہ الرحمہ کے ایک مرید خاص غلام قادر خاں صاحب (جواب ۸۰ سال کے ہیں) کا طویل خط آیا تھا۔ باڑی صاحب کو اس کا عکس بھیجوں گا۔ آپ بھی مطالعہ فرمالیں

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ برادران وہمشیرگان کو دعائیں۔ دلہنوں کو دعائیں۔ بچوں کو دعا و پیار۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۴)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج اینڈ

پوسٹ گریجویٹ سٹڈیز سنٹر، سکھر

۳ رمضان المبارک ۱۴۱۰ھ / ۳۰ اپریل ۱۹۹۰ء

اخی العزیز زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ دونوں نوازش نامے مل گئے۔ یادآوری کا ممنون ہوں۔ ''ندائے دین'' میں آپ کے مضمون کو دیکھ کر یہی اندازہ ہوا تھا کہ وہ بہت پہلے لکھا گیا ہے۔

نماز کا اعادہ درست معلوم ہوتا ہے۔ ''رسالہ رکن دین'' میں مسئلہ اسی طرح ہوگا جس طرح ''فتاویٰ مسعودی'' میں۔

یہ معلوم ہوکر خوشی ہوئی کہ آپ سلسلے کی اشاعت فرما رہے ہیں مولیٰ تعالیٰ اور ترقی عطا فرمائے۔ آمین! آپ نے جو ہدایات دیں وہ انسب واحسن ہیں۔

محفل مبارک آپ ہی حضرات سنبھال لیں۔ کیونکہ رمضان المبارک کی وجہ عزیزم قاری محمد ظفر صاحب اور صاحبزادہ صاحب مصروف ہوں گے۔ ختم خواجگان آپ پڑھایا کریں۔ صاحب اجازت کو مسند پر ہونا چاہیے۔

عزیزم مفتی محمد مکرم احمد سلمہٗ کے تعریفی کلمات دراصل بارگاہ مظہری میں آپ کی مقبولیت کی علامت ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ اور مقبول ومحمود بنائے۔ آمین!

یہ معلوم ہوکر اطمینان ہوا کہ ''مکاتیبِ مظہری'' جلد دوم کا تقابل مکمل کرلیا ہے۔ یہ آپ نے اچھا کیا کہ کتابوں کے ساتھ ساتھ یہ اطلاع بھی مفتی محمد مکرم احمد سلمہٗ کو بھیج دی کہ مقالہ مل گیا ہے۔ فقیر ابھی تک اطلاع نہ بھیج سکا۔

برادرم محمد یونس باڑی صاحب تو سوانح مرتب کر رہے ہیں،[1] اور آپ ملفوظات۔

۱۔ یہ سوانح ''انوار مظہریہ'' کے عنوان سے ادارہ مسعودیہ کراچی نے اواخر ۲۰۰۲ء میں شائع کر دی ہے ــــــ طاہر

یہ دونوں میدان الگ الگ ہیں۔ آپ اپنی کتاب کا عنوان ''ملفوظاتِ مظہری'' ہی رکھیں۔ یہی مناسب معلوم ہو رہا ہے ـــــ مسودہ تیار ہو جائے تو بھیج دیں۔ مقالہ تحریر کرتے وقت جو خوشبوئیں آپ نے محسوس کیں، وہ تعلق کاملہ اور محبت صادقہ کی خوشبوئیں تھیں۔ مولیٰ تعالیٰ مبارک فرمائے۔ آمین!

الحمدللہ فقیر رو بہ صحت ہے البتہ میاں مسرور احمد سلّمہٗ پھر بیمار ہو گئے۔ ان کے لیے دعا کرتے رہا کریں۔ وہ بہت ہی صابر و شاکر ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو صحت و عافیت عطا فرمائے۔ آمین!

ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کے مولانا اقبال احمد قادری انصاری نے حضرت قبلہ علیہ الرحمہ پر ایک مقالہ لکھا ہے۔ وہ اس کی ایک کاپی آپ کو بھی دیں گے۔ تصحیح کریں۔

برادرم محمد یونس باڑی صاحب کے نام ایک رجسٹری بھیجی ہے۔ معلوم کر لیں۔ سکریٹریٹ میں آپ نے جو کوشش کی مولیٰ تعالیٰ اس کا اجر عطا فرمائے۔ آمین!

مبارکباد کا ممنون ہوں۔ والدین کریمین کا سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیرگان کو دعائیں۔ بھابیوں کو دعائیں۔ بچوں کو پیار بالخصوص عزیزم مظہر مسعود کو۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۵)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج اینڈ
پوسٹ گریجویٹ سٹڈیز سنٹر سکھر

۷ رمضان المبارک ۱۴۱۰ھ / ۱۳ اپریل ۱۹۹۰ء

عزیز گرامی زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ نوازش نامہ اور کاغذات مل گئے۔ آپ نے کوشش فرمائی۔ مولیٰ تعالیٰ اس کا اجر عطا فرمائے ـــــ آمین!

یہ معلوم ہوکر مسرت ہوئی کہ مجلس مبارک بحسن وخوبی اپنی طرز پر انجام پذیر ہوئی۔ آپ نے بہت اچھا کیا کہ ایک عارف کامل کی نعت شریف پڑھی ـــــ مناسب یہی تھا کہ صاحبزادہ صاحب سے پوچھ لیا جاتا۔ رمضان المبارک میں ان کو تکلیف دینا مناسب نہ تھا۔ بہرحال وہ آگئے اور مجلس میں رونق ہوگئی۔

۱۹۔ اپریل کو روانگی کا ارادہ ہے۔ انشاء اللہ! میاں شکیل احمد سے فون پر بات ہوئی۔ وہ ۲۰۔ اپریل کو افطاری رکھ رہے ہیں۔ آپ اور برادرم باڑی صاحب ۲۱۔ اپریل اور ۲۵، اپریل کے درمیان طے کرلیں ـــــ کراچی سے ۲۹۔ اپریل کی صبح واپسی ہوگی۔

آپ کے پھوپھی زاد بھائی تشریف لائے تھے۔ آپ کی طرف سے تحفہ دے گئے۔ بہت بہت شکریہ! اس کی آپ نے کیوں تکلیف کی۔ اللہ تعالیٰ اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین!

''ندائے دین'' کا اداریہ بہت خوب ہے۔ جزاکم اللہ! اللہ تعالیٰ اور ترقیات سے مشرف فرمائے۔ آمین!

انشاء اللہ ملاقات پر کتاب ''خیر الانام'' دیکھ لی جائے گی ـــــ الحمد للہ میاں مسرور احمد سلّمہٗ بخیریت ہیں۔ فقیر بھی بفضلہٖ تعالیٰ بخیریت ہے۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ میاں مسرور سلام کہتے ہیں۔

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ برادران وہمشیرگان، برادر نسبتی اور دلہنوں کو دعا کہہ دیں۔ بچوں کو بہت بہت پیار۔ بالخصوص عزیزم مظہر مسعود سلّمہٗ کو۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۶)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج اینڈ
پوسٹ گریجویٹ سٹڈیز سنٹر، سکھر
۳ مئی ۱۹۹۰ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔ کاغذات مل گئے۔ لیکن ان کاغذات میں کوئی ایسا کاغذ نہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ کتابیں "المعارف" والوں نے وصول کر لیں۔ ان کا کوئی ایسا خط ہو جس میں وصولی کی اطلاع یا ادائیگی کا وعدہ ہو تو اس کی بھی عکس کاپی بھیج دیں۔ بہر حال آج احقر نے علامہ اقبال احمد فاروقی صاحب (مکتبہ نبویہ، لاہور) لکھا ہے کہ وہ اس طرف توجہ فرما کر معاملہ طے کرائیں۔ امید ہے کہ وہ کوشش کریں گے۔

الحمد للہ احقر کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ دعا کرتے رہا کریں ـــــ والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیرگان اور دلہنوں کو دُعائیں۔ بچوں کو دعا اور پیار۔

فقط والسلام

احقر: محمد مسعود احمد عفی عنہ

(۷)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج اینڈ
پوسٹ گریجویٹ سٹڈیز سنٹر، سکھر

۹ محرم الحرام ۱۴۱۱ھ / یکم اگست ۱۹۹۰ء

اخی العزیز زید مجد کم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘۔ امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔ یہ فقیر ۳۰ جولائی ۱۹۹۰ء کو لاہور سے واپس سکھر پہنچا۔ الحمد للہ سفر بخیر و عافیت گزرا۔ علماء و مشائخ واحباب و برادران طریقت سے ملاقاتیں رہیں۔ اور روحانی مسرت ہوئی۔ حضرت خواجہ محمد طاہر بندگی اور حضرت داتا صاحب علیہما الرحمہ کے مزارات عالیہ پر بھی حاضری ہوئی۔

’’المعارف‘‘ والوں سے ملاقات ہوئی تھی۔ انھوں نے چیک دے دیا تھا۔ جو ارسال کر رہا ہوں۔ جمع کرادیں۔ پندرہ دن کے اندر نتیجہ سامنے نہ آئے تو پھر اطلاع کریں۔ امید ہے کہ انھوں نے فقیر سے معاملہ صحیح رکھا ہوگا۔ انھوں نے عقیدت سے اپنی بہت سی اہم مطبوعات بھی فقیر کو عنایت فرمائیں۔

انکم ٹیکس کے لیے دو سرٹیفکیٹ اور ارسال کر رہا ہوں۔ اب آپ تیار کرلیں اور نقل فقیر کے لیے رکھ لیں۔

چھٹی کے متعلق سیکریٹریٹ میں نذیر صاحب سے دریافت کرلیں۔ کاغذات اور پتہ آپ کو دے دیا تھا۔

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیرگان کو سلام۔ دلہنوں کو دعائیں۔ بچوں کو بہت بہت دعائیں اور پیار۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۸)

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۱۵ اگست ۱۹۹۰ء

اخی العزیز رفیع اللہ قدرکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ دونوں نوازش نامے موصول ہوئے۔ ممنون ہوں۔ ماہانہ محفل کی تفصیلات معلوم کر کے سکون واطمینان ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ اس محفل مبارک کو قائم ودائم رکھے۔ آمین! ــــــ کتابوں کی فلمیں موصول ہوگئیں۔ اب صرف ایک کتاب کی فلم اور بنی ہے ــــــ عزیزم مظہر مسعود سلّمہٗ کی بسم اللہ ضرور کریں۔ سکھر آنے کے بعد کراچی آنا جانا بہت مشکل ہوگیا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۱۴ ستمبر کو کانفرنس میں شرکت کے لیے آؤں گا۔ پھر ۴ اور ۵ اکتوبر کو ایک شادی ہے، شاید آنا ہو۔ ماھانہ محفل میں شرکت کی حسرت رہ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آسانیاں پیدا فرمائے۔ آمین!۔ بہرحال آپ جس طرح مناسب خیال کریں تاریخ رکھ لیں۔

انکم ٹیکس فارم دستخط کر کے واپس بھیج رہا ہوں۔ Profit کی تفصیلات نہیں معلوم۔ معلوم کرنے میں وقت لگے گا۔ اگر وقت کم ہو تو سردست اسی طرح بھیج دیں ــــــ آئندہ خیال رکھا جائیگا۔ ویسے دس ہزار سے کم ہی ہوگا۔

''ملفوظات'' کا مرسلہ مسودہ آج سرسری طور پر دیکھا۔ آپ نے مقدمہ بہت خوب لکھا ہے۔ جزاکم اللہ! ــــــ حضرت قبلہ علیہ الرحمہ کے حالات چوں کہ شائع ہو چکے ہیں، اس لیے مختصر طور پر بیان کر دیئے جائیں تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ احقر نشاندہی کر دے گا۔ برادرم محمد یونس باڑی صاحب سے بھی احقر نے یہی کہا کہ سوانح میں ان باتوں کا ذکر کریں جن کا احقر نے ذکر نہیں کیا تاکہ ایک نئی تحقیق سامنے آئے ــــــ فقیر کے متعلق آپ نے خوب نکتہ بیان فرمایا۔ یہ آپ کے اخلاص کی کرامت ہے، ورنہ احقر تو سیہ کار ہے۔

ماھنامہ ''ندائے دین'' ابھی نہیں پڑھا۔ ان لوگوں کو راہ راست پر لانے کی کوشش کریں تو بہتر ہے۔ اور اس کا خیال رکھیں کہ وہ اپنے مسلک کے لیے آپ سے فائدہ نہ اٹھا سکیں کیونکہ مسلک کی خدمت ہی اصل خدمت ہے ـــــ انشاء اللہ آپ کا تعارف لکھ دیا جائیگا۔ خاندان، تعلیم، ملازمت، تحریری خدمات وغیرہ کے متعلق تفصیلات بھیج دیں ـــــ مقدمہ لکھنے کے بعد آپ کی طرف سے پیش لفظ لکھنے کی ضرورت نہیں ۔ بلکہ پیش لفظ احقر لکھدے گا، جس میں آپ کے حالات بھی آجائیں گے۔ ھاں احقر نے آپ کو بیعت کی کب اجازت دی، مکتوب کا عکس بھیج دیں ـــــ دوسری باتیں جو قابل ذکر ہوں ان کی نشاندہی کرادیں۔

برادرم محمد یونس صاحب سے کہا تھا کہ پہلے ''جانِ جاناں'' صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تبصرے مرتب کرلیں، پھر حضرت علیہ الرحمہ کی سوانح میں مصروف ہو جائیں ۔ ان سے دریافت کریں کہ تبصرے مرتب ہوئے یا نہیں ـــــ ان کو سلام کہہ دیں۔

احقر کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ دوا استعمال کر رھا ہوں جو ایک دو ماہ بلکہ زیادہ عرصہ استعمال کرنی ہوگی ۔ مولیٰ تعالیٰ دین کی خدمت کے لیے صحت و توانائی عطا فرمائے۔ آمین!

شوگر کی رپورٹ برادرم صبور صاحب کو دے دیں، جب بھی سہولت ہو۔ جلدی نہیں والدین کریمین کو سلام کہدیں۔ برادران و ہمشیرگان کو اور دلہنوں کو سلام و دعا۔ بچوں کو بہت بہت دعائیں ۔ خصوصاً عزیزم مظہر محمود سلمہٗ کو ـــــ مسرور میاں سلمہٗ سلام کہتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۹)

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۳۰ اگست ۱۹۹۰ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ۔ امید ہے کہ مزاج بخیر ہوں گے۔ رجسٹری مل گئی تھی۔ شکریہ!

''ملفوظاتِ مظہری''میں اصل ملفوظات ہیں اور انھیں کی طرف قاری کو متوجہ کرنا ہے۔ اس لیے اگر مقدمہ یا حیات کو مفصل لکھا جائے تو مقصود کی طرف توجہ کم ہو جائیگی ــــــ احقر کا خیال ہے کہ ''حیات مظہری'' تقریباً نصف کر دیں۔ جہاں حاشیے میں لائنیں ڈالی ہیں، وہ عبارات مختصر کر دیں۔ ''اولاد امجاد'' (۵۵+۵۶) کے ذیل میں جو لائنیں ڈالی ہیں، وہ مضامین حذف کر دیں۔

''افتتاحیہ'' اور ''حیاتِ مظہری'' کو منسلکہ خاکہ کے مطابق مرتب کر لیں ــــــ حضرت کے مکاتیب کے جہاں متعدد حوالے ہیں، وہاں ایک دو کافی ہیں ــــــ کرامات کا باب خارج کر دیں تو بہتر ہے۔ البتہ تعارفی حقائق رہنے دیں۔ اصل کرامت تو اتباعِ سنتِ نبوی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہے، جیسا کہ آپ نے بھی لکھا ہے ــــــ جو اقتباس دیں اس کا مفصل حوالہ ضرور دیں ــــــ ''ملفوظات'' میں پہلے ملفوظ میں مفصل حوالہ دیں، پھر دیگر ملفوظات میں ملفوظ نمبر ۲ کی طرح حوالہ دیں ــــــ جب لکھیں دونوں طرف حاشیہ دے کر لکھیں اور کاغذ کے ایک طرف جیسا کہ آپ لکھتے ہیں۔

''تعارف'' کے عنوان سے آپ کے حالات لکھدیئے ہیں۔ آپ نے فقیر کے حالات میں حسن ظن سے کام لیا۔ مولیٰ تعالیٰ اس کا اجر عطا فرمائے۔ چاہتا تھا کہ فقیر کے حالات میں بعض مضامین خارج کر دیئے جائیں، جو لوگوں کو مبالغہ نظر آئیں گے۔ مگر غیبی تائید نے آپ کی تائید کی اور کل اسلام آباد سے ایک خط آیا جس کا عکس آپ کو بھیج رہا ہوں۔ اس کریم کا شکر و انعام ہے کہ اس نے اس اعزاز سے نوازا۔ مولیٰ تعالیٰ آخرت میں اسی طرح سرخرو فرمائے۔ اس نے ہدایت فرمائی ہے کہ ''اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو'' ـــــ نیز فرمایا کہ: ''اللہ تعالیٰ وعدہ خلاف نہیں''۔ یقیناً وہ مایوس نہیں فرمائے گا ـــــ اس کے کرم عمیم سے یہی امید ہے۔

آپ کے مسودہ میں بعض جگہ اضافہ کیا ہے، ایک دو جگہ نوٹ بھی لکھے ہیں، اس کے مطابق کرلیں ـــــ اگر ۱۴ ستمبر تک مسودہ تیار ہو جائے تو پھر ۱۵ ستمبر کو احقر دکھا دیں ـــــ کتابت الیاس صاحب یا فاروق صاحب سے کرائیں۔ آجکل ان کے نرخ کیا ہیں، معلوم کر لیں۔

امید ہے کہ ماھانہ محفل بخیر و خوبی ہوگئی ہوگی ـــــ بسم اللہ کی تقریب جب چاہیں رکھ لیں۔ چاہیں تو دسمبر کے آخر میں رکھ لیں۔ اس وقت تعطیلات بھی ہوں گی۔ احقر کا ارادہ ۱۳ ستمبر کو شام تک پہنچنے کا ہے اور ۱۷ ستمبر کو صبح واپسی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احقر کے پاس چند قلمی نوادرات ہیں اور ایک انگشتری۔ اگر ان کے بھی عکس تیار ہو جائیں تو مناسب ہے۔

بحمد اللہ احقر روبہ صحت ہے ـــــ والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ ہمشیرگان و برادران کو دعائیں۔ بھابیوں کو اور برادر نسبتی کو سلام۔ بچوں کو اور دلہن کو دعائیں۔

فقط والسلام

احقر: محمد مسعود احمد عفی عنہ

(۱۰)

بسم الله الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۲۰ ستمبر ۱۹۹۰ء

برادرم!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔

برادرم نعیم صاحب آئے تھے۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی مشکلات آسان فرمائے۔ آمین! ''ندائے دین'' میں آپ کے مضامین مطالعہ کیے۔ اللہ تعالیٰ دین کی خدمت میں مصروف رکھے۔ آمین!۔۔۔ صفحہ ۸ پر آیت نمبر ۱ میں ترجمہ میں فاحش غلطی ہو گئی۔ ''نہ مان'' کی جگہ ''مان'' لکھ دیا گیا ہے۔ یہ کاتب کا سہو معلوم ہوتا ہے۔۔۔ مضامین کو مستند حوالوں سے مزّین کیا کریں۔ یا پھر جن کتابوں سے استفادہ کریں، آخر میں ان کی تفصیلی فہرست دے دیں۔ اس طرح مضمون اہل علم کی نظر میں زیادہ باوقار ہو جائے گا۔

صاحبزادہ مظہر مسعود سلمہٗ کو دیکھ کر بہت خوشی ہوتی ہے۔ ماشاء اللہ بہت سنجیدگی اور توجہ سے احقر کے ساتھ ساتھ پڑھتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو دارین میں سرفراز کرے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین!

تعویذ بھیج رہا ہوں۔ بھابی کو دے دیں۔ وہ موم جامہ کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔ درود شریف پڑھا کریں اور سوتے وقت تین تین بار قُل اعوذ برب الفلق اور قُل اعوذ برب الناس پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں، پھر پورے بدن پر پھیر لیں۔

والدین کریمین اور گھر میں سب کو سلام و دعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر: محمد مسعود احمد عفی عنہ

(۱۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج
سکھر (سندھ)
۱۲ اکتوبر ۱۹۹۰ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔ الحمد للہ بخیریت وعافیت سکھر پہنچا۔ کراچی کی محافل روح پرور ہیں۔ فالحمد اللہ علیٰ ذالك!

سید شبیر حسین شاہ صاحب نے اسلام آباد سے "جان جاناں" صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ہدیہ مبلغ -/۳۰۰ روپے بھیج دیا ہے۔ نصر اقبال صاحب کو کل ہی خط لکھا ہے۔ آپ بھی ان کو خط لکھدیں۔

برادرم محمد عبد الستار طاہر صاحب نے لاہور سے فقیر کی مختصر سوانح "آئینہ ایام" کا مسودہ بھیج دیا ہے۔ نظر ثانی کے بعد آپ کو بھیج دوں گا۔ آپ الیاس صاحب کو دے دیں۔ یہ تاکید کر دیں کہ کتابت وہ خود کریں۔

"جانِ جاناں" کی طباعت ثانی کا انتظام کریں تو مناسب ہے۔ نصر اقبال صاحب سے یہ بھی دریافت کرلیں کہ جن صاحب نے ۲۰۰ کاپیوں کا آرڈر دیا تھا وہ کون تھے۔ ان کا پتہ معلوم کرلیں۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔ والدین کریمین کو سلام۔ برادران وہمشیرگان کو دعائیں۔

دلہنوں کو دعائیں۔ بچوں کو پیار۔ بالخصوص عزیزی مظہر مسعود سلمٰہ کو۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۱۲)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۱۷ اکتوبر ۱۹۹۰ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ اس سے قبل ایک لفافہ ارسال کی تھا، امید ہے کہ مل گیا ہوگا ـــــ لاہور سے محمد عبدالستار طاہر صاحب نے ''آئینہ ایام'' کا مسودہ بھیجا ہے، اس پر نظر ثانی کر لی ہے۔ آپ بھی دیکھ لیں، پھر کتابت کے لیے الیاس صاحب کو دے دیں۔ ''ملفوظات مظہری'' کی کتابت کے بعد اس کو شروع کریں۔

ایک لفافہ ارسال کر رہا ہوں۔ یہ برادرم محمد یونس باڑی صاحب کو دے دیں۔

والدین کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیرگان کو سلام۔ بچوں کو دعائیں بالخصوص عزیزم مظہر مسعود سلمٰہ کو ـــــ میاں مسرور سلمٰہ سلام کہتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۱۳)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۲۴ اکتوبر ۱۹۹۰ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ دونوں عنایت نامے مع ''ندائے دین'' موصول ہوئے۔ آپ کا مضمون وقت کی ضرورت ہے۔ جزاکم اللہ! ــــــ مضمون میں ایسے نکات کا بیان کرنا زیادہ مفید نہیں جو عوام کی ذہنی سطح سے زیادہ بلند ہوں۔ اس کا خیال رکھیں۔ اس قسم کا صرف ایک نکتہ ہے، باقی ماشاء اللہ خوب ہے۔

حسب خواہش ٹائیٹل کا مضمون لکھ دیا ہے۔ یہ پیچھے جو تفصیلات آتی ہیں وہ احقر کی مطبوعات دیکھ کر خود لکھ لیں ــــــ ''آئینہ ایام'' میں یہ اضافے کر دیں:

1. ۱۹۵۶ء: کے ذیل میں فقیر کی بیعت کا ذکر کر دیں۔
2. ۱۹۸۵ء: کے ذیل میں اپنی خلافت کا ذکر کر دیں۔
3. ''غریبوں کے غم خوار'' کے ذیل میں مزید صراحت کر دیں کہ یہ رسالہ ''ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا'' نے بمبئی سے بھی شائع کر دیا ہے۔
4. ''حیات مولانا احمد رضا خاں'' (مطبوعہ سیالکوٹ) کے ذیل میں یہ صراحت کر دیں کہ یہ کتاب ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا'' نے بمبئی سے شائع کر دی ہے۔

''خلافت نامہ'' جب اضافت کے ساتھ آتا ہے تو ''خلافت نامے'' بھی لکھدیا کرتے ہیں۔ اب نہ معلوم کس انداز سے یہ لفظ آیا ہے ــــــ بہر حال درست کر دیں۔

آپ کی طبیعت کی طرف سے بہت فکر ہو گیا تھا۔ الحمد للہ کہ اب آپ رو بہ صحت ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھے اور فیض جاری رکھے۔ آمین!

کراچی کے کچھ پتے تحریر کیے ہیں، منسلک کر رہا ہوں۔ جن پتوں پر سرخ نشان ہے، ان پر کبھی کبھی بھیج دیا کریں۔

اس مرتبہ ماھانہ محفل میں شرکت نہ ہو سکے گی جس کا قلق ہے ـــــ نئے دعوت نامے ابھی نہ چھپ سکے تو پھر سہی ـــــ برادرم رفیق الاسلام صاحب ہندوستان سے آجائیں تو مطلع کریں۔

''آئینہ ایام'' میں اگر ماھانہ محفل کے اجراء کا ذکر نہ ہو تو متعلقہ سال میں ضروری اضافہ کر دیں۔

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیرگان کو دعائیں۔ بچوں کو پیار خصوصاً عزیزم مظہر مسعود سلمہٗ کو۔

میاں مسرور حیدرآباد میں ہیں۔ والدہ کو لے کر گئے ہیں جو بیمار ہیں۔ ان کے لیے دعا کریں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۱۴)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۱۰ نومبر ۱۹۹۰ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ دونوں نوازش نامے موصول ہوئے۔ آپ

کی مزید علالت موجب تشویش وفکر ہے۔مولائے کریم آپ کو صحت عاجلہ وشفائے کاملہ عطا فرمائے۔آمین!۔۔۔۔۔امراض۔حسنات میں اضافہ کرتے ہیں۔یہ اس لیے کہ امراض مین اگر توفیق الٰہی شامل حال رہے تو توجہ الی اللہ میسر آجاتی ہے۔یہ اس عُنصُر کا حاصل ہے جو مرض کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔مولیٰ تعالیٰ آپ کے قلب کو ہمیشہ قوی رکھے اور اپنی طرف متوجہ۔آمین!

حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکتوبات سے ملفوظات ضرور منتخب کریں۔جو کام پہلے ہو چکا ہے،اس پر نظر ڈال لیں۔مکتوبات شریف کی تیسری جلد سے ان مکتوبات سے ملفوظات منتخب کریں جو عام لوگوں کے لیے مفید ہوں،اور ان کے لیے قابلِ فہم ہوں۔

ماھانہ محفل کی تفصیلات معلوم کر کے مسرت ہوئی۔اصل چیز وہ کیف و سرور و روحانیت ہے،جو اس مجلس سے میسر آتا ہے۔لوگوں کا جمع کرنا مقصود نہیں بلکہ ان کا خیال بھی شرک خفی ہے۔اصل شے رُشدو ہدایت ہے۔مولیٰ تعالیٰ اس فیض کو قائم و دائم رکھے۔ آمین!

جب آپکی طبیعت ٹھیک ہوجائے،اس وقت ''جانِ جاناں'' کی طرف متوجہ ہوں۔سردست رہنے دیں۔اگر موقع ملےتو ایسے کاغذوں کے نمونے بھی لے لیں جو کم قیمت ہوں۔نیوز پرنٹ اور اس سے کچھ بہتر۔تاکہ سارے نمونے ریکارڈ میں محفوظ ہوجائیں۔

''آئینہ ایام'' میں ۱۹۹۰ء کے ذیل میں تفصیلات نامکمل ہیں۔ان میں چند ماہ تک اضافہ ہوتا رہے گا۔انشاء اللہ!۔۔۔۔۔سردست ایک ضمیمہ منسلک کررھا ہوں۔اس کو متعلقہ مقام پر شامل کرلیں۔۔۔۔۔بحمد اللہ تعالیٰ ''حیات مولانا احمد رضا خاں بریلوی'' سیال کوٹ والی اور ''غریبوں کے غم خوار''،بمبئی سے شائع ہوگئی ہیں۔اس کے نسخے مل گئے ہیں۔۔۔۔۔

"حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر اقبال" کی ایک کاپی بھی مل گئی ہے۔ دسمبر میں ساتھ لیتا آؤں گا۔ انشاء اللہ!

عزیزم مولوی محمد معظم احمد سلمہٗ کے زخمی ہونے کی اطلاع مفتی محمد اکرم احمد سلمہٗ کے خط سے بھی مل گئی تھی۔ مگر انھوں نے صرف اتنا تحریر کیا کہ مسجد فتحپوری اور میاں معظم پر حملہ کیا گیا تھا۔ تفصیلات نہ معلوم ہوسکیں۔ آپ کے عزیز نے تفصیلات بتائی ہوں تو مطلع کریں۔ مولیٰ تعالیٰ سب بھائیوں کو اپنے حفظ واماں میں رکھے۔ آمین! ـــــ اپنے عزیز کو فقیر کا سلام کہہ دیں۔

مرسلہ کتاب بہت مفید ہے۔ جزاکم اللہ! ـــــ اس کے بعض مضامین کا خلاصہ چھپ جائے تو اصلاح حال کے لیے بہت مفید ہوگا۔ فقیر نے اسی مقصد کے لیے ایک مقالہ بعنوان "قیامت" مرتب کیا ہے، جو ۵۶ صفحات پر مشتمل ہے۔

محترم پروفیسر عبدالباری صاحب کو آپ خود دعوت نامہ ارسال کیا کریں۔ شرکت کے لیے خصوصی طور پر لکھ بھی دیا کریں۔

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیرگان کو سلام، بچوں کو دعائیں۔ بالخصوص عزیزم مظہر محمود سلمہ کو۔ برادرم محمد یونس صاحب کو سلام کہہ دیں۔ ان کا خط مل گیا ہے۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۱۵)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۳۰ نومبر ۱۹۹۰ء

برادرم زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ نوازش نامہ باعث فرحت وانبساط ہوا، مولیٰ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین! —— حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے ارشاداتِ عالیہ کی آپ نے خوب تشریح فرمائی۔ جزاکم اللہ! —— جب ایک طالب علم، طلب علم میں قدم بڑھاتا ہے تو پہلے کتاب دیکھتا ہے، اور الفاظ وحروف پہچانتا ہے۔ پھر الفاظ وحروف سے پردہ اٹھتا ہے اور وہ کتاب پڑھتا ہے، معانی سمجھتا ہے —— پھر معانی سے پردہ اٹھتا ہے تو اصل مفہوم اس پر منکشف ہوتا ہے —— اس کو نہ معنی نظر آتے ہیں اور نہ مفہوم۔ مگر وہ ان کا مشاہدہ کرتا ہے اور پورے یقین کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ جس کو ایک جاہل اور ان پڑھ سن سن کر حیران ہوتا ہے —— علم ظاہر کی طرح علم باطن کے بھی مدارج ہیں۔ جب مومن باطن میں ترقی کرتا ہے تو اس کو اعلیٰ سے اعلیٰ نظر عطا فرمائی جاتی ہے تا آں کہ اس کو حضوری حاصل ہو جاتی ہے۔ جس کو مشاہدے سے تعبیر کیا گیا۔ کیونکہ مشاہدے کا حاصل بھی حضوری ہے۔ اور یہی حضوری سیر وسلوک کا حاصل ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ہم کو اس دولت سے سر فراز فرمائے۔ آمین!

جو کاغذ کے نمونے آپ نے بھیجے ہیں، ان میں منسلکہ نمونہ مناسب رہے گا۔ احقر کا خیال ہے کہ پانچ سو کاپیاں اخباری کاغذ کی چھپوالی جائیں۔ اس طرح طباعت میں ڈیڑھ ہزار کی بچت ہو جائے گی۔ اور یہ کاپیاں مستحقین کو دی جا سکیں گی —— اخباری کاغذ ۵۰ گرام کا مناسب رہے گا۔ سائز کے متعلق فضلی سنز والوں سے دریافت کر لیں۔

عزیزم نعیم احمد مظہری کو عرق گلاب اور زعفران ملا کر کاغذ پر سورہ و التین لکھ کر

دیں۔وہ اس کو پانی میں گھول کر زمین کے چاروں طرف چھڑک دیں۔یا سُورۃ و العصر سیاہ روشنائی سے لکھ کردے دیں۔وہ اس کو زمین کے کونے میں گاڑ دیں۔

والدہ صاحبہ کو سلام کہہ دیں۔ان کے خوابات سے اندازہ ہوتا ہے کہ کوئی دشمن پیچھے پڑا ہوا ہے۔ان سے کہیں کہ روزانہ سُورۃ حشر پڑھ لیا کریں اور یہ دعا باوضو یا بغیر وضو پڑھتے رہیں:

اللھم انا نجعلك فی نحورھم و نعوذبك من شرورھم

مولیٰ تعالیٰ دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین!۔۔۔اپنی قوت ایمانی سے دشمنوں کو خاطر میں نہ لانا چاہیے۔جب اللہ حامی و ناصر ہے تو پھر دشمن کیا کر سکتے ہیں؟۔۔۔اس یقین کو دل میں پختہ کریں۔انشاءاللہ محفوظ رہیں گی۔

ھاں نعیم صاحب سے کہیں کہ اتوار کو نماز فجر سے قبل دس بار سورہ کافرون پڑھ کر زمین کے لیے دعا فرمائیں۔مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے۔آمین!۔۔۔فقیر بھی دعا کرتا ہے مولیٰ تعالیٰ ان کی مشکل آسان فرمائے۔آمین!

احقر نے کچھ نوادرات دیئے تھے،امید ہے کہ عکس تیار کرا لیے ہوں گے۔۔۔ آپ کی امانت -/۵۰۰ روپے احقر کے پاس ہیں،یاد کر کے لے لیں۔تین کتابوں کے سر ورق بنوانے ہیں،وہ بھی لے لیں،اور ''جانِ جاناں'' صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ٹائیٹل بھی لے لیں۔امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے والدین کریمین کو سلام کہہ دین۔برادران و ہمشیر گان کو دعائیں۔بچوں کو پیار بالخصوص عزیزم مظہر مسعود سلمہٗ کو۔میاں مسرور سلام کہتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

سنہ ۱۹۹۱ء

(۱)

بسم الله الرحمن الرحيم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۹۱ء

برادرم زید مجدہٗ!

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ نوازش نامہ، دعوت نامے اور رسائل موصول ہوئے۔ شکریہ! ــــــ دعوت نامے اچھے چھپے ہیں۔ جزاکم اللہ! مضامین اصلاحِ احوال کے لیے مفید ہیں۔ اللھم زد فزد!

یہ معلوم ہو کر اطمینان ہوا کہ ''منزل بہ منزل'' کی کتابت ہو رہی ہے، اور ''جانِ جاناں'' صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تصحیح ہو چکی ہے ــــــ آزاد کشمیر سے سلسلہ نقشبندیہ کے شیخ طریقت خواجہ محمد صادق مدظلہ، العالی نے غائبانہ محبت کی بنا پر کچھ سوغات بھیجی تھی۔ آپ ان کو مندرجہ ذیل پتے پر ''جانِ جاناں'' صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ایک نسخہ ارسال فرما دیں:

معرفت پروفیسر اکبر داد صاحب

جامع مسجد شریف۔ اگہار۔ کوٹلی۔ آزاد کشمیر

پتہ ذرا صاف لکھیں اور پیکنگ مضبوط تاکہ ضائع نہ ہو۔ برادرم مولانا محمد یونس صاحب کے پاس رسائل ہیں، ایک ایک وہ بھی رکھ دیں۔

برادر طریقت سید کبیر علی صاحب کا مقدمہ ان کے حق میں فیصل ہو گیا ہے۔ ــــــ

فقیر نے تعویذ دیا تھا۔اب وہ نذرانہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔وہ آپ کو چھ ہزار روپے دیں گے ۔''جانِ جاناں''صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طباعت میں لگالیں۔شاید جمعہ کو حاضر ہوں یا فون پر بار کرلیں۔اللہ تعالیٰ نے یہ غیب سے انتظام کر دیا۔مولیٰ تعالیٰ سید کبیر علی صاحب کو اور انعام واکرام سے نوازے۔آمین! آپ بھی دعا کریں۔ان کے داماد بیمار ہیں،ان کے لیے بھی دعا کریں۔ان کا فون نمبر ۲۹۱۷۸۸ اور ۲۹۴۶۱۶ ہے

لندن سے حاجی محمد الیاس صاحب کا فون آیا تھا۔ان کو''جانِ جاناں''صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیس کاپیاں دی تھیں۔اس کی رقم لندن میں برادرم عبدالباقی کو ادا کردی ہے۔یہ بھی انشاء اللہ آجائے گی ـــــ نصر اقبال صاحب مولانا شرف صاحب کے دیرینہ ملنے والے ہیں۔آج مولانا شرف صاحب کو اس سلسلے میں لکھا ہے۔دیکھیے کیا جواب آتا ہے۔

برادرم محمد عبدالستار طاہر صاحب فقیر سے اتنے باخبر ہیں کہ فقیر بھی خود اتنا باخبر نہیں۔اسی لیے وہ زیر کتابت کتاب کے لیے مواد بھجواتے رہتے ہیں،فقیر کو بھی بھیجا ہے۔ ۱۹۹۰ء سے متعلق جو اضافے ہوں وہ تو کیے جاسکتے ہیں۔الیاس صاحب سے کہیں کہ سنہ مذکور کے ذیل میں جگہ چھوڑ دیں۔

صاحبزادہ صاحب سلمہٗ کی مجلس میں ضرور جائیں اور تقریر بھی کریں۔مولیٰ تعالیٰ حاضرینِ مجلس کی اصلاح فرمائے۔آمین! ـــــ''ملفوظاتِ مظہری''میں آیاتِ قرآنی پر ضرور اعراب ڈلوائیں اور قرآن کریم سے خود تقابل کرلیں ـــــ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے عرس شریف کے سلسلے میں روٹی پیش کرنے کی اجازت ہے۔مولیٰ تعالیٰ آپ کو پردۂ غیب سے اور عطا فرمائے۔آمین! ـــــ عکس اپنے پاس رکھیں۔جب کراچی آنا ہوگا لے لیے جائیں گے۔انشاء اللہ!

فقیر کے پھوپھی زاد بھائی جناب مکرم حسین صاحب جام شورو میں ۱۰ اِ جنوری کو انتقال فرماگئے۔ان کے لیے دعائے مغفرت کریں اور محفل میں دعا کرائیں۔مولیٰ تعالیٰ ان

کی مغفرت فرمائے ـــــ آمین!

برادرم طریقت جناب غلام قادر خاں صاحب (راولپنڈی) کے تایازاد بھائی جناب حبیب الرحمٰن صاحب کراچی میں رہتے ہیں۔شاید حضرت سے بیعت ہیں، مگر بیمار وضعیف ہیں۔ان کے خاندان میں حضرت کے بہت سے مریدین ہیں۔مندرجہ ذیل پتے پر ان کو محفل کی طرف متوجہ کریں:

مکان نمبر A ۴۴۶ ۔بلاک نمبر ۳

گلشن اقبال۔کراچی فون نمبر ۴۶۳۳۳۴

والدین شریفین کو سلام کہہ دیں۔بہن بھائیوں کو سلام۔دلہنوں کو دعائیں۔بچوں کو دعا اور پیار بالخصوص عزیزم مظہر مسعود سلّمہٗ کو ـــ اعزی میاں مسرور احمد سلّمہٗ سلام پیش کرتے ہیں۔برادرم محمد یونس صاحب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۲۹ جنوری ۱۹۹۱ء

اخی العزیز زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔رجسٹری موصول ہوئی مگر اس سے قبل کوئی رجسٹری نہیں ملی۔اس میں آپ نے کیا بھیجا تھا، مطلع کریں ـــــ دعوت نامہ موصول ہوا۔ امید ہے کہ مجلس بحسن وخوبی انجام پذیر ہوگئی ہوگی۔مولیٰ تعالیٰ آپ کو اور سب معاونین کو اجر

عظیم عطا فرمائے۔ آمین!

والدہ صاحبہ کے خواب سے اندازہ ہوتا ہے کہ کوئی بدخواہ تعاقب میں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے شر سے سب کو محفوظ رکھے۔ آمین! ــــ نظر اللہ پر رکھیں، پھر کسی کی بدخواہی کارگر نہیں ہوسکتی انشاء اللہ تعالیٰ! ــــ جو چیز نکلا کرے، اس کو سمندر میں یا نہر وغیرہ میں ڈلوادیا کریں ــــ ایک تعویذ بھیج رہا ہوں۔ غالباً پہلے بھی بھیجا تھا ــــ اس کے کئی عکس نکلوا کر ہر کمرے میں چاروں کونوں پر چھت کے قریب لگادیں

اہلیہ کا خواب اچھا ہے اور اس میں صاحبزادے کے لیے بشارت ہے مولیٰ تعالیٰ ان کو اسلام کا خادم بنائے۔ آمین! ــــ ان سے کہیں سوتے وقت معوذتین پڑھ کر دم کرلیا کریں ــــ ہاتھ پر دم کرکے جسم پر پھیر لیا کریں۔ درود شریف کثرت سے پڑھا کریں ۔والدہ صاحبہ بھی یہی کریں ــــ

عزیزم مسرور سلّمہٗ سلام کہتے ہیں۔ والدین کو سلام، دلہن بلکہ سب دلہنوں کو، بہنوں اور بھائیوں کو سلام و دعا کہہ دیں۔ بچوں کو دعائیں بالخصوص عزیزم مظہر مسعود کو۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۳)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج
سکھر (سندھ)
۵ فروری ۱۹۹۱ء

اخی العزیز زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ دونوں نوازش نامے موصول ہو گئے۔ جزا کم اللہ!۔۔۔۔ یہ معلوم ہو کر اطمینان ہوا کہ ''جانِ جاناں'' صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طباعت ثانی شروع ہو گئی۔ نمونے کی ایک جلد بندھوا کر دیکھ لیں۔ پھر اسی کے مطابق سب جلدیں بندھوائیں۔ جلدیں جز بندی کی بندھیں گی۔ یہ فضلی سنز والوں پر ظاہر کر دیں۔ ''فتاویٰ مسعودی'' میں انھوں نے نمونہ کی جلد جز بندی کی باندھی، باقی ایسی نہ تھیں۔ یہ بات نہ ہونی چاہیئے۔

یہ پڑھ کر مزید اطمینان ہوا کہ محترم سید کبیر علی صاحب نے چھ ہزار روپے عنایت فرمائے۔ جو رقم بچ جائے اس کو ''منزل بہ منزل'' میں استعمال کر سکتے ہیں۔۔۔۔ ماھانہ محفل کی تفصیلات معلوم ہو کر خوشی ہوئی۔۔۔۔ ''ملفوظات مظہری'' عرس شریف کے موقع پر شائع ہو جائے تو اچھا ہے۔۔۔۔ کارڈ اور لفافے مل گئے۔ نیز ڈائری بھی مل گئی اور چیک بھی۔۔۔۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین!

والدین کریمین کی خدمت میں سلام عرض کر دیں۔ بہن بھائیوں اور دلہنوں کو دعائیں۔ بچوں کو پیار بالخصوص عزیزم مظہر مسعود کو۔ مسرور احمد سلمہٗ بعد سلام مسنون شکریہ ادا کرتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۴)

باسمہٖ تعالیٰ

قصرِ الحجاز۔۸۰۸

مکہ المکرمہ

۲۱ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ/ ۳ جولائی ۱۹۹۱ء

اخی العزیز زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ امید ہے کہ مزاج بخیر ہوں گے۔ اور سب اہل خانہ بعافیت ہوں گے۔ اس سے قبل برادرم محمد یونس باڑی صاحب کی معرفت ایک عریضہ ارسال کیا تھا، مگر اس پر ٹکٹ لگانا بھول گیا۔ نہ معلوم پہنچا یا نہیں ـــــ آپ کا پتہ یاد نہیں رہا تھا، اب یاد آیا تو اس پتے پر یہ عریضہ ارسال کر رہا ہوں۔

فقیر ۱۰ جون کو رات مکہ معظمہ میں حاضر ہوا۔ بیت اللہ شریف کا طواف کیا اور عمرہ ادا کیا حرم شریف کے دیوار و در پر نور کی چادر بچھی ہوئی تھی۔ ایک عجیب کیف و مستی کا عالم طاری ہو گیا۔ سبحان اللہ سبحان اللہ! تفصیلی بیان کے لیے وقت نہیں ورنہ عرض کرتا ـــــ عمرہ کے بعد زیارات مقام مقدسہ سے مشرف ہوئے۔ پھر حج اکبر کی سعادت حاصل ہوئی ـــــ الحمدللہ ہر مقام پر مولائے کریم نے اس سیہ کار بندے کو آرام و آسائش سے رکھا ـــــ اس کے انعام و اکرام کا کیا بیان کروں!

رھائش کا انتظام اس محلے میں ہوا:

- جہاں حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا دولت کدہ تھا۔
- جہاں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا مقدس مکان تھا۔
- جہاں سے حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت فرمائی تھی ـــــ

یہ محلہ حرم شریف سے بالکل قریب ہے۔ پانچوں وقت کی نمازیں جماعت کے ساتھ ہو جاتیں ہیں۔ فالحمد لله علیٰ ذالك!

کل جبل نور کی دوبارہ زیارت کی۔ صبور صاحب اور میاں مسرور ساتھ تھے۔ الحمدللہ اس پر چڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ڈیڑھ گھنٹے میں پہاڑ کی چوٹی تک پہنچے۔ میاں مسرور ہم سے پہلے پہنچ گئے۔ غار حرا میں داخل ہو کر انھوں نے دوگانہ ادا کیا، پھر باہر آ کر دوگانہ، ہم

سیہ کار تھوڑی دور سے زیارت کرتے رہے۔ کہ یہ گنہ گار قدم اس لائق نہ تھے۔ دوگانہ ادا کر کے بچشمِ تر واپس ہوئے۔

انشاء اللہ العزیز ۶ جولائی کو مدینہ منورہ روانگی ہے۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ کرم خاص ہوا کہ مسجد نبوی کے قریب پہلے ہی ایک مکان مخصوص کر کے ایک عقیدت مند نے اطلاع بھیج دی۔ وہ اپنے گنہ گار مہمانوں پر بہت ہی مہربان ہیں ــــــ

سعودی عرب میں جو احباب اور عقیدت مند تھے وہ ریاض، طائف، جدہ، تنعیم وغیرہ سے آتے رہے۔ ھندوستان اور پاکستان کے حجاج بھی آتے رہے۔ مفتی محمد مکرم سلّمہٗ سے اس دن ملاقات ہوئی جب وہ مدینہ منورہ روانگی کے لیے تیار تھے۔ ایک روز فقیر کے پاس قیام کیا۔ تلاش کے باوجود ان کا پتہ معلوم نہ ہو سکا ــــــ حاجی ضیاء الدین صاحب کے بھائی بھی تشریف لائے تھے۔ سید ریاست علی قادری صاحب بھی تشریف لائے تھے ــــــ صبور صاحب نے خدمت کا حق ادا کر دیا۔ ان کی رفاقت بھی اللہ کی رحمت ہے ــــــ مولیٰ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین!

فقیر نے بیت اللہ شریف اور دیگر مقاماتِ مقدسہ پر آپ سب کے لیے دعا کی۔ مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے ــــــ مدینہ منورہ سے ۱۶ جولائی کو جدہ پہنچیں گے۔ انشاء اللہ ! ــــــ پھر جدہ سے فلائٹ نمبر SV۵۳۵۴ سعودی عربین ائیر لائن کے ذریعہ ۱۷ جولائی کو رات روانہ ہو کر علی الصبح کراچی پہنچیں گے۔ اسی روز یعنی ۱۷ جولائی کو ــــــ پہلے دوسری فلائٹ تھی جو شاید دوپہر کو پہنچتی ــــــ اب فلائٹ تبدیل ہو گئی ہے۔

میاں شکیل احمد اور شاہد احمد کو الگ الگ خطوط لکھے ہیں۔ ان کو سلام کہدیں اور کہدیں کہ ۲۱ جولائی کی سکھر ایکسپریس سے سکھر کے لیے سلیپر میں سیٹ ریزرو کروادیں۔

امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔والدین کریمین کوسلام کہدیں۔برادران وہمشیرگان اور سب دلہنوں کوسلام ودعا۔بچوں کو بہت بہت پیار۔خصوصاً عزیزم مظہر مسعود سلمہٗ کو۔اہلیہ اور میاں مسرور سلمہٗ آپ کواور سب کوسلام کہتے ہیں۔

برادرم محمد یونس باڑی صاحب کو بہت بہت سلام کہہ دیں۔میاں اطہر[1] سلمہٗ کو دعائیں۔الحمدللہ ان کے لیے اور میاں اطہر کے بلیے بھی دعا کی۔مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین!

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔حاجی ضیاء الدین صاحب، الیاس ر، صاحب، معراج صاحب، متین صاحب، رفیق الاسلام اور احباب میں جس سے ملاقات ہوسلام کہدیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

⑤

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۷ اگست سنہ ۱۹۹۱ء

برادر گرامی زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔امید ہے کہ سب بخیریت و عافیت ہوں گے۔عنایت نامہ باعثِ فرحت وانبساط ہوا۔یادآوری کا ممنون ہوں۔آپ کے مشاہدات اورآپ کی وارداتِ قلبیہ، شیخ کامل قدس اللہ تعالیٰ سرہٗ العزیز سے قوی رابطہ کی دلیل ہیں۔

۱۔میاں اطہر صاحب مولانا محمد یونس باڑی صاحب کے صاحبزادے اور قبلہ ڈاکٹر صاحب کے داماد ہیں ـــــ طاہر

مولیٰ تعالیٰ آپ کے درجات اور بلند فرمائے۔ آمین! ـــــ یہی رابطہ حضور انور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سے کمال عشق کا وسیلہ ہے۔ جس کا ظہور ہوا۔ فالحمد لله علیٰ ذالك! ـــــ یہ فقیر تو سیہ کار ہے، کسی لائق نہیں۔ یہ اس تعالیٰ کا کرم ہے کہ وہ اپنے گنہ گار بندوں کو بھی محروم نہیں فرماتا۔

رشتہ کے بارے میں آپ نے دریافت فرمایا ہے ـــــ یہ رشتہ مبارک ہے ـــــ خواب کے لیے صدقہ دے دیں۔

آپ کا مضمون ایک نظر مطالعہ کیا۔ اس میں بعض مضامین عوام کی ذھنی سطح سے بلند ہیں ان کی اشاعت عوام کے لیے مفید نہ ہوگی ـــــ جو مضامین فقیر کے قلب پر وارد ہوئے۔ وہ پیچھے لکھ دیئے گئے ہیں ـــــ اس مضمون کو مزید مطالعہ کر کے عوامی سطح کے قریب کریں اور پھر شائع کریں۔ سر دست مضمون مختصر ہے، تفصیل کی ضرورت ہے۔

فقیر کے لیٹر پیڈ ختم ہو رہے ہیں۔ لاہور سے خورشید عالم گوہر رقم نے دو نمونے لکھ کر بھیجے ہیں، یہ منسلک کر رہا ہوں۔ ایک نمونے میں پتہ نہیں ہے، اس کو جلد چھپوا دیں۔ دوسرے نمونے میں پتہ ہے۔ اس میں تاخیر ہو جائے تو حرج نہیں۔ فلم بناتے وقت کتابت کا سائز چھوٹا کرنا ہوگا۔ برادرم فرید صاحب خود کروالیں گے۔ ان سے ملاقات ہی نہیں ہوئی۔ ان کا حصہ بھی دینا ہے۔

پچھلے سال جو انکم ٹیکس ریٹرن آپ نے بھیجا تھا، انکم ٹیکس آفس میں نہیں مل رہا، کاپی بنا کر بھیج دیں، اور اس سال کی دونوں کا پیاں فقیر کو بھیج دیں تا کہ دستی بھجوادی جائیں۔

"منزل بہ منزل" کی کتابت لا کر رکھ لیں۔ اس میں اضافے ہوئے ہیں۔ پروگرام کے مطابق فقیر ۲۹ اگست کو رات کراچی پہنچے گا۔ پھر ۵ ستمبر تک قیام رہے گا۔ انشاء اللہ اس پروگرام میں کوئی مانع ہوا تو تحریر کر دیا جائیگا،

فقیر نے محترم سید وجاہت رسول صاحب کو لکھا تھا کہ کانفرنس کے ۲۰ عدد دعوت نامے آپ کو دے دیں۔ آپ منسلک فہرست کے مطابق تقسیم کر دیں۔

بھائی محمد یونس صاحب سے کہیں کہ ''جانِ ایمان'' لاہور سے منگوالیں۔

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ بہن بھائیوں، بھاوجوں کو سلام ودعا۔ دلہن کو سلام اور بچوں کو پیار۔ بالخصوص اعزی مظہر مسعود سلمہٗ کو۔ میاں مسرور احمد سلمہٗ سلام عرض کرتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سکھر (سندھ)

۲۰ اگست ۱۹۹۱ء

برادرم عزیز زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ مرسلہ رجسٹری موصول ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین!

دہلی سے بہنوئی صاحب کا خط موصول ہوا ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ مفتی مکرم صاحب ۲۸ اگست کو کانفرنس میں شرکت کے لیے کراچی پہنچ رہے ہیں، ان کے چھوٹے بھائی حافظ مبشر احمد اپنی والدہ کے ساتھ شاید آچکے ہوں گے۔

فقیر انشاء اللہ ۲۹ اگست کو حاضر ہوگا۔ برادرم مولانا محمد یونس باڑی صاحب سے کہیں کہ علامہ اختر شاہجہان پوری سے ۵۰ عدد ''جانِ ایمان'' منگوالیں۔ ربیع الاول شریف کا مبارک مہینہ آرہا ہے -/۵ روپے فی کاپی کے حساب سے بھیج دیں۔

علامہ اقبال احمد فاروقی صاحب کا خط آیا تھا۔ انھوں نے نصر اقبال کو پھر یاد دھانی کرائی مگر وہ برابر وعدہ کیے جارہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت فرمائے۔ آمین!

مولانا محمد الیاس زیدی کو احقر نے کتابوں کی قیمت سے آگاہ کر دیا تھا۔ انھوں نے آپ کو خط لکھا ہوگا۔

الحمدللہ ۱۴ اِ اگست کو یہاں کالج میں مسجد شریف کا سنگ بنیاد رکھا۔ شاید مولیٰ تعالیٰ نے یہ سعادت حاصل کرنے کے لیے یہاں دوبارہ بھیجا ہے۔ آجکل مسجد کا تعمیری سلسلہ جاری ہے۔ گھر میں والدین گرامی، سب بہن بھائی، بھاوجوں اور دلہن کو سلام کہہ دیں۔ بچوں کو دعائیں خصوصاً عزیزم مظہر مسعود سلمہٗ کو میاں مسرور سلمہٗ سلام عرض کرتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۷)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷ ربیع الاول ۱۴۱۲ھ/۱۷ اِ ستمبر ۱۹۹۱ء

برادر گرامی منزلت زید مجدکم!

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ نوازش نامہ باعثِ فرحت ہوا۔ خود فراموشی غفلت نہیں۔ مولیٰ تعالیٰ اپنی اور اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی یاد میں محویت و استغراق عطا فرمائے۔ آمین!

فقیر نے فون پر عرض کیا تھا کہ حاجی ضیاء الدین اور اپنے ہاں کے لیے تاریخ کا تقرر کرکے فقیر کو بتادیں۔ حاجی صاحب جمعہ ہی کو صبح آکر تاریخ لے گئے۔ آپ نے کچھ نہ فرمایا، اس لیے فقیر نے اور لوگوں سے وعدے کر لیے۔ پھر بھی یہ فکر رہی کہ اگر آپ نے دعوت کے

لیے کہا تو پھر کونسی تاریخ دوں گا؟ـــــ آپ کی بھول نے فقیر کے فکر کو دور کر دیا۔اس میں یہی حکمت معلوم ہوتی ہے۔آپ خیال نہ کریں۔بطور یادداشت ایک پرچہ پر لکھ لیا کریں۔اس طرح ایسی صورت پیش آئے گی۔انشاءاللہ!

برادرم مظہر الدین صاحب کا محبت نامہ ملا۔شکریہ!ـــــ انشاءاللہ جواب بھیج دوں گا۔اچھا ہوا کہ عزیزم مبشر احمد سلمۂ کی شکایت دور کر دی۔

الیاس صاحب کو کتابت کے لیے مزید مواد دینا ہے۔فائل جب آئیں تو لے لیں۔چند کتابوں کے بٹر بنوانے ہیں،وہ بھی لے لیں۔پیڈ کے لیے کتابت بھی ساتھ لیتے آئیں۔انشاءاللہ ملاقات پر تفصیلی گفتگو ہو جائے گی۔گھر میں سب کو سلام ودعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۸)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۱۰ اکتوبر ۱۹۹۱ء

عزیز گرامی منزلت زید مجدہٗ!

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔محبت نامہ اور رسالہ موصول ہوئے۔اداریہ اور مقالے کی پہلی قسط پسند آئی۔اللھم زد فزد!ـــــ ماشاءاللہ بہت خوب لکھا ہےـــــ والدین کے اولاد پر بہت سے حقوق ہیں،میاں بیوی دونوں کو ایک دوسرے کے والدین کو اپنے ہی والدین سمجھنا چاہیئے۔اس طرح تلخ باتیں بھی برداشت کی جاسکتی ہیں۔

اگر غیریت کا پردہ قائم رہے تو تلخی محسوس ہوتی ہے۔ ورنہ اپنے والدین بھی ڈانٹ ڈپٹ کرتے ہیں، اولاد خاموشی سے برداشت کر لیتی ہے ـــــ ساتھ رہنے میں آسانیاں بھی ہیں اور فوائد بھی ہیں۔ ان پر نظر رہنی چاہیے۔ پھر بھی اگر خدشہ ہو کہ ساتھ رہنے میں والدین کی طرف دل میں میل آنے والا ہے تو والدین کی مرضی اور خوشنودی سے الگ رہنا مناسب ہوگا ـــــ مولیٰ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے۔ آمین! ـــــ شرعاً عورت یہ مطالبہ نہیں کر سکتی۔

انشاء اللہ تعالیٰ فقیر ۱۷ اِ اکتوبر کو رات کراچی پہنچے گا۔ انشاء اللہ محفل میں بھی شرکت ہوگی اور ۱۹ اِ اکتوبر کو آپ کے ھاں بھی۔

نعت شریف کے اشعار کے مضامین خوب ہیں۔ کسی شاعر کو دکھا لیں یا علامہ اختر شاہجہان پوری کو خط لکھ کر اصلاح لے لیں۔

جب سہولت ہو، لاہور کا دورہ کر لیں۔ یہ سب حضرت قبلہ علیہ الرحمہ کا کرم ہے امید ہے مسجد مقدس کی محفل روح پرور رہی ہوگی۔ مولیٰ تعالیٰ اپ کو خوب خوب نوازے۔ آمین!

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ بھائی بہنوں کو دعائیں۔ دلہن اور بچوں کو دعائیں۔ خصوصاً عزیزم مظہر مسعود کو۔ سب دلہنوں کو دعائیں۔ بچوں کو پیار۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۹)

باسمہٖ تعالیٰ

سکھر (سندھ)

۱۳ اِ اکتوبر ۱۹۹۱ء

عزیزم زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔اس سے قبل عریضہ ارسال کیا ہے، ملا ہوگا ۔محبت نامہ اور رسالہ موصول ہوئے۔ ماشاء اللہ مضمون اچھا ہے۔مولیٰ تعالیٰ آپ کی زبان اور قلم کو دین کی خدمت میں مصروف رکھے۔آمین!

اُمید ہے کہ مسجد دمقدس کی محفل پُر کیف رہی ہوگی ـــــ اپنے ہاں محفل میں مولانا عبدالباری صاحب کو ضرور بلالیں۔مجید اللہ صاحب سے بھی پھر رابطہ کرلیں۔

انگریزی لیٹر پیڈ کے لیے نمونہ ارسال کر رہا ہوں ـــــ بسم اللہ کے لیے وہی کتابت استعمال کریں جو اردو پیڈ میں کی گئی ہے ـــــ نام اور پتے چار چار لائنوں میں ہوں تو مناسب ہیں۔حروفِ جدید آئے ہوں تو وہ استعمال کریں۔رنگ سبز رکھیں۔ پہلے کہنا بھول گیا تھا ـــــ گہرا سبز جیسے گنبد خضرا کا ہے۔

گھر میں سب کو سلام ودعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۱۰)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

یکم نومبر ۱۹۹۱ء

اخی العزیز زید لطفکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔مرسلہ کتابت اور دونوں نوازش نامے

موصول ہوئے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو ظاہری و باطنی ترقیاں عطا فرمائے۔ آمین! ـــــ کتابت کا حساب رکھیں تا کہ جو بقایا ہے وہ پیش کر دیا جائے ـــــ

عزیزم میاں مسرور احمد سلمہٗ پر مولیٰ تعالیٰ نے بڑا کرم فرمایا۔ آپ کی مخلصانہ مبارک باد کا ممنون ہوں۔ مولائے کریم ان کو انکے جد امجد علیہ الرحمہ کا نمونہ بنائے۔ آمین! آپ کا عنایت نامہ ان کو دے دیا ہے۔ وہ سلام کہتے ہیں اور شکریہ ادا کرتے ہیں۔

الحمد للہ آپ کی محفل روحانیت سے معمور رہی۔ برادران طریقت کو آپ کے اخلاص اور محبت نے کھینچ لیا۔ بفضلہٖ تعالیٰ آپ کا رابطہ قوی ہے اور حضرت علیہ الرحمہ کی آپ پر خاص نظر کرم ہے۔

واقعی اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمہ کا کلام نہایت بلند ہے۔ آپ کا خیال صحیح ہے۔ حضرت شمس بریلوی نے اس کلام کے ظاہر پر گفتگو فرمائی ہے۔ جبکہ کلام کی اصل اس کا باطن ہے۔ حقیقت میں اس کی شرح اہل باطن ہی کر سکتے ہیں۔ مولانا نصر اللہ خاں صاحب نے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے کلام میں احادیث کی نشاندہی کی ہے۔ یہ ذخیرہ مل جائے تو شرح اور دل نواز ہو سکتی ہے ـــــ مولیٰ تعالیٰ کوئی ایسا فرد کامل پیدا فرما دے جو اس مہم کو سر کرے۔ آمین!

"کشف العرفان" بھی آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کرم خاص ہے۔ اس دربار دُربار میں حاضر ہونے والے عاشق صادق کو حکم ہوا کہ فقیر کو اس کے سو نسخے پیش کر دیئے جائیں ڈاکٹر نور محمد ربانی صاحب حضرت علیہ الرحمہ سے بخوبی واقف ہیں، اور حضرت ہی کی نسبت سے فقیر سے ان کو خاص محبت ہو گئی۔ اللہ اکبر! حضرت کا فیض کہاں کہاں ہے!

انشاء اللہ تعالیٰ ماہانہ محفل میں حاضر ہوں گا۔ والدین کریمین کو سلام کہہ دیں برادران و ہمشیرگان اور بھابیوں کو دعائیں۔ دلہن کو بہت بہت دعا۔ بچوں کو پیار خصوصاً عزیزم

مظہر مسعود سلمۂ کو ــــــــ میاں مسرور احمد سلمۂ سلام کہتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۱۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۹ نومبر ۱۹۹۱ء

برادرم عزیز زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ امید ہے کہ بخیریت ہوں گے۔ اس سے قبل خط ارسال کیا ہے، ملا ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز فقیر ۲۱ نومبر کو رات کراچی پہنچے گا۔ ۲۲ نومبر کو محفل ہے اور میاں مظہر سلمۂ کی بہن کی شادی بھی ہے ــــــــ وکیل صاحب سے کہیں کہ اپنے ہاں محفل ۲۴ نومبر کو رکھ لیں اور آپ کے چھوٹے بھائی ۲۳ نومبر کو محفل رکھ لیں۔ فقیر ۲۵ نومبر کو رات واپس ہوگا۔ انشاء اللہ!

امید ہے کہ مقالہ ''قیامت'' کی کتابت کی تصحیح ہوگئی ہوگی۔ لاہور سے اس کا اندرونی سرورق بھی آگیا ہے۔ باہر کا ٹائیٹل آپ بنوا رہے ہیں۔ کاغذ کے دام اور نمونے معلوم کرکے جمع کرلیں۔ موٹا اور باریک اور رنگین تینوں قسم کے کاغذ کے نمونے لے لیں۔

''منزل بہ منزل'' کتابت کی تصحیح ہوگئی ہے، وہ لیتا آؤں گا۔ مزید تصحیح و کتابت اور کاپیاں جوڑنے کے لیے الیاس صاحب کو دے دیں۔

گوجرانوالہ سے ملا علی قاری علیہ الرحمہ کی کتاب ''**المورد الروی فی المولد النبوی**'' شائع ہوگئی ہے۔ مستند کتاب ہے۔ اس کو سامنے رکھ کر مولود شریف کی

کتاب مرتب کی جاسکتی ہے بیچ بیچ میں امام احمد رضا کی آسان نعتوں کو شامل کر لیا جائے۔
کتاب مختصر ہے مگر معلومات مستند ہیں۔ مولود شریف اتنا ہو کہ ایک گھنٹے میں پڑھ لیا جائے۔

انشاء اللہ ملاقات پر تفصیل گفتگو ہو جائیگی۔ دہلی سے شاید ۲۳ نومبر تک چھوٹی بہن بھی آجائیں۔ وہ بھی آپ کے ھاں میلاد شریف میں شریک ہو جائیں گی۔ بہنوئی صاحب بھی آرہے ہیں۔ ان کا قیام کالونی میں محمد اشرف مرزا صاحب کے ھاں رہے گا۔

صاحبزادہ زبیر صاحب کی درسی تقریر کی نقل جو آپ کو دی تھی۔ جب آئیں تو لیتے آئیں۔

زیادہ کیا تحریر کروں۔ والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیرگان اور بھابیوں کو سلام۔ دلہن کو دعائیں۔ بچوں کو بہت بہت پیار خصوصاً عزیزم مظہر مسعود سلمہٗ کو۔ میاں مسرور سلمہٗ سلام عرض کرتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۱۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۱۴ دسمبر ۱۹۹۱ء

برادرم عزیز زید مجدکم!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ محبت نامہ باعث فرحت ہوا۔ پروفیسر فیاض کاوش صاحب کے اشعار سے جو کیفیت حاصل ہوئی اس میں ان کے کلام کے ساتھ ساتھ آپ کا دل بھی شریک ہے۔ بارش سے وہی زمین پھلتی پھولتی ہے جس میں صلاحیت

ہوتی ہے۔مولیٰ تعالیٰ آپ کو باطنی ترقیاں عطا فرمائے۔آمین!

عزیزہ تہمینہ مظہری کے ھاں صاحبزادی کی ولادت باعثِ مسرت ہے۔مبارک باد کہدیں۔سنا ہے آپ کے ھاں بھی اللہ تعالیٰ نے یہی کرم فرمایا ہے،آپ بھی مبارک باد قبول کریں اور والدین کریمین کی خدمت میں مبارک باد پیش کردیں۔

فقیر نے رفیق الاسلام صاحب سے یہی بات کہی تھی،لیکن اب فقیر کا پروگرام یہ ہے کہ ۱۹ دسمبر کو رات کراچی پہنچے۔انشاءاللہ!۔پھر ۲۱ دسمبر کی صبح حیدرآباد،۲۲ دسمبر کی صبح حیدرآباد سے واپس۔پھر ۳۱ دسمبر کو کراچی سے سکھر روانگی۔انشاءاللہ!۔۔۔۔۔باقی اللہ تعالیٰ علیم ہے انشاءاللہ ماھانہ محفل میں شرکت ہوگی۔

بلڈ پریشر کے لیے ڈاکٹر کی دوا مناسب ہے۔

محترم حکیم محمد عاقل صاحب کے لیے فقیر نے برادرم رفیق الاسلام سے کہا تھا کہ پیر بھائیوں سے ان کے مدرسہ کے لیے چندہ کرادیں۔۔۔۔۔نہ معلوم انھوں نے کوشش کی یا نہیں۔حکیم صاحب کا خط آیا تھا جس سے معلوم ہوا کہ وہ جارہے ہیں۔

خواب بہن کی ساس کے لیے اچھا نہیں معلوم ہوتا۔اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔آمین!۔۔۔۔۔صدقہ دے دیں۔بہر حال آپ کے لیے فکر کی کوئی بات نہیں۔

محمد الیاس صاحب کو سلام کہہ دیں۔برادران و ہمشیرگان اور دلہنوں کو دعائیں۔بچوں کو بہت بہت پیار بالخصوص مظہر مسعود سلمٰہ کو۔

الحمدللہ میاں مسرور احمد سلمٰہ بی۔ایس۔سی (سال اول) میں کامیاب ہو گئے چند روز ہوئے خیرپور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ملے تھے۔انھوں نے فرمایا کہ:

”میں نے آپ کے صاحبزادے کے لیے امتحانات کو دس روز کے لیے آگے بڑھا دیا تھا۔“

سُبحان اللہ! یہاں لوگ کہتے تھے کہ تاریخ آگے بڑھنے کی بظاہر کوئی وجہ نظر نہ آتی تھی۔ یہ راز اب کھلا۔ فالحمد لله علیٰ ذالك!۔۔۔۔میاں مسرور احمد سلمہٗ سلام عرض کرتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

سنہ ۱۹۹۲ء

①

بسم الله الرحمن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۲ جنوری ۱۹۹۲ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ امید ہے کہ بخیریت ہوں گے۔ لاہور سے برادرم عبدالسلام مظہری قریشی کا خط آیا ہے کہ سب پیر بھائیوں کو شادی شرکت کی دعوت دے دیں۔ مندرجہ ذیل پیر بھائیوں کو تاریخ اور پتہ بتادیں۔ غالباً فقیر نے لکھوایا تھا۔ شادی ۱۰ جنوری کو ہے۔ عبدالسلام صاحب کے صاحبزادے جن کی شادی ہے فقیر سے بیعت ہیں۔ ان کی بیٹیاں بھی بیعت ہیں۔ وہ بہت محبت کرتے ہیں۔ ماھانہ محفل بھی ان کے ھاں ہوتی ہے۔ سب پیر بھائیوں سے تعارف کروائیں۔ فون نمبر ۴۱۳۸۶۵ پر ان سے کراچی میں رابطہ کریں۔ غالباً شادی سے دو تین روز قبل لاہور سے کراچی آئیں گے۔ معلوم کرلیں۔ جب وہ آجائیں ان کو ساتھ لے کر عزیزم قاری محمد ظفر احمد صاحب کے ھاں جائیں۔ انھیں

سے نکاح پڑھوائیں۔ مندرجہ ذیل پیر بھائیوں کو دعوت دے دیں:-

❶ حاجی ضیاء الدین ❷ معراج الدین ❸ محمد الیاس ❹ حاجی محمد یونس باڑی ❺ زین الدین ایڈووکیٹ ❻ مقصود خاں ❼ ذکر الرحمٰن ❽ مظہر میاں ❾ رفیق الاسلام ❿ منیر اقبال صاحب

اور جس جس کو مناسب خیال کریں اور آسانی سے اطلاع دے سکیں۔ حکیم صاحب موجود ہوں تو ان سے بھی کہہ دیں ـــــ والدین گرامی اور سب برادران و ہمشیرگان اور دلہنوں کو دعائیں۔ بچوں کو پیار۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج
سکھر (سندھ)

۲۸ جنوری ۱۹۹۲ء

برادرم عزیز زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ دونوں نوازش نامے مل گئے تھے۔ شکریہ!

آپ کی علالت کی طرف سے فکر تھا۔ فون پر بات ہوئی تو کچھ اطمینان ہوا۔ مولائے کریم صحت وعافیت کے ساتھ دین کی خدمت میں مصروف رکھے۔ آمین!

محترم سید صاحب کی اچانک جدائی ایک عظیم سانحہ ہے۔[۱] ان کی خدمات ناقابل

۱۔ یہاں سید ریاست علی قادری علیہ الرحمہ بانی ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، انٹرنیشنل کراچی کے وصال کا ذکر ہے۔

ـــــ طاہر

فراموش ہیں۔ وہ فقیر سے بڑی محبت وعقیدت رکھتے تھے۔ اور زندگی کا آخری خط بھی اس فقیر کو یکم جنوری ۱۹۹۲ء کو لکھا جو انتقال کے بعد ملا۔ خط کیا ہے محبت و اخلاص کا آئینہ ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور خدمات قبول فرمائے۔ آمین!

یہ معلوم ہو کر اطمینان ہوا کہ ختم خواجگان کی ہفتہ وار مجلس برادرم باڑی صاحب کے ہاں شروع ہو گئی۔ مولیٰ تعالیٰ اس محفل کو بھی برکتوں اور رحمتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین!

نعیم صاحب کی بہن کے لیے تعویذ بھیج رہا ہوں، گلے میں ڈلوا دیں۔ ایک تعویذ جس پر "ج" بنا ہوا ہے، آپ کے لیے ہے، گلے میں ڈال لیں۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین!

والدین کریمین، برادران و ہمشیرگان سب دلہنوں اور بچوں کو سلام و دعا کہہ دیں۔ خصوصاً اعزی مظہر مسعود سلمہ کو —— برادرم باڑی صاحب سے ملاقات ہو تو سلام کہہ دیں۔

میاں مسرور احمد سلمہ سلام کہتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: محمد مسعود احمد عفی عنہ

(۳)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر (سندھ)

۹ فروری ۱۹۹۲ء

برادرم رفیع اللہ قدر کم و منزلتکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ پارسل موصول ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو

اپنے انعام واکرام سے نوازے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین! ''قیامت'' چھپنے کے لیے دے دیں تو مناسب ہے لیکن صفحات چیک کرلیں جس طرح فقیر نے عرض کیا تھا اس کے مطابق الیاس صاحب نے کتابت ترتیب دے دی یا نہیں؟ــــ ان کی بہو کے متعلق معلوم نہ ہوسکا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو واپس لوٹا دے۔ آمین! فقیر نے ان کو تعویذ بھیجا تھا۔

خواب مبارک ہے۔ شافی مطلق حضرت کے پس خوردہ کے طفیل آپ کو صحت عطا فرمائے۔ آمین! سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قدم بوسی ایک عظیم سعادت ہے۔ یہ فقیر گنہ گار اس قابل کہاں کہ وہ رؤف ورحیم سر بالیں شرف باریابی عطا فرمائیں۔ یہ ان کا کرم خاص ہے۔ کس زبان سے وابستہ رکھے۔ آمین!

انشاء اللہ تعالیٰ یہ فقیر ۱۳ فروری کو روانہ ہوگا۔ فون چند روز سے ٹھیک نہیں، اس لیے رابطہ نہ ہوسکا۔ عرس شریف کے سلسلے میں مستورات کا انتظام غریب خانے پر ہوگا۔ گھر میں سب سے کہہ دیں۔ اور دعوت دے دیں۔

والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیرگان اور دلہنوں کو سلام، بچوں کو دعائیں۔ میاں مسرور احمد سلمہٗ سلام کہتے ہیں

فقط والسلام

احقر: محمد مسعود احمد عفی عنہ

(۴)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج
سکھر (سندھ)

۲۷ شعبان المعظم ۱۴۱۲ھ / ۳ مارچ ۱۹۹۲ء

برادر عزیز زید مجد کم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ دونوں لفافے موصول ہوگئے۔ جزاکم

اللہ تعالیٰ! میاں مسرور سلمہ ڈائری کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور سلام مسنون کہتے ہیں۔

"قیامت" کی فوٹو کاپی بمبئی ارسال کردی گئی۔ وھاں "بزم فیضان رضا" کی طرف سے اشاعت ہوگی۔ انشاء اللہ!

آپ کی رپورٹ دیکھ کر اطمینان ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ اپنے حفظ وااماں میں صحت وعافیت کے ساتھ سلامت رکھے۔ آمین!

یہ معلوم ہو کر اطمینان ہوا کہ رسالہ "قیامت" ماھانہ محفل سے قبل ہی چھپ جائیگا۔ انشاء اللہ! اگر جمعرات کو چاند ہوگیا تو یہ فقیر ۱۲ ِ مارچ کو حاضر ہوگا ورنہ ۱۹ ِ مارچ کو۔

دونوں کتابوں کا تخمینہ معلوم ہوا۔ دوسری کتاب عید کے بعد طباعت کے لیے دے دیں۔ ابھی کتابت نہ دیکھ سکا۔ حیدرآباد میں مولانا محمد اکرم صاحب سے ملاقات ہوئی تھی۔ انھوں نے "جانِ جاناں" کی دس دس کاپیاں مانگی ہیں۔ "آخری پیغام" کی بھی دس دس کاپیاں بھیجدیں، اور "قیامت" کی بھی دس کاپیاں رکھدیں۔ تینوں کا بل الگ الگ بنا دیں تاکہ ان کی ادائیگی میں آسانی رہے —— کتابیں بھیجنے کا کام برادرم یونس باڑی صاحب کے سپرد کریں۔ ڈاک خانہ ان کے گھر کے سامنے ہے اور وہ اس فن سے واقف بھی ہیں۔

رسالہ "قیامت" کی اصل قیمت -/۱۱ روپے ہوگی۔ -/۲۵ قیمت رکھی ہے، اس لیے ۴۰% پر دے سکتے ہیں —— ماھانہ محفل میں تقسیم کے لیے ۱۰۰ کاپیاں باڑی صاحب کے ھاں رکھوادیں۔ ۱۰۰ کاپیاں بھائی شفیق صاحب کو دے دیں —— ۱۰۰ کاپیاں برادرم معراج صاحب کو —— تقریباً ۱۲۰ عدد صبور صاحب اور محمد احمد صاحب کو —— یہ کتابیں اصل قیمت پر دی جائیں گی، یعنی تقریباً -/۱۱ روپے فی کاپی۔ کتابت وغیرہ پر تقریباً -/۲۵۰۰ روپے لگے ہیں۔ آپ خود حساب کرلیں ماھانہ محفل میں جو لینا چاہے اس کو حسب

معمول ۵۰ فی صد پردی جائیں گی۔

عزیزم سید نعیم احمد مظہری سے کہیں کہ زمین اگر کسی سندھی کے ھاتھ فروخت کر دیں۔تو زیادہ مناسب ہے۔موجودہ حالات میں زمین کا سنبھالنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ آسانیاں پیدا کرے ـــــ ان کو سلام کہدیں۔

امید ہے کہ روبہ صحت ہوں گے۔والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔برادران و ہمشیرگان اور سب دلہنوں کو دعائیں۔بچوں کو دعا اور پیار۔خصوصاً عزیزم مظہر مسعود سلمہٗ کو۔مولیٰ تعالیٰ آپ سب کو خوش و خرم اور اپنی رضا پر راضی رکھے۔آمین!

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہٗ

۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سکھر

۱۲ اپریل ۱۹۹۲ء

برادرم زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔محبت نامہ اور مرسلہ کتابیں موصول ہوئیں۔مولیٰ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور کتاب کے اجر و ثواب میں شریک رکھے۔آمین!

اگر وہ ڈمی دکھا دیتے تو ان کو دوبارہ محنت نہ کرنی پڑتی۔کتاب میں بعض صفحات پر حروف پھیکے اور مٹے مٹے سے ہیں۔حالانکہ فلم بنوانے کے بعد یہ صورت نہ ہونی چاہیئے تھی۔فضلی والوں سے دریافت کریں کہ ایسا کیوں ہوا؟

امید ہے کہ مکتبہ نعمانیہ والوں کو کتابیں بھیج دی ہوں گی، نہ بھیجی ہوں تو یہ کتاب بھی شامل کر دیں۔ فرید میاں کو پانچ کاپیاں دے دیں ـــــ ادارے میں دس کاپیاں بھیج دیں۔ علامہ محمد نصر اللہ خاں صاحب کو پانچ کاپیاں دے دیں۔ مخصوص برادران طریقت کو ایک ایک کاپی دے دیں۔ برادرم معراج الدین صاحب کو ۱۰۰ کاپیاں اور برادرم صبور صاحب کو ۱۰۰ کاپیاں اصل قیمت پر دے دیں۔

فقیر انشاء اللہ ۱۴؍ مئی تک کراچی پہنچے گا۔ پاسپورٹ بنوانا ہے۔ پہلا پاسپورٹ دس برس قبل بنا تھا۔ فارم منگوا لیں تاکہ جب کراچی آنا ہو بھر کر آپ کو دے دوں۔ تین چار فارم منگوائیں۔

الحمد للہ میاں مسرور سلمہٗ بخیریت ہیں۔ سلام عرض کرتے ہیں۔ ان کے امتحانات ۲۵ اپریل سے ہونے والے تھے۔ اب ملتوی ہو گئے، نئی تاریخ نہیں آئی۔

سرکاری دفاتر کے فون سر دست منقطع کر دیئے گئے ہیں، شاید عدم ادائیگی کی وجہ سے۔ سرکاری فون، ایکسچینج والوں کے لیے خیانت کا ذریعہ ہیں۔ اس لیے بلوں کی رقم ناقابل برداشت ہو جاتی ہے۔ بہر حال کوشش ہو رہی ہے۔ ہمارا دفتر برابر ادا کر رہا ہے۔

انشاء اللہ فقیر ۳۰؍ اپریل کو ریٹائر ہو رہا ہے ـــــ مولیٰ تعالیٰ کا کرم و انعام ہے کہ اس نے اتنی طویل مدت ملک و قوم اور مسلک کی خدمت کی توفیق عطا فرمائی، انشاء اللہ آئندہ بھی اس کا کرم شامل حال رہے گا۔

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ والدین کریمین کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیرگان اور دلہنوں کو دعائیں۔ بچوں کو دعا اور پیار بالخصوص عزیزم میاں مظہر مسعود سلمہٗ کو۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۶)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سکھر (سندھ)

۲۳ جون ۱۹۹۲ء

برادرم زید مجدہٗ!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ آج محبت نامہ موصول ہوا، عکس بھی مل گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوب نوازے۔ آمین! ـــــ انشاء اللہ ۵ جولائی کو سکھر ایکسپریس سے کراچی پہنچوں گا، خود جا کر پاسپورٹ لے لوں گا۔ رسید وغیرہ کی ضرورت ہوگی۔

زیارت حرمین شریفین کی نیت سے سعودی عرب جانا سعودی عرب جانا تو بہت ہی اچھا ہے۔ وھاں ملازمت میں مالی منافع زیادہ ہیں۔ ریاض [۱] غالباً مدینہ منورہ سے ایک ہزار میل دور ہے اور وھاں کا ماحول بھی بگڑا ہوا ہے۔ وھاں جا کر عقائد کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے اور بدعقیدہ اماموں کے پیچھے نمازیں پڑھنی پڑتی ہیں ـــــ اگر والدین نے اجازت دے دی ہے تو فقیر کی طرف سے بھی اجازت ہے۔ لیکن اگر ملازمت نہ ملے تو زیادہ عرصہ کسی کے مہمان نہ رہیں، عمرہ کر کے واپس آجائیں۔ یہاں سے ملازمت چھوڑ کر نہ جائیں بلکہ چھٹی لے کر جائیں۔ ممکن ہے ریاض میں آپ کا قیام والد صاحب کے سر سے قرض کا بوجھ اتار دے ـــــ مولیٰ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے اور آپ کی روحانی کمائی نہ صرف محفوظ رکھے بلکہ اس میں ترقیاں عطا فرمائے۔ آمین!

ریاض، طائف اور مدینہ منورہ میں فقیر کے احباب ہیں۔ جب کراچی آؤں تو پتے وغیرہ نوٹ کرلیں ـــــ میاں مسرور کے امتحانات ۲۴ جون کو شروع ہو کر ۲ جولائی کو ختم ہوں گے۔ ان کے لیے دعا کرتے رہیں۔

۱۔ ریاض، شہر نجد کا جدید نام ہے۔ ایک وفد بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا، اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے نجد کے لیے دعا کے لیے عرض کیا، دو تین بار کہا، مگر آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نجد کے لیے دعا نہیں فرمائی۔ بلکہ نجد کو "فتنوں کی سرزمین" فرمایا۔ نجد شہر سے بے ادبوں اور گستاخوں نے عالم اسلام میں فتنہ و انتشار پھیلایا ـــــ یہ شہر آج بھی شورشوں کی آماجگاہ ہے ـــــ طاہر

والدین کوسلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیر گان کوسلام، دلہنوں کوسلام و دعا۔ بچوں کو دعا و پیار ۔بالخصوص عزیزم مظہر مسعود سلمہٗ کو۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

(۷)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لاہور

۴ نومبر ۱۹۹۲ء

برادرم زید مجدہٗ!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ نوازش نامہ اور سرٹیفکیٹ موصول ہوا۔ دستخط کر کے واپس بھیج رہا ہوں۔ یہ معلوم ہو کر اطمینان ہوا کہ آپ نے دہلی ٹیلکس کر دیا ہے۔ آج لیاقت صاحب فون بھی کر رہے ہیں۔

یہ اچھا ہوا کہ برادرم عزیز الدین مظہری بھی ۵ ِ نومبر تک دہلی پہنچ جائیں گے۔ انشاء اللہ ملاقات ہوگی۔ آپ ساتھ ہوتے تو اور خوشی ہوتی۔ الحمد للہ لاہور اور اسلام آباد میں بکثرت احباب سے ملاقاتیں ہوئیں اور محافل بھی ہوئیں۔ اسلام آباد کی کانفرنس بہت کامیاب رہی ۔فالحمد للہ علیٰ ذالك!

برادرم صبور صاحب، حاجی محمد یونس باڑی اور اہل مجلس کو سلام۔

والد صاحب کی طرف سے فکر ہے۔ مولائے کریم شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین! ان کو سلام کہہ دیں۔ والدہ صاحبہ، دادی صاحبہ اور سب برادران و ہمشیر گان کو سلام و دعا۔ فقیر کو دعا میں یاد رکھیں۔ سب دلہنوں کو اور بچوں کو دعائیں۔ خصوصاً صاحبزادگان سلمھم الرحمٰن کو۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۰۰۲ء کراچی ۹ ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ

اخی الکریم زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوں گے۔ آپ نے فقیر کو ''مجدد مأۃ حاضرہ'' کے خطاب سے نوازا اور اعلان بھی کر دیا ــــــ فقیر اس منصب عالی کا نہ مستحق ہے اور نہ اہل ــــــ فقیر تو گنہ گار وسیہ کار ہے۔ گنہ گار ہی اپنے گناہوں کو اور سیہ کار ہی اپنی سیہ کاریوں کو خوب جانتا ہے ــــــ رب کریم کرم فرماتا ہے اور چھپاتا رہتا ہے، اور اپنے بے کراں انعام واکرام سے نوازتا ہے ــــــ لوگوں کو حُسنِ ظن ہو جاتا ہے۔ آپ کو بھی حسنِ ظن ہے۔ مولائے کریم اس کا اجر عطا فرمائے، اور ہم سب کو اپنی اور حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت واطاعت کی دولت سے مالا مال فرمائے، اور اسی پر خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین!

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

ایک مکتوب گرامی مولانا جاوید اقبال مظہری کی اہلیہ صاحبہ کے نام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج ٹھٹھہ (سندھ)

عزیزہ سلمہا!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ مکتوب عزیز موصول ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش وخرم رکھے۔ آمین! ــــــ آپ کے بابا صاحب نے جو ادب سکھایا ہے، طریقت کا یہی ادب ہے۔ زندگی بغیر ادب کے زندگی نہیں۔

اپنی آرزوؤں اور تمناؤں کو اللہ اور رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کے فرمان کے تابع رکھنا چاہئیے، اور جو آرزو اس کے فرمان کے تابع ہو اس کو پورا کرنا چاہئیے۔ رشتہ داروں سے

ملنے کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہدایت فرمائی ہے۔مگر یہ ملنا صرف رضائے الٰہی کے لیے ہو، کسی ذاتی غرض کے لیے نہ ہو ــــــ

رہا سیر کرانے کا مسئلہ تو آپ نے خود تحریر کیا ہے کہ صبح نو بجے نکلتے ہیں اور رات کو گھر میں داخل ہوتے ہیں۔اب آپ خود ہی فیصلہ کریں کہ کس وقت سیر کرائیں ــــــ ھاں جمعہ کو سیر کرائی جاسکتی ہے مگر جیسی آجکل سیر ہوتی ہے، اس میں شریعت کے خلاف بہت سی باتیں ہوتی ہیں، اس لیے ایسی سیر کے لیے کیسے حکم دے سکتا ہوں ــــــ سب سے بڑی سیر یہ ہے کہ:

- میاں بیوی خوش ہوں،
- ایک دوسرے پر اعتماد کرتے ہوں،
- ایک دوسرے سے محبت کرتے ہوں۔

یہ چیز اگر حاصل ہے تو بڑی دولت حاصل ہے ــــــ سکونِ قلب سب سے بڑی دولت ہے۔ جو قسمت والوں کو ملتی ہے۔اس کی قدر کریں ــــــ آپ دنیا والوں کو نہ دیکھیں، آپ تو دنیا بنانے والے کو دیکھیں۔بالآخر اسی کے پاس جانا ہے۔تو جس کے پاس جانا ہے اس کی رضا و خوشنودی حاصل کرنا دانائی ہے، یا جس کو چھوڑ کر جانا ہے اس کا خیال رکھنا ضروری ہے؟ ــــــ انشاء اللہ جو آپ کی جائز شکایت ہے، اس کو دور کرادیا جائیگا۔ ــــــ گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔صاحبزادہ سلمہٗ کو پیار۔اہل خانہ سلام کہتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

فیضانِ مظہریہ

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ حضرت قبلہ مسعودملت نے اپنے مکاتیب میں یہ ارشاد فرمایا ہے کہ مولانا جاوید اقبال مظہری پر حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کی خاص نظر ہے۔ چونکہ موصوف کی علمی و روحانی شخصیت فیضانِ مظہریہ کی مرہون منت ہے، اس لئے ہم جانشین مفتی اعظم، مفتی اعظم ہند حضرت مولانا مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد صاحب شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی کے چند مکتوبات کے اقتباسات پیش کر رہے ہیں۔ تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ موصوف پر حضرت مفتی اعظم کی کتنی نظر ہے۔ یہ مکاتیب اس اعتبار سے بہت اہم ہیں کہ جامع مسجد فتحپوری دہلی کی اس مسند سے تحریر کئے گئے ہیں جہاں حضرت مفتی اعظم جلوہ افروز ہو کر عرفان کی دولتیں لٹایا کرتے تھے اور اب اسی مسجد کے صحن میں آرام فرما ہیں۔ (طاہر)

(۱)

۱۷ر نومبر ۱۹۹۰ء **عزیزم جاوید اقبال مظہری** سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

یہ معلوم ہو کر بہت مسرت ہوئی کہ آپ مرشدی مخدومی قبلہ جدامجد علیہ الرحمہ کے ملفوظات شریفہ کو جمع کر رہے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کی اس محنت کو قبول فرما کر آپ کے درجات کو بلند فرمائے۔ آمین!

کیا بتاؤں الفاظ نہیں ملتے جن سے حضرت قبلہ کے ملفوظات شریفہ کی جامعیت اور خصوصیات کا بیان کروں۔ احقر نے عمر کا ایک لمبا عرصہ حضرت علیہ الرحمہ کی خدمت میں اور آپ کی مشفقانہ تربیت میں گزارا ہے۔ سالہا سال تک حضرت نے اپنے ساتھ صبح بعد نماز فجر چائے سے لے کر عشاء کے کھانے تک توجہات اور انمول نعمتوں سے نوازا ہے۔ اور اسی کا فیض آج ہر لحظہ میرے ساتھ ہے۔

حضرت علیہ الرحمہ ہمیشہ بہت آہستہ تخاطب فرماتے تھے۔ اس قدر آہستہ کہ جس سے

بات کی جارہی ہے وہی سُنے اور برابر والے کو پتہ نہ لگے۔ اکثر مشفقانہ انداز میں مسکرا کر بات فرماتے تھے۔ اگر کبھی طبیعت میں جلال ہوتا تو صرف چہرہ انور کے تیور ہی کسی سرکش کی اصلاح کیلئے کافی ہو جاتے تھے۔ یہ توجہات اور نظر ہائے کرم کا اثر تھا کہ شقی القلب بھی نیک بخت اور سعید بن جاتا تھا۔ اُس کی اصلاح کیلئے کسی لمبی تقریر اور نصیحت کی ضرورت نہ ہوتی تھی بلکہ صرف چند الفاظ کا مجموعہ ایک دو جملے ہی اپنا کام کر جاتے تھے۔ میری نظر میں یہ فیض محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے جو جوامع الکلم کی صورت میں آپ کے ساتھ تھا۔

اللہ تعالیٰ فیض مظہری سے ہم سب کو بہرہ ور فرمائے۔ آمین ثم آمین! میں دعا گو ہوں اور آپ کو نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ وہاں سب محبین اور مخلصین کو سلام کہہ دیں۔ عمی قبلہ پروفیسر صاحب کی خدمت عالمانہ میں باادب سلام پیش فرمادیں۔ والسلام

احقر

محمد مکرم احمد عفی عنہ

(۲)

۲۳ مارچ ۱۹۹۱ء **برادرم جاوید اقبال مظہری** سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کی مرتبہ "ملفوظاتِ مظہری" کتاب دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ اس میں آپ نے جو محنت کی ہے وہ قابل تعریف ہے۔ کتابت اور طباعت بھی حسین اور دلکش ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی اس دینی خدمت کو قبول فرمائے اور فیضِ مرشد سے بھرپور دولتیں عطا فرما کر دارین میں بلندیوں سے سرفراز فرمائے۔

"ابتدائیہ" بہت جامع ہے۔ حقیقت میں وہی اس کتاب کی جان ہے۔ اللہ تعالیٰ فیض مسعودی اور مظہری کو جاری ساری مدام رکھے۔ آمین ثم آمین!

ان شاء اللہ تفصیل سے اس کتاب کا مطالعہ کرنے پر کچھ اپنی رائے ضرور لکھوں گا۔

آج کل مصروفیات زیادہ ہیں۔

کراچی اور اسلامی جمہوریہ پاکستان میں سب ہی محسنین اور متوسلین کو جن سے آپ کا رابطہ ہو سلام کہدیں۔ گھر میں بچوں کو اور اہلیہ کو بھی سلام کہہ دیں۔

والسلام
احقر
محمد مکرم احمد، دہلی

(۴)

۲۷ رمئی ۱۹۹۴ء

عزیزم جاوید اقبال مظہری سلمہٗ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ماشاء اللہ! قبلہ سعادت لوح وقلم، مسعود ملت دامت برکاتہم کی صحبت میں آپ خوب ترقی کر رہے ہیں، اس سے خوشی ہوئی۔ ماشاء اللہ ہر روز آپ کی ترقی میں اضافہ کا شاہد ہے۔ **اللّٰھم زدفزد۔**

آپ کو معلوم ہوگا کہ ہمارے ہاں نقشبندیہ، چشتیہ، قادریہ سلسلہ کی اجازت ہے۔ قبلہ سید عبدالغنی نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ تقریباً پچاس برس متواتر حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے عرس مبارک کے حاضر باش تھے۔ جب بھی دہلی تشریف لاتے تھے تو حضرت قبلہ جدامجد علیہ الرحمہ سے ضرور فیض یاب ہوتے تھے۔

ایک روز حضرت کے وصال کے بعد مزار مبارک پر حاضر تھے اور حالت مراقبہ میں تھے کہ حضرت نے ان کو حکم دیا کہ میاں مکرم کی تربیت میں کر چکا ہوں، آپ ان کو خلافت دے دیں۔ وہ فرما رہے تھے: ''میں نے اس کو بے ادبی سمجھا کہ آپ کے پوتے جانشین کو میں خلافت دوں'' تو حضرت نے تاکید فرمائی۔ اور حضرت نے اجازت دی کہ آپ اپنے خانقاہی سلسلہ سہروردیہ کی اجازت بھی دے دیں۔ اس طرح یہ چار سلسلے ہمارے ہاں آئے اور احقر نے انہی چار سلسلوں کی اجازت مسرور میاں کو بحکم جدامجد دی ہے۔

احقر کو حضرت علیہ الرحمہ سے مرید ہونے کا شرف حاصل ہے اور راہِ سلوک کی منازل بھی حضرت نے خود طے کرائی تھیں اور دہلی کے سب ہی مزارات پر اور حضرت امام ربانی علیہ

الرحمہ پر حضرت نے خود ہی پیش فرمایا تھا وصال سے پانچ ماہ قبل، آج بھی وہی فیض جاری ہے اللہ تعالیٰ تا قیامت جاری وساری رکھے۔ آمین!

والسلام

۱۷/اکتوبر ۱۹۹۶ء (۴)

برادرم جاوید اقبال صاحب مظہری سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا محبت نامہ ملا۔ پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ "سوئے جاناں" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی پڑھا۔ ماشاء اللہ نہایت مدلّل انداز میں آپ نے اپنی بات کو اچھے انداز میں پیش کیا ہے۔ تحریر سے قبلہ مسعود ملت کی تربیت خاصہ اور تحریروں کی جھلک ظاہر ہے۔ آپ نے قبلہ جدامجد رحمۃ اللہ علیہ کا دامنِ مقدس ومنور عقیدت وخلوص سے تھاما ہے تو یہ سب نعمتیں ظاہر ہو رہی ہیں۔ یہ کمالات تو آپ کے اندر تب ہی پیدا ہو گئے تھے لیکن اس طرح جیسے کہ آم کا درخت اور پھل آم کی گٹھلی میں مضمر رہتا ہے۔ احقر العباد نے حضرت قبلہ جدامجد علیہ الرحمہ کے ساتھ بچپن گزارا اور آپ ہی کی تربیت میں قرآنِ کریم پڑھا، حفظ کیا۔ اردو عربی اور فارسی پڑھی، فتاویٰ کی مشق بہت بچپن سے ہی حضرت نے شروع کرادی تھی۔ اپنے پاس آنے والوں کو گاہے بگاہے تعویذ کیلئے اس ناچیز کے پاس بھیج دیا کرتے تھے، مرچوں پر پڑھ کر دم کرنے کی دُعا تو بہت بچپن میں یاد کرادی تھی اور حضرت کے پاس مرچیں میں ہی پڑھتا تھا۔ جمعہ کو حجرۂ شریفہ میں حضرت قبلہ علیہ الرحمہ کی موجودگی میں ختمِ خواجگان حضرت علیہ الرحمہ کے داہنے برابر میں بیٹھ کر میں ہی پڑھا تا تھا۔ فتویٰ کی مہر مفتی بننے سے بہت پہلے حضرت نے ناچیز کو عطا فرمادی تھی۔ ۱۹۶۵ء میں پاکستان میں قیام کے دوران حضرت نے نازلی ہوٹل میں، لاہور اور راولپنڈی احقر کو ساتھ رکھا اور وہاں تعویذات دینے کا حکم دیا۔ ۱۹۶۶ء میں حضرت علیہ الرحمہ نے خود حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ میں اور حضرت امام ربانی علیہ الرحمہ کے آستانہ پر احقر کو پیش کیا اور دورانِ سفر میری اقتدا میں نمازیں ادا فرمائیں۔ آستانہ محبوب الٰہی علیہ الرحمہ

اور حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی علیہ الرحمہ میں تو متعدد بار گئے۔ گویا ہر پہلو سے تربیت فرمائی اور تربیت کے کمال کا امتحان بھی لیا۔ لاہور سے واپسی پر حضرت نے ہوائی جہاز سے اپنی معیت میں سفر کرایا۔ میری عمر کے بہترین چودہ سال حضرت کی خصوصی تربیت میں گزرے۔ مجھے ان پر ناز ہے اور قیامت کیلئے وہی مبارک لمحے میرے لئے سرمایۂ نجات ہیں۔ آپ پر بھی وہی نظرِ فیض اثر ہے۔ میں کس قابل! آپ بہت خوش نصیب ہیں کہ مسعود ملت مدظلہٗ کی صحبت میں ہیں۔ اللھم زد فزد۔

سعد میاں سلمٗہ کی کل (۱۶/ اکتوبر) سالگرہ تھی۔ اُن کو یاد تھی۔ کچھ دل میں شوق تھا کچھ امنگیں تھیں۔ ہم تو سالگرہ مناتے نہیں لیکن اُن کے دوستوں کی سالگرہ دھوم دھام سے ہوتی ہے۔ وہ بھی بچے ہی تو ہیں ۔ آپ کی نذر نے اُن کی خوشیوں کو دوبالا کر دیا۔ اس حسنِ اتفاق کو نسبتوں کا عروج نہ کہا جائے تو پھر کیا کہا جائے؟ وہ بھی آپ کو سلام کہہ رہے ہیں۔ میں نے کہا تم جاوید صاحب کو دعا میں یاد رکھنا تو انہوں نے زبان سے اور چہرہ ہلا کر وعدہ کیا ہے۔ خط بہت لمبا ہو گیا۔ لہٰذا اب اجازت دیں۔ وہاں سب محبین کو درجہ بدرجہ سلام اور دعا کہہ دیں۔ مسرور میاں سلمہٗ کو بعد مزاج پرسی سلام کہہ دیں۔ گھر میں اہلیہ اور بچوں کو، اہل مجلس اور رفقاء ادارہ کو سلام کہہ دیں۔

والسلام

دعا گو

محمد مکرم احمد مظہری

(۵)

۱۸/ ستمبر ۱۹۹۷ء

مظہر فیض مرشد عزیزم **جاوید اقبال مظہری** سلمہٗ الولی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا محبت نامہ بدست عزیزی مولوی مفتی محمد معظم احمد صاحب سلمہٗ ملا، بے حد مسرت ہوئی۔ آپ کی مصنفہ کتب بھی موصول ہوئیں۔ الحمدللہ آپ مرشد برحق کے فیوض ظاہریہ و باطنہ سے فیضیاب ہو رہے ہیں اس پر مجھے خوشی ہوتی ہے۔ میری طرف سے اس

سعادت پر مبارک باد قبول کیجئے۔ آپ کے سفرِ لاہور و پاکپتن شریف کی روئیداد سن کر روحانی کیف و سرور حاصل ہوا۔ اللھم زدفزد۔

پیاری ہمشیرہ سلمہا کے نکاح کی تقریب کے دوران آپ کی آواز کیسٹ میں سنی، بہت اچھی لگی۔ عزیزم سعد میاں سلمہٗ سے بھی میں نے آپ کی آواز کا تعارف کرا دیا اور آپ کا سلام بھی پہنچا دیا۔ اُن کی معصوم دعائیں اور نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔ ابھی حال میں معلوم ہوا کہ مسعود ملت مدظلہ العالی اچانک علیل ہو گئے تھے۔ اس خبر نے دل دہلا دیا۔ مخدوم ومکرم کی خیریت سے مطلع فرمائیں۔ عزیزم معظم میاں سلمہٗ نے کراچی کے پُرکیف روحانی مناظر کی تفصیل سنائی۔ ماشاء اللہ یہ قبلہ دادا علیہ الرحمہ کی دُعاؤں کا ثمرہ ہے۔ تقریر بھی بہت موزوں اور مناسب رہی، یہ فیضِ مسعود ملت اور حضرت قبلہ مدظلہ کی زندہ کرامت ہے۔ اللھم زدفزد۔ آمین!"

قبلہ مسعود ملت مدظلہٗ العالی کی خدمت بابرکت میں ہدیۂ سلام پیش کر دیں۔ عزیزم ابوالسرور محمد مسرور احمد سلمہٗ اور سب مخلصین اہلِ سلسلہ کو سلام اور دعا میں پیش کر دیں۔ محترمہ والدہ ماجدہ مدظلہا آپ کو دعائیں کہہ رہی ہیں۔

والسلام۔ دعا گو:

محمد مکرم احمد

(٦)

ای میل: ۱۱ر مارچ ۲۰۰۴ء　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جناب محترم **جاوید اقبال مظہری** صاحب زید لطفہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مزاج گرامی!

آپ کا خط مل کر مسرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو مزید ترقی عطا فرمائے۔ آمین!

یہ معلوم ہو کر خوشی ہوئی کہ آپ دہلی کے مشائخ نقشبند علیہم الرحمۃ الرضوان کے حالات

قلمبند فرمارہے ہیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔ احقر اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء میں بغداد شریف حاضر ہوا تھا وہاں کے سجادہ نشین سید احمد ظفر ایم ایچ آل الگیلانی خادم سجادۃ جدہ قطب دائرۃ العرفان حضرت الشیخ السید عبدالقادر الگیلانی ومتولی الاوقاف القادریہ صاحب اور نائب سجادہ نشین عبدالرحمٰن ظہیرالدین عبداللہ الگیلانی نے احقر کو حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آستانہ عالیہ پر خصوصی نوازشات سے نوازا تھا۔ مزار منور کی چادر شریف اور تسبیح عنایت فرمائی تھی، سلسلہ عالیہ قادریہ کی اجازت ۲ر ستمبر ۲۰۰۱ء میں دی اور ظاہری و باطنی فضائل کی ترقی کے لئے دعاؤں سے سرفراز فرمایا تھا۔ انہی نسبت سے احقر آپ کو سلسلہ قادریہ کی اجازت اور خلافت دے رہا ہے۔ نیز احقر کو سلسلہ سہروردیہ کی بھی اجازت اور خلافت حاصل ہے لہذا اس کی بھی یہ احقر آپ کو خلافت اور اجازت دے رہا ہے۔ اس کے آگے سلسلہ چشتیہ اور نقشبندیہ، مجددیہ کی بھی آپ کو اجازت ہے۔ آپ نے احقر کے خلفاء کے نام دریافت کئے ہیں۔ احقر کے خلفاء کے نام جو مجھے یاد ہیں وہ یہ ہیں ان کے علاوہ بھی ایک دو ہو سکتے ہیں:

مولوی محمد معظم احمد صاحب، دہلی	ڈاکٹر محمود احمد صاحب، دہلی
محمد مسرور احمد سلمہٗ، پاکستان	صوفی قیام الدین مظہری، علی گڑھ
نذرالاسلام صافی، اودے پور	ڈاکٹر انیس الزماں، ڈھاکہ۔ بنگلہ دیش
ایم اے رزاق، ڈھاکہ۔ بنگلہ دیش	محمد اسعد صدیقی، اندور۔ ہندوستان
ڈاکٹر غلام مصطفےٰ نورالقادری نقشبندی مجددی، کشن گنج، بہار۔ بنگلہ دیش	

احقر کو پی ایچ ڈی کی ڈگری ۹ر اگست ۱۹۹۴ء کو ملی ہے۔ آپ نے صاحبزادگان کے نام دریافت کئے ہیں لہذا وہ اسماء اس طرح ہیں:

❶ حافظ مولوی قاری محمد انس احمد	❷ قاری حافظ محمد سعد احمد
❸ محی الدین عرف حماد احمد	

سلمہم ہیں۔ ان تینوں سے بڑی ایک بیٹی مونسہ بیگم ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اسلاف کا پیروکار بنائے۔ آمین!

برادران کے نام:

1. حافظ قاری مولوی محمد معظم احمد۔ بی کام، ایم بی اے
2. حافظ قاری محمد مبشر احمد۔ بی اے
3. حافظ قاری ڈاکٹر محمد بشیر احمد۔ بی یو ایم ایس، جرنلزم کورس
4. حافظ قاری ڈاکٹر محمد محمود احمد۔ بی اے، بی یو ایم ایس.

احقر کو بیعت اور زبانی اجازت کا شرف حضرت قبلہ جدامجد علیہ الرحمۃ والرضوان سے ہے۔ اویسی نسبت الحمدللہ قائم ہے۔ دو تین ماہ میں ایک مرتبہ ضرور زیارت ہو جاتی ہے اور حضرت قبلہ مسائل کو رہنمائی فرما کر حل فرما دیتے ہیں۔ وصال کے بعد بھی وہ عنایتیں جاری ہیں جو حیات ظاہری میں فرماتے رہے ہیں۔ فالحمدللّٰہ علی ذلک۔

حضرت مجددمآبہ حاضرہ مسعودملّت مدظلہٗ العالی صاحبزادہ صاحب، سب مخلصین اور اہل خانہ کی خدمت میں میرا اسلام پیش کر دیں اور دعائیں۔ والسلام

دعا گو

محمد مکرم احمد

اظہار تشکر

از جاوید اقبال مظہری

بی اے۔ ایل ایل بی

احقر سب سے پہلے خالق کائنات کی حمد و ثنا بیان کرتا ہے۔ کہ جس کے فضل و کرم سے ماہر مسعودیات، شارح مسعودِ ملت برادرم صوفی محمد عبدالستار طاہر مسعودی نے احقر کے نام حضرت قبلہ مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب کے مکتوبات کو مرتب فرمایا۔ بلاشبہ یہ ایک عظیم سعادت ہے جو برادرم صوفی محمد عبدالستار طاہر زید مجدہٗ کے حصے میں آئی ہے۔

برادرم صوفی محمد عبدالستار طاہر کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے تحقیق و تجسس کا بیش قیمت خزانہ عطا فرمایا ہے اور اُن کے قلب کو اُلفت مُرشد سے آباد فرمایا ہے——انہوں نے اپنے پیر و مرشد حق طریقت پناہ حضرت مولانا پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کی علمی وروحانی شخصیت پر جو کارنامے انجام دیئے ہیں اس کی ایک جھلک اُن کی تصانیف اور تالیفات کی صورت میں ملاحظہ فرمائیں:

نمبر شمار	عنوان	ناشر	سن اشاعت
۱	منزل بہ منزل	انٹرنیشنل پبلی کیشنز حیدر آباد، سندھ	۱۹۹۱ء
۲	تخصصات مسعود ملت	ادارہ مظہر اسلام، لاہور	۱۹۹۳ء
۳	مرادِ رسول (مرتبہ)	انٹرنیشنل رضا اکیڈمی، صادق آباد	۱۹۹۳ء
۴	آئینہ رضویات (جلد دوم)	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل، کراچی	۱۹۹۳ء
۵	رونق حیات (مرتبہ)	بزم رضویہ، لاہور	۱۹۹۴ء

۶	مسعود ملت اور رضویات	رضا اکیڈمی، لاہور	۱۹۹۴ء
۷	آئینۂ حقائق	ادارہ مظہر اسلام، لاہور	۱۹۹۷ء
۸	آئینہ رضویات (جلد سوم)	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل، کراچی	۱۹۹۷ء
۹	سفرنامہ مٹھی (مرتبہ)	ادارہ مظہر اسلام، لاہور	۱۹۹۸ء
۱۰	خلفائے اعلیٰ حضرت	رضا اکیڈمی، لاہور	۱۹۹۸ء
۱۱	تذکار مسعود ملت	رضا دارالاشاعت، لاہور	۲۰۰۰ء
۱۲	باقیات مظہری	ادارہ مسعودیہ، کراچی	۲۰۰۱ء
۱۳	مکتوبات مسعودی میں اظہار غم	ادارہ مسعودیہ، کراچی	۲۰۰۳ء
۱۴	امام احمد رضا مطلع تاریخ پر	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل، کراچی	۲۰۰۴ء
۱۵	اہم مکاتیب مسعودی (جلد اول)	ادارہ مسعودیہ، کراچی	زیر طبع
۱۶	مکاتیب مسعودی میں امام احمد رضا پر تحقیق و رہنمائی	ادارہ مسعودیہ، کراچی	زیر طبع
۱۷	اقبال شناسی	ادارہ مسعودیہ، کراچی	زیر طبع
۱۸	مسعود ملت بحیثیت مجدد	ادارہ مظہر اسلام، لاہور	زیر طبع
۱۹	خلفائے مسعودی	ادارہ مسعودیہ، کراچی	زیر طبع
۲۰	آئینہ رضویات (جلد چہارم)	ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا انٹرنیشنل، کراچی	زیر طبع

قلمی:

۱ آئینہ سیرت (سیرت پاک کے حوالے سے محررہ مقدمات کا مجموعہ)

۲ جمال سیرت (سیرت پاک کے حوالے سے محررہ مقالات کا مجموعہ)

۳ سخنور کیسے کیسے (مختلف شعراء کا پہلی بار تعارف)

۴ حضرت مسعود ملت کی تحریروں میں تعارف رسائل رضویہ

۵ امام احمد رضا پر تحقیق کا آغاز اور اس کا ارتقاء

۶ چوہدری عبدالعزیز بنام ڈاکٹر محمد مسعود احمد

۷ اللہ کے دوست

۸ پریشاں خیالیاں

۹ جانِ نعمت (پہلا مرتبہ خطاب)

اور اپنے دادا مرشد حضرت مفتی اعظم ہند شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کے حضور یوں خراجِ عجز و نیاز پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے:

نمبر شمار	عنوان	ناشر	سن اشاعت
۱	مفتی محمد مظہر اللہ کے ماہ و سال (مشمولہ "پردے کا شرعی حکم")	ادارہ مظہر اسلام، لاہور	۱۹۹۷ء
۲	صحیفۂ ادب و محبت (مرید صادق الحاج غلام قادر مظہری کے مشاہدات)	ادارہ مظہر اسلام، لاہور	زیرِ طبع
۳	خورشید جہاں تاب	ادارہ مسعودیہ، کراچی	زیرِ طبع
۴	خلفائے مظہری	ادارہ مسعودیہ، کراچی	زیرِ طبع

بلاشبہ موصوف کی ذات گرامی "ادارۂ تحقیقاتِ حضرت مسعود ملت" ہے۔ جیسا کہ عرض کیا گیا کہ برادرم صوفی محمد عبدالستار طاہر نے احقر کے نام حضرت قبلہ مسعود ملت کے مبارک مکتوبات کو مرتب کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ یہ مبارک مکتوبات رشد و ہدایت،

شریعت وطریقت کے آداب اور حقیقت کے رموز واسرار سے مجلّٰی ومرصع ہیں، یہ مکتوبات بیمار دلوں کی دوا اور سعادت دارین حاصل کرنے کا مجرب نسخہ ہیں، انشاء اللہ ان مکاتیب گرامی کے مطالعہ سے طالبین طریقت اور تشنگانِ معرفت کیف وسرور محسوس کریں گے اور بارگاہِ مسعودیہ کی طرف رجوع ہو کر کہیں گے کہ:

کس قیامت کی کشش اس جذبۂ کامل میں ہے
تیر اُن کے ہاتھ میں ہے، پیکان میرے دل میں ہے

اس موقع پر اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا چلوں کہ حضرت قبلہ مسعود ملت بحیثیت "**مجدد مأۃ حاضرہ**" کی جو تاریخ مرتب ہو رہی ہے اس میں حضرت مسعود ملت کے حوالے سے برادرم صوفی محمد عبدالستار طاہر زید مجدہٗ کی تصانیف اور تالیفات کا بڑا حصہ ہے۔

برادرم صوفی محمد عبدالستار طاہر نے احقر کے نام حضرت مسعود ملت کے ۷۴ مکتوبات مرتب فرمائے ہیں جن کے اعداد:

۴+۷=(۱۱) یعنی ۱+۱=۲ بنتے ہیں جو حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم معظم **محمد** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عدد کی مناسبت سے ہیں۔ بلاشبہ یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا بڑا کرم ہے۔

اعداد اسم معظم **محمد** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

۲+۹=(۱۱) یعنی ۱+۱=۲

دوسری قابل غور بات یہ ہے کہ احقر کی ولادت بوقت اذان فجر لاہور میں ہوئی، اور یہ مبارک مکتوبات بھی حضرت داتا گنج بخش علیہ الرحمہ کے شہر لاہور میں مرتب ہوئے، اس سے ان مکتوبات کی فضیلت کا اندازہ ہوتا ہے ـــــ برادرم صوفی محمد عبدالستار طاہر نے احقر کے حالات زندگی اور علمی خدمات پر بڑی تفصیل کے ساتھ اپنے گرانقدر خیالات کا اظہار فرمایا ہے اور وہ سب کا سب اُن کا حسن ظن ہے۔ احقر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا انتہائی عاجز بندہ ہے اور دین ومسلک کی خدمت میں محض فضل الٰہی اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لطف وکرم سے مشغول ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ احقر کے پاس سوائے مرشد برحق حضرت قبلہ عالم قطب عالم

مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہٗ کی محبت کے اور کوئی عمل ہی نہیں۔

احقر برادرم ملک محمد سعید مجاہد آبادی کے لئے دُعا گو ہے کہ انہوں نے بڑی محبت سے کتاب کا ابتدائیہ تحریر کیا اور یوں وہ بھی اس عظیم سعادت میں شریک ہو گئے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ موصوف کو شفائے کاملہ عطا فرمائے ——— آمین!

احقر برادرم صوفی محمد عبدالستار طاہر زید مجدہٗ کے لئے دُعا گو ہے کہ مولائے کریم اپنے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے اور طفیل اُن کی عمر، صحت، وقت اور رزق میں برکت عطا فرمائے، ان کے قلب کو عشقِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منور فرمائے اور ان کے ہر وصف کو اُلفتِ مرشد سے آباد رکھے۔ آمین!

خاکپائے خانوادہ مظہریہ مسعودیہ

احقر

جاوید اقبال مظہری

۱۶ر فروری ۲۰۰۱ء

۱۴

تعارف، حالات و افکار

مولانا جاوید اقبال مظہری

مرتّبہ

محمد عبد الستار طاہر

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	آباء واجداد	۱۷
۲	والدین گرامی	۱۷
۳	ولادت اور بشارت	۱۷
۴	تعلیمی مراحل	۱۸
۵	چند شخصی خوبیاں	۱۸
۶	بیعت طریقت	۱۹
۷	خلافت واجازت	۱۹
۸	دیگر اجازات	۲۰
۹	سندات اجازات	۲۱
۱۰	ترجمہ سند اجازت وخلافت	۲۴
۱۱	اویسی نسبت	۲۵
۱۲	نسبت مسعودیہ کا تصرف	۲۵
۱۳	شیوخ طریقت	۲۶
۱۴	سلسلۂ طریقت نقشبندیہ مجددیہ	۲۶
۱۵	القابات	۲۷
۱۶	بزرگانِ دین کے مزارات سے فیوض وبرکات	۲۷
۱۷	مسجد فتحپوری میں قیام کا اعزاز	۲۹
۱۸	خطابت	۳۰
۱۹	سلسلۂ معاش	۳۱
۲۰	شادی خانہ آبادی	۳۱
۲۱	اولاد امجاد	۳۱
۲۲	دیگر مشاغل	۳۱
۲۳	بانی: امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی	۳۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۴	زیارات مشائخ کرام	۳۲
۲۵	زیارت حرمین شریفین	۳۶
۲۶	ذوقِ سخن	۳۶
۲۷	تحقیق کے سلسلہ میں اہل علم وفضل کا رجوع	۳۷
۲۸	شیخ مجاز کی نظر میں	۳۷
۲۹	علماء ومشائخ کی نظر میں	۳۸
۳۰	برادران طریقت کی نظر میں	۵۳
۳۱	عوام اہل سنت کی نظر میں	۵۶
۳۲	مرید طریقت کی نظر میں	۵۶
۳۳	دانشوروں کی نظر میں	۵۸
۳۴	اربابِ اقتدار کی نظر میں	۷۰
۳۵	سرکاری افسران کی نظر میں	۷۷
۳۶	سلسلۂ نگارش	۷۸
۳۷	خزینہ تبرکات مبارکہ	۸۶
۳۸	نمونہ تحریر	۸۸
۳۹	خُلفاءِ کبار	۹۱
۴۰	دورۂ ہندستان	۹۳
۴۱	عکس تصانیف اور تالیف	۹۴

مولانا جاوید اقبال مظہری

بی۔اے، ایل۔ایل۔بی

آباء و اجداد

آپ کے جد اعلیٰ اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے زمانے میں مشرف با اسلام ہو کر سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ میں بیعت ہوئے ــــــ پنجاب سے رام پور آئے، پھر دہلی آ کر مستقل سکونت اختیار کی۔ تقسیم ہند کے بعد یہ خاندان دہلی سے کراچی منتقل ہو گیا۔

جاوید اقبال مظہری صاحب کے جد امجد ڈاکٹر محمد احمد علیہ الرحمہ سلسلۂ قادریہ میں بیعت تھے اور نیک و صالح، عابد و زاہد۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ سے خاص الفت و محبت رکھتے تھے۔ خانوادہ مظہریہ کا علاج معالجہ زیادہ تر ڈاکٹر صاحب ہی کرتے تھے۔ گویا آپ مفتی صاحب کے فیملی ڈاکٹر تھے۔

والدین گرامی

آپ کے والد ماجد جناب عبدالستار مظہری حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ سے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں بیعت ہیں اور قوی نسبت رکھتے ہیں۔ موصوف کی والدہ ماجدہ بھی حضرت مفتی اعظم سے بیعت ہیں، موصوف کے والد ماجد نے تحریک پاکستان سے لے کر اب تک پاکستان کی تاریخ مرتب کی ہے جو کئی سو صفحات پر مشتمل ہے ــــــ موصوف کے والدین نے طالب علمی کے زمانے میں تحریکِ پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، اور قائداعظم علیہ الرحمہ کو بہت قریب سے دیکھا۔

ولادت اور بشارت

مولانا جاوید اقبال مظہری ۵/نومبر ۱۹۴۷ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ اُس وقت اذانِ فجر ہو رہی تھی۔ ان کی ولادت سے آٹھ ماہ قبل ان کی والدہ ماجدہ نے خواب میں چاند دیکھا، جس کے برابر نہایت روشن حروف میں کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا، آنکھ کھلی تو اذان فجر ہو رہی تھی۔ اسی دن ایک صالحہ تشریف لائیں جنھوں نے ایک سعادت مند فرزند کی بشارت دی۔

تعلیمی مراحل

موصوف نے والدین اور بزرگوں کے زیرِ سایہ تربیت پائی۔ انہوں نے:

- ۱۹۶۶ء میں میٹرک کیا،
- ۱۹۶۸ء میں ایف۔ سی سی، کیا،
- ۱۹۸۲ء میں بی۔ اے کیا، اور
- ۱۹۸۶ء میں ایل۔ ایل۔ بی کیا۔

چند شخصی خوبیاں

موصوف مولانا جاوید اقبال مظہری زید مجدہٗ بڑی خوبیوں کے مالک ہیں۔ ان کی سیرت کے امتیازات حضرت مسعود ملت نے بیان فرمائے ہیں، ملاحظہ فرمایئے:۔

- پہلا امتیاز ادب ہے، اور تصوف سراسر ادب ہے۔ جس نے جو پایا ادب سے پایا۔
- دوسرا امتیاز اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ ہے کہ پریشانیوں میں بھی ان کے فکر و خیال میں غیر کا تصور نہیں آتا اور وہ گھبراتے نہیں۔ راقم نے کبھی ان کو پریشان نہ پایا اور نہ کبھی انہوں نے دنیاوی امور کے سلسلے میں کوئی شکایت کی۔ الحمد للہ وہ قلب مطمئنہ رکھتے ہیں۔
- ان کی سیرت کا تیسرا امتیاز یہ ہے کہ وہ اپنے مرشد کامل شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہٗ العزیز کی طرف بھرپور توجہ رکھتے ہیں اور کبھی غافل نہیں رہتے۔ وہ اپنے مرشد کے غیور مریدین میں ہیں جو مرشد یا مرشد خانے کی تحقیر برداشت نہیں کر سکتے۔
- امورِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور نام و نمود سے دور رہتے ہیں۔ ان کے اعمال میں اخلاص ہے۔ جب راقم کے پاس آتے ہیں، خاموش رہتے ہیں، لایعنی باتوں میں وقت ضائع نہیں کرتے بلکہ اللہ و رسول کے ذکر یا حضرات اہل اللہ کے اذکار اور دینی خدمات کے سلسلے میں گفتگو کرتے ہیں۔

بیعت طریقت

۱۹۶۴ء میں حضرت مفتی اعظم قدس سرہٗ العزیز سے کراچی میں بیعت ہوئے۔[۱]

حضرت مفتیٔ اعظم علیہ الرحمہ نے ۱۹۶۱ء میں آپ کے والد گرامی کے نام ایک مکتوب میں آپ کو ''بلند اقبال'' فرمایا ہے ——— جبکہ بیعت سے ۱۹۶۴ء میں سرفراز فرمایا۔

خلافت واجازات

یکم محرم الحرام ۱۴۰۶ھ / ۱۷ ستمبر ۱۹۸۵ء میں جانشین شیخ الاسلام حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد دامت برکاتہم العالیہ نے ان کو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں بیعت کی اجازت دی۔ آپ نے اجازت نامہ میں رقم فرمایا:

''اتباع سنت میں عزت ہی عزت ہے اور محبت اس کی روح ہے۔ یہ ایسی عزت ہے جس کو کوئی چھین نہیں سکتا ——— رجوع خلق حق تعالیٰ کی طرف سے ہے۔''

آپ کو فقیر کی طرف سے بیعت کی اجازت ہے۔ جو مرید ہونا چاہے اس کو اپنے سامنے بٹھائیں اور خود قبلہ رخ بیٹھیں۔ پھر اس کا داہنا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیں اور بایاں ہاتھ بائیں ہاتھ میں لیں۔ اس کو کلمہ ردکفر تلقین کریں۔ تلقین کے بعد اپنے دل کی طرف متوجہ ہوکر طالب کے قلب میں خیال جمائیں کہ جو نسبت میرے قلب میں ہے، وہ طالب کے قلب میں پہنچ رہی ہے اور طالب سے بھی کہیں کہ آنکھ بند کر کے اپنے دل کی طرف متوجہ رہے۔ جب تک دل لگے مراقبہ اور توجہ جاری رکھیں اس کے بعد ہاتھ چھوڑ کر دعا کریں ——— طالب کو نماز کی تلقین نیز درود شریف پڑھنے اور سنت پر عمل کرنے کی ہدایت کریں۔ اہل وعیال اور عزیزوں کے ساتھ محبت و الفت کی ہدایت کریں۔''[۲]

حضرت قبلہ مسعود ملت کے علاوہ موصوف کو سلسلہ عالیہ چشتیہ میں صاحبزادہ ابوالخیر ڈاکٹر محمد زبیر صاحب سے بھی اجازت و خلافت حاصل ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب

۱۔ محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: تعارف مرتب ''ملفوظات مظہری'' مطبوعہ کراچی ۱۹۹۰ء

۲۔ مکتوب محررہ یکم محرم الحرام ۱۴۰۶ھ / ۱۷ ستمبر ۱۹۸۵ء از ٹھٹھہ بنام مولانا جاوید اقبال مظہری

حضرت شاہ محمد رکن الدین الوری علیہ الرحمہ کے پوتے، حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کے نواسے اور حضرت شاہ محمد محمود الوری علیہ الرحمہ کے فرزند دلبند اور جانشین ہیں۔

دیگر اجازات

موصوف کو مختلف شخصیات نے اورادو وظائف، تعویذات اور عملیات کی اجازت مرحمت فرمائی:

- حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب نے ۱۹۹۹ء میں اپنے خاندانی عملیات اور تعویذات کے علاوہ حصن حصین اور دلائل الخیرات شریف کی اجازت عطا فرمائی۔
- حضرت مولانا ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمہ کے خلیفہ حضرت مولانا شیخ محمد عارف قادری ضیائی نے مدینہ منورہ میں بعض عملیات کی اجازت حضرت مسعود ملت کو عطا فرمائی — ان عملیات کی اجازت سے مولانا جاوید اقبال مظہری کو بھی سرفراز کیا گیا۔
- خانوادہ مجددیہ کے چشم و چراغ اور حضرت شاہ ابوالخیر علیہ الرحمہ کے پوتے اور حضرت مولانا ابوسعد سالم علیہ الرحمہ کے فرزند دل بند اور جانشین حضرت مولانا ابوحفص عمر آغا نے ۲۰۰۰ء میں کوئٹہ میں بعض عملیات کی اجازت عطا فرمائی۔ (آپ مولانا موصوف سے بڑی محبت فرماتے ہیں۔)
- خانوادۂ غوث الاعظم کے چشم و چراغ حضرت مولانا سید اقبال احمد اشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ نے بہت چھوٹی عمر میں سورۂ اخلاص کے ساتھ دم کرنے کی اجازت عطا فرمائی — حضرت علیہ الرحمہ آستانہ عالیہ کچھوچھہ شریف کے سجادہ نشین سید محمد مختار اشرف الجیلانی علیہ الرحمہ کے خلفاء میں سے ہیں۔
- محسن اہل سنت حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری نے قادریہ سلسلہ کے مشائخ کے معمولات کی اجازت عطا فرمائی۔
- حضرت ضیائے معصوم علیہ الرحمہ کے پوتے اور حضرت پیر غلام محمد مجددی کے فرزند دلبند حضرت پیر فضل الرحمٰن آغا مجددی نے اپنے بعض خاندانی عملیات کی اجازت عطا فرمائی۔
- شہزادۂ مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد مظہری صاحب نے ۱۱ر مارچ ۲۰۰۴ء کو سلاسل عالیہ قادریہ، سہروردیہ، چشتیہ، نقشبندیہ مجددیہ کی اجازت و خلافت سے سرفراز فرمایا۔

PROFESSOR
Dr. MUHAMMAD MASOOD AHMED
M. A., Ph. D.
3/17-C, FIRST FLOOR
P. E. C. H. SOCIETY
KARACHI-29

Phone: [illegible]
PRINCIPAL

گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ)

یکم محرم الحرام ۱۴۰۷ھ

۶ ستمبر ۱۹۸۶ء

بسمہ تعالیٰ

اخی العزیز سلمکم ربکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ محبت نامہ باعث فرحت ہوا ۔ احوال معلوم ہو کر مسرت
ہوئی ۔ [illegible] جب فرصت [illegible] ہے اور [illegible] سعادت [illegible]
ہے [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ضرورت [illegible]
کی [illegible] ۔ [illegible] لے گئے ۔
[illegible] سے بہت [illegible] ہے ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تلقین [illegible] خیال
کریں ۔ [illegible] اپنے دل کی [illegible]
[illegible] قلب [illegible] ہے ۔
[illegible] اپنے دل کی [illegible]
دل [illegible]
[illegible] تلقین [illegible]
[illegible] ۔

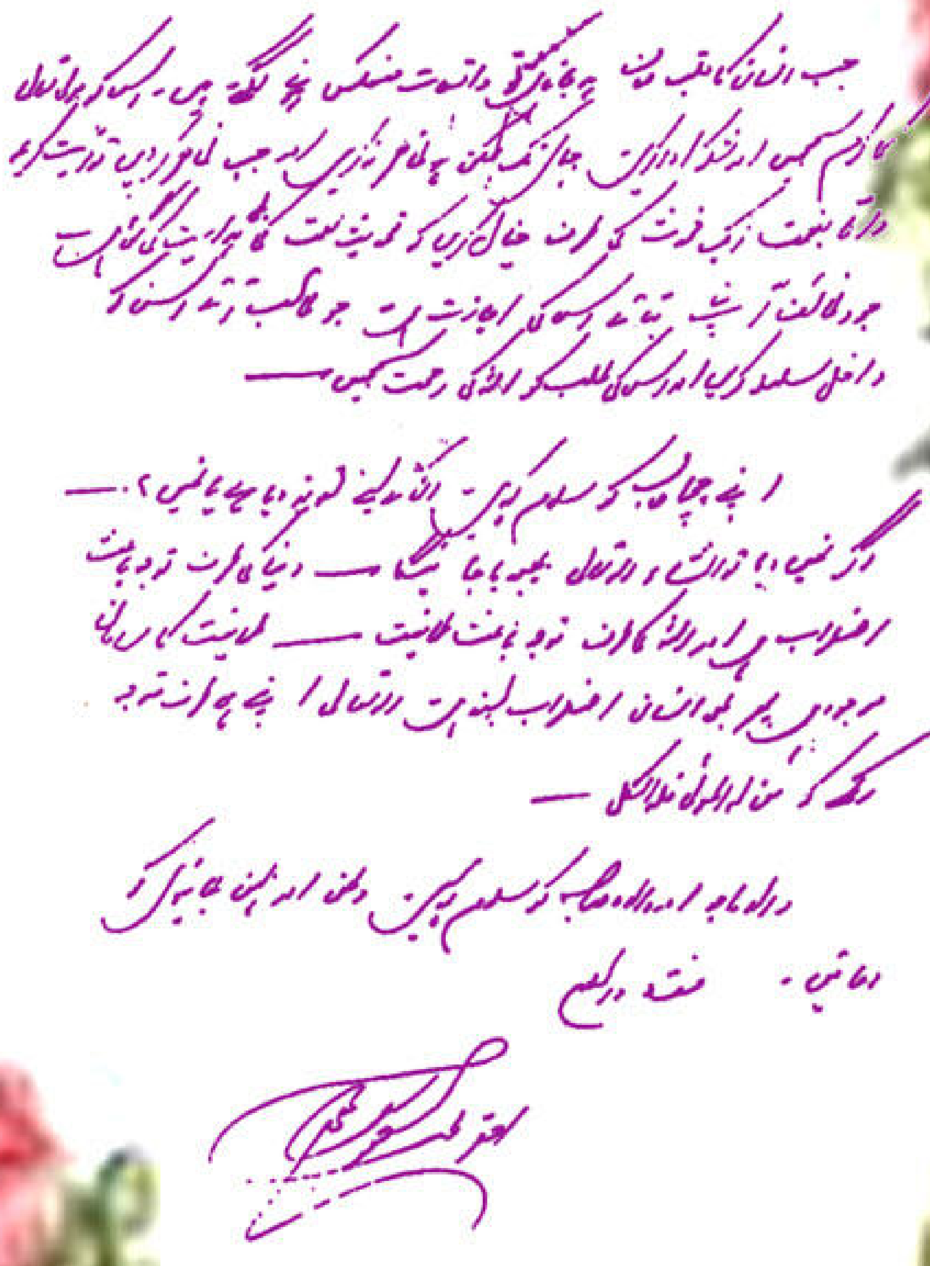

عکس اجازت و خلافت بنام مولانا جاوید اقبال مظہری کراچی

بسم الله الرحمن الرحیم
نحمده و نصلی و نسلم علی رسوله الکریم

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی، اعزاز فضیلت

نمبر شمار: ______ تاریخ: ۱۷ ربیع الاول ۱۴۱۷ھ

الحمد لله الذی نزل علینا کتب مبین، والصلوة والسلام علی رسوله رحمة للعالمین و آله [illegible] و علی [illegible]
الی یوم الدین — اما بعد فقیر سراپا تقصیر محمد مسعود احمد [illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۹۸۵ء [illegible] اجازت [illegible]
[illegible] اجازت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اصحاب [illegible]
[illegible]
[illegible]

احقر محمد مسعود عفی عنه
۲۹ ذی الحجه ۱۴۱۶ھ
۱۷ مئی ۱۹۹۶ء

۷۸/۱ ۔ سی۔ پی۔ اے۔ سی۔ ایچ سوسائٹی کراچی ۔ ۷۵۴۰۰ ۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان
فون: 455 24 68 فیکس: 92-21-2561574 ای میل: 7?8sb@cyber.net.pk

ترجمہ سند اجازت و خلافت

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہم پر کتاب مبین نازل فرمائی، صلوٰۃ وسلام ہو اللہ تعالیٰ کے رسول، رحمۃ للعالمین اور مراد المشتاقین پر اور آپ کی آل پاک، ازواج مطہرات اور تمام صحابۂ کرام پر۔

اما بعد!

فقیر سراپا تقصیر محمد مسعود احمد بن مفتیٔ اعظم شاہ محمد مظہر اللہ نقشبندی مجددی قدس سرہٗ العزیز، امام شاہی وخطیب جامع مسجد فتحپوری، دہلی کہتا ہے: برادر عزیز مولانا جاوید اقبال مظہری نقشبندی مجددی زید مجدہٗ کی فقیر کے ساتھ سالہا سال نشست و برخاست رہی، فقیر نے انہیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ پایا، ان کا رابطہ اپنے مرشد گرامی یعنی راقم کے والد و مرشد مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ نور اللہ مرقدہٗ سے انتہائی قوی اور مستحکم ہے، چند سال پہلے یکم محرم الحرام ۱۴۰۶ھ مطابق ۱۷ ستمبر ۱۹۸۵ء کو فقیر نے انہیں سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ میں اجازت و خلافت دی۔

الحمد للہ! وہ طالبوں کے مربی ہیں، اب فقیر نے انہیں دلائل الخیرات شریف، حصن حصین شریف اور عملیاتِ مسعودیہ مظہریہ کی اجازت بھی دے دی، انہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ:

☆ ظاہر و باطن میں سنت مبارکہ کی پیروی اور مخلوق کی خدمت کو لازم پکڑیں۔

☆ ہمیشہ زیور اخلاص سے مزین رہیں کہ اخلاص اللہ تعالیٰ کے محبوبوں کا زیور ہے۔

☆ طالبوں اور اہل وعیال کو نصیحت کریں کہ رسول اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا نمونہ اپنے سامنے رکھیں، اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں، اور سنت مبارکہ کو ہر چیز پر مقدم رکھیں اور سنت کو ہلاکامت جانیں۔

دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے انہیں ہمیشہ صراطِ مستقیم پر گامزن رکھے، طالبین اور منتسبین کو ان سے فیض یاب فرمائے۔ آمین!

۲۹ / ذوالحجہ ۱۴۱۹ھ / ۱۷ / اپریل ۱۹۹۹ء — احقر: **محمد مسعود احمد** عفی عنہ

۱۔ مترجم علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری، شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لوہاری دروازہ، لاہور

اویسی نسبت

مرشدِ کریم کی نسبت کے صدقے میں مزید عنایات ہوئیں:

● ۱۹۸۷ء میں حضرت شیخ نظام الدین اولیاء محبوبِ الٰہی علیہ الرحمہ کے مزار شریف سے سلسلہ عالیہ چشتیہ میں اویسی نسبت سے سرفراز فرمایا گیا۔

● ۱۹۸۲ء یا ۱۹۸۷ء میں دہلی میں خانوادہ مجددیہ کے چشم و چراغ اور حضرت شاہ ابوالخیر علیہ الرحمہ کے فرزندِ دل بند اور جانشین حضرت مولانا ابوالحسن زید فاروقی علیہ الرحمہ نے مولانا جاوید صاحب کے سر کو اپنے سینۂ مبارک سے تقریباً دو منٹ تک لگائے رکھا اور اپنی خاندانی نسبت شریفہ کے فیض سے مالا مال فرمایا —— آپ راوی ہیں کہ احقر کو نسبت فاروقی اور نسبت مجددی سے سرفراز فرمایا گیا۔ ان دو منٹوں کے دوران ایسا محسوس ہوا کہ احقر کا وجود اس دنیا میں نہیں ہے۔

نسبت مسعودی کا تصرف

جس روز حضرت نعمت مسعود ملت نے احقر کے لیے اجازت نامہ تحریر فرمایا، اس روز حضرت ٹھٹھہ میں تھے۔ اسی روز احقر نے خواب میں حضرت مفتی شاہ محمد محمود الوری کی زیارت کی کہ احقر حیدرآباد حاضر ہوا ہے، حضرت شاہ محمد محمود الوری احقر کو اپنے ہاتھوں سے قلاقند کھلا رہے ہیں —— صبح احقر کو خیال ہوا کہ کوئی روحانی ترقی ہوئی ہے۔ اسی روز جب گھر سے نکلا تو جہاں بھی گیا سب ہی نے عزت و تکریم کی۔

● —— کوئی ادب سے کھڑا ہو جاتا،

● —— کوئی ہاتھ چومتا،

● —— کوئی دعا کے لیے کہتا۔

● —— کوئی کہتا کیا آپ پیر ہیں، کیا آپ کو خلافت ہے۔

غرض ہر طرف سے عزت و شرف عطا ہوئے —— رات ۹ بجے احقر نے حضرت کو ٹھٹھہ فون کیا، حضرت نے فرمایا:

”میں نے آپ کو خط بھیجا ہے، ملا کہ نہیں۔“

احقر نے عرض کیا: "نہیں ملا۔"

اس سے پہلے کہ احقر پہلے اپنا خواب سناتا، حضرت نے فرمایا:

"میں نے آپ کو اجازت دے دی ہے۔"

یہ حضرت کی نسبت کا اعجاز ہے کہ ابھی خلافت نامہ تحریر فرمایا، اور احقر تک پہنچنے سے پہلے پہلے ہی اس کے فیوضات و برکات کا ظہور شروع ہو گیا۔

شیوخ طریقت

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ:

1. حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ
2. حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
3. شہزادۂ مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد

سلسلہ عالیہ چشتیہ اویسیہ:

1. حضرت صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر

سلسلۂ عالیہ قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ

1. شہزادۂ مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد

سلسلہ طریقت (نقشبندیہ مجددیہ)

ڈاکٹر محمد مسعود احمد، شاہ محمد محمود، شاہ محمد مظہر اللہ، شاہ محمد رکن الدین، سید صادق علی شاہ، سید امام علی شاہ، شاہ حسین، حاجی احمد متقی، شاہ محمد زمان، خواجہ محمد مظہری، خواجہ محمد راز داں، خواجہ محمد حنیف، خواجہ عبدالاحد، خواجہ محمد معصوم، حضرت مجدد الف ثانی، خواجہ باقی باللہ، خواجہ امکنگی، خواجہ محمد درویش، مولانا محمد زاہد، خواجہ عبداللہ احرار، شیخ یعقوب چرخی، شاہ بہاء الدین نقشبند، سید امیر کلال، بابا سماسی، خواجہ عزیزاں رامتینی، خواجہ محمد ابوالخیر فغنوی، خواجہ محمد عارف ریوگری، عبدالخالق غجدوانی، خواجہ محمد یوسف ہمدانی، خواجہ بوعلی فارمدی، خواجہ ابوالحسن خرقانی، حضرت بایزید بسطامی، حضرت امام جعفر صادق، خواجہ قاسم، حضرت سلمان فارسی، حضرت سیدنا ابوبکر صدیق، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

القابات

● ـــــ مظہر فیضِ مرشد ـــــ (مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد، دہلی)

● ـــــ گل گلستانِ مظہری ـــــ (مفتی محمد مکرم احمد، دہلی)

● ـــــ فخر اہل سنت، عطائے مفتی اعظم ـــــ (پروفیسر عبدالرحمٰن، میر پور خاص)

بزرگانِ دین کے مزارات سے فیوض وبرکات

مولانا جاوید اقبال مظہری صاحب راوی ہیں کہ احقر نے بکثرت مزارات پر حاضری دی ہے۔ یہاں صرف ان مزارات کا ذکر کیا جارہا ہے جہاں سے روحانی طور پر نوازا گیا:

دھلی

❶ پیرومرشد برحق مفتی اعظم ہند شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

❷ حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ

❸ والدہ ماجدہ حضرت خواجہ باقی باللہ علیہا الرحمہا

❹ حضرت شاہ محمد مسعود محدث دہلوی علیہ الرحمہ

❺ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی علیہ الرحمہ

❻ حضرت شیخ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی قدس سرہٗ العزیز

❼ حضرت فخر الدین فخر جہاں علیہ الرحمہ

❽ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ

❾ حضرت شاہ ابوالخیر علیہ الرحمہ

اجمیر شریف

حضرت خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمہ

آگرہ

حضرت شیخ سلیم چشتی علیہ الرحمہ

لاھور

❶ حضرت داتا گنج بخش علیہ الرحمہ

❷ حضرت مخدوم طاہر بندگی علیہ الرحمہ (خلیفۂ حضرت مجدد الف ثانی)

پاک پتن

❶ حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر علیہ الرحمہ [۱]

اسلام آباد

❶ حضرت بری امام علیہ الرحمہ

کوئٹہ

❶ حضرت شاہ بلال مجددی (ابن شاہ ابوالخیر علیہ الرحمہ)

حضرت شاہ ابو سعد سالم (ابن شاہ ابوالخیر علیہ الرحمہ)

حیدرآباد

❶ حضرت سید عبدالوہاب جیلانی علیہ الرحمہ (نبیرۂ غوث پاک)

❷ حضرت مُل محمود (شیر سوار) مکی شاہ بابا علیہ الرحمہ

❸ حضرت شاہ محمد محمود الوری علیہ الرحمہ

ٹھٹھہ

❶ حضرت سید عبداللہ اصحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

❷ حضرت شاہ فضیل علیہ الرحمہ [۲]

❸ حضرت مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی علیہ الرحمہ

کراچی

❶ حضرت سید عالم شاہ بخاری علیہ الرحمہ

۱۔ پاکپتن شریف میں سب سے پہلے حاضری ہوئی تو ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی انہوں نے اپنا حجرہ دکھایا اور مزار شریف کی چادر عطا کی، پھر فرمایا: ''آپ سے کل ملاقات ہوگی۔'' دوسرے دن نہ وہ جگہ ملی نہ وہ حجرہ۔ گویا بابا صاحب نے پردہ غیب سے چادر عطا فرمائی۔

پاکپتن میں حضرت مخدوم صابر کلیری علیہ الرحمہ کے حجرے میں مراقبہ کی سعادت حاصل ہوئی، اور وجدانی کی کیفیت طاری ہوئی۔ حضرت مخدوم کے لنگر خانے سے لنگر بھی تقسیم کیا——جاوید

۲۔ سلسلہ عالیہ قادریہ میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے پرداداپیر۔

❷ حضرت شہید اللہ فریدی علیہ الرحمہ۔ ۱

❸ بی بی نور محمدی مائی صاحب سلام اللہ علیہا۔ ۲

❹ حضرت پیر غلام محمد مجددی علیہ الرحمہ۔ ۳

ملتان

❶ حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی علیہ الرحمہ۔ ۴

❷ حضرت شاہ رکن عالم علیہ الرحمہ

ساهیوال

❶ حضرت مولانا سید منظور احمد (مکان شریفی)۔ ۵

سیدوشریف

❶ حضرت عبد الغفور مجددی علیہ الرحمہ۔

مسجد فتحپوری ،دهلی میں قیام کا اعزاز

۱۹۹۲ء میں حضرت مولانا مفتی محمد مکرم احمد صاحب کی اجازت سے مسجد فتحپوری، دہلی میں قیام کی سعادت حاصل ہوئی، حضرت مولانا حافظ قاری محمد احمد علیہ الرحمہ امام مسجد فتحپوری

۱۔ موصوف حضرت ذوقی شاہ صاحب علیہ الرحمہ کے خلیفہ ہیں۔ پاکستان میں حضرت بابا صاحب سے براہِ راست فیض یافتہ ہیں ـــــ احقر کو اپنی قبر شریف سے دوبار باطنی تصرفات سے سرفراز فرمایا۔ حضرت شہید اللہ فریدی علیہ الرحمہ انگریز تھے۔ کشف المحجوب کا مطالعہ کیا اور اس سے متاثر ہو کر کلمہ شریف پڑھا ـــــ ظاہری طور پر حضرت ذوقی شاہ چشتی صاحب علیہ الرحمہ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ ان سے بیعت ہوئے، اور اجازت و خلافت پائی ـــــ احقر نے بچپن میں ان کی زیارت کی تھی۔ بڑے صاحبِ تصرف ہیں، ان کی قبر شریف سے کبھی کبھی مشک کی خوشبو بھی آتی ہے۔

حضرت شہید اللہ فریدی علیہ الرحمہ کے پیر و مرشد حضرت سید ذوقی شاہ علیہ الرحمہ نے میدانِ عرفات میں عین حج والے روز وصال فرمایا، اور تصوف کی اصطلاحات پر بڑی جامع اور بے نظیر کتاب "سرِّ دلبراں" تصنیف فرمائی۔

۲۔ آپ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ سے فیض یاب ہیں۔ حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ کے مزار شریف سے سرفراز کی گئیں۔

۳۔ موصوف حضرت شاہ ضیائے معصوم علیہ الرحمہ کے فرزند دلبند اور جانشین ہیں۔

۴۔ جب پہلی بار حاضری دی تو مراقبہ کے دوران یہ دیکھا کہ مدینہ منورہ کے شہر میں بیٹھا ہوں، اس طرح اس سوال کا جواب مل گیا کہ ملتان کو مدینۃ الاولیاء کیوں کہتے ہیں ـــــ جاوید

۵۔ آپ احقر کے دادا مرشد حضرت سید صادق علی شاہ علیہ الرحمہ کے پوتے ہیں ـــــ جاوید

کے فرزندِ دلبند صاحبزادہ محمد مبشر احمد صاحب کے حجرے میں بعد نماز عشاء تا نماز فجر قیام کیا۔
رات تقریباً 11 بجے صاحبزادہ محمد مبشر احمد صاحب نے مولانا جاوید اقبال مظہری سے فرمایا کہ:

''اگر آپ کسی کی آہٹ سنیں یا کوئی دروازے پر دستک دے تو دروازہ نہ کھولیں بلکہ بتی روشن کردیں۔''

اس سے یہ بات معلوم ہوئی کہ مسجد فتحپوری میں اب بھی حضرت مفتی اعظم کے معتقدین اجنہ کا قیام ہے ـــــ اجنہ کے قیام کے واقعہ ''تذکرہ مظہر مسعود'' مرتبہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد میں مبلغ اسلام حضرت مولانا عبدالعلیم صدیقی میرٹھی کے واقعہ میں ہے۔ جنہوں نے حضرت مفتی اعظم کی حیاتِ طیبہ میں مسجد فتحپوری میں قیام فرمایا تھا۔

خطابت

تقریر و خطابت کا آغاز ۱۹۸۵ء میں ہوا ـــــ موصوف زید مجدہٗ تقریر کا خاص ملکہ رکھتے ہیں۔ ان کی تقریر تاثیر سے خالی نہیں۔ وہ بزمِ اربابِ طریقت، کراچی کی ماہانہ محفلوں میں اور اعراس و محافل میلاد النبی ﷺ میں تقریریں کرتے ہیں جو پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں۔[۱]

نیز ان تمام محافل میں نظامت کی سعادت موصوف کو حاصل ہوتی ہے۔ حضرت مسعودِ ملت نے آپ کی کمپیئرنگ کو فقیرانہ اور حضرت مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے عارفانہ قرار دیا۔

ان کی تقریر کو ان کے پیر خانے (مسجد فتحپوری، دہلی) میں مقبولیت حاصل ہوئی اور درگاہ حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ میں بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا، اور حضرت امام علی شاہ علیہ الرحمہ کے شہزادوں کے دولت کدہ پر بھی ان کو مقبولیت حاصل ہوئی۔[۲]

جبکہ ۲۰۰۳ء میں دورہ مٹھی (تھرپارکر، سندھ) کے دوران ان کی تقریر پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھی گئی، اس دورہ میں صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد کے دستِ حق پرست پر بکثرت حضرات مرید ہوئے جبکہ حضرت مسعود ملت کے خلیفہ مولوی عطا محمد درس نے میزبانی کی۔

[۱، ۲] تعارف مؤلف ''ملفوظات مظہری'' محررہ ۹ صفر المظفر ۱۴۱۱ھ/ ۳۰ اگست ۱۹۹۰ء

سلسلۂ معاش

آپ نے چونکہ وکالت کا امتحان ایل۔ایل۔بی پاس کر رکھا ہے۔اس مناسبت سے بہت سے اداروں کے قانونی مشیر ہیں۔

شادی خانہ آبادی

آپ کی شادی ۱۹۸۴ء میں ہوئی۔حضرت قبلہ مسعود ملت نے اپنے دستِ مبارک سے دولہا بنایا—— آپ کی اہلیہ بھی تعلیم یافتہ ہیں۔انہوں نے گریجویشن کیا ہے—— سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ میں حضرت آغا شاہ محمود یوسفی تاجی صاحب سے بیعت ہیں۔آپ کے خسر جناب افتخار احمد صدیقی مرحوم اعلیٰ سرکاری افسر تھے،وہ چیف آفیسر ڈسٹرکٹ کونسل حیدرآباد تھے،ڈپٹی کمشنر کراچی کا تقرر ہو گیا تھا کہ سینکڑوں افسران کے ساتھ جبری ریٹائر کر دیئے گئے، موصوف حضرت آغا شاہ محمود یوسفی تاجی کے مرید اور خلیفہ تھے اور خطاب ''مخلص شاہ'' تھا۔

اولاد امجاد

آپ کے دو صاحبزادے ہیں:

❶ محمد مظہر مسعود مسعودی ❷ محمد طٰہٰ مسعودی

دونوں صاحبزادوں کی بسم اللہ حضرت مسعود ملت نے کرائی،دونوں صاحبزادے حضرت مسعود ملت سے بیعت ہیں۔محافل میلاد النبی اور عرس کے موقع پر نعت پڑھتے ہیں،دونوں میٹرک (سائنس) کے طالب علم ہیں۔

دیگر مشاغل

مولانا جاوید صاحب معاشی و خانگی مصروفیات کے ساتھ ساتھ ترویج و اشاعتِ دین میں بھی مشغول رہتے ہیں۔سلسلہ مظہریہ مسعودیہ کی ترویج و اشاعت کے لیے یہ ادارہ قائم کیا:

- ——مظہری پبلی کیشنز،کراچی

علاوہ ازیں ان اداروں کے لیے بھی خدمات انجام دے رہے ہیں:

- ——فنانس سیکرٹری:ادارہ مسعودیہ،کراچی

● ـــــــ ایکس وائس پریذیڈنٹ: ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا، کراچی

● ـــــــ چیف ایگزیکٹو: امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی

● ـــــــ مدیر ماہنامہ "المظہر"، کراچی

بانی امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی

مولانا جاوید اقبال مظہری صاحب امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی کے بانی و منتظم اعلیٰ ہیں۔ حضرت مسعود ملت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کی سرپرستی میں ۳۰ رمئی ۲۰۰۲ء بروز جمعرات ایک اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں امام ربانی فاؤنڈیشن کے قیام کا اعلان کیا گیا، حاضرین کو اس کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا گیا ـــــ متفقہ طور پر جانشین مسعود ملت حضرت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد صاحب کو چیئرمین چن لیا گیا۔ فاؤنڈیشن کے سرپرست اعلیٰ حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب ہیں۔

یہ ایک میگا پراجیکٹ ہے، جس کے قیام کا مقصد حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کی نگارشات کی ترویج و اشاعت اور آپ کے بارے میں مختلف زبانوں میں لٹریچر کی اشاعت ہے۔ اس پروگرام کو دنیا بھر میں تحسین کی نظر سے دیکھا گیا، اور دنیا بھر سے سکالرز نے رابطہ و تعاون کیا۔ ۴ جلدوں کا مجوزہ پروگرام اب بڑھ کر چھ تا سات جلدوں پر پھیل چکا ہے۔ اس سلسلہ میں بکثرت مکتوبات موصول ہوئے ہیں۔ سردست دو مکتوبات پیش ہیں:

(۱)

"یہ جان کر مسرت ہوئی کہ امام ربانی فاؤنڈیشن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اور جہاں امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ پر کام شروع ہو گیا ہے لٹریچر میں یہ گرانقدر اضافہ ہوگا۔ آپ کی کامیابی کیلئے دعا گو ہوں، انشاء اللہ حضرت مسعود ملت مدظلہ کی سرپرستی میں فاؤنڈیشن اہم کام سرانجام دے گی اور دنیا بھر میں امام ربانی مجدد الف ثانی پر ہونے والے علمی تحقیقی کام کو منظر عام پر لائے گی۔ آپ کو اس اہم کام پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔"[۱]

ـــــــ

۱۔ مکتوب از راجہ محمد طاہر خان رضوی بنام جاوید اقبال مظہری محررہ ۲۶ رمئی ۲۰۰۳ء

۲

''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی چار جلدوں کے مضامین کی فہرست پڑھ کر امام ربانی فاؤنڈیشن کے عظیم علمی وتاریخی منصوبے کا اندازہ ہوا، اور بے حد خوشی ہوئی کہ فاؤنڈیشن ایک عظیم کارنامہ سرانجام دے رہی ہے، اور حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمہ اللہ تعالیٰ کی ہمہ جہت شخصیت کے مختلف پہلوؤں اور کارہائے نمایاں کو یکجا کرے امت مسلمہ پر بالعموم اور متوسلین سلسلہ عالیہ نقشبندی مجددیہ، قادریہ، چشتیہ اور سہروردیہ پر بالخصوص احسان عظیم کر رہی ہے۔ بندہ ناچیز دل کی گہرائیوں سے سرپرستِ اعلیٰ سمیت تمام عہدیداروں اور اراکین کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کی اس کوشش اور کار خیر کو قبول فرمائے اور اس عظیم منصوبے کو اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ آمین!'' [۱]

زیارات مشائخ کرام

1. حضرت شاہ ابوالحسن زید فاروقی علیہ الرحمہ، دہلی
2. آغا ابوحفص عمر المجددی، کوئٹہ
3. حضرت اچھن میاں نیازی، کراچی
4. حضرت سید اچھے میاں چشتی اشرفی علیہ الرحمہ، کراچی
5. ابومحمد شاہ سید احمد اشرف اشرفی الجیلانی، کراچی
6. حضرت کنور اصغر علی یوسفی علیہ الرحمہ، کراچی
7. حضرت سید اقبال اشرف چشتی اشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ [۲]

۱۔ مکتوب از حضرت صوفی غلام سرور نقشبندی، لاہور بنام جاوید اقبال مظہری محررہ ۱۱؍ جولائی ۲۰۰۳ء

۲۔ حضرت سید اقبال احمد اشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ حضرت سیدنا غوث صمدانی محبوب سبحانی حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد امجاد سے ہیں، آپ نسبتِ چشتیہ اشرفیہ کچھوچھہ شریف رکھتے ہیں۔

آپ بڑے صاحب تقویٰ تھے۔ دہلی میں ان کے خاندان کا حضرت پیر ومرشد سے انتہائی قریبی تعلق تھا۔ حضرت پیر ومرشد کی بہت تکریم فرماتے تھے۔ ان کی عظمتوں کا ذکر کرتے تھے۔

آپ نے وصال سے پہلے لوگوں کی امانتیں واپس کرنا شروع کر دی تھیں۔ احقر کے والد کی کتاب ''نفحات الانس'' ان کے پاس تھی، احقر ملنے گیا تو احقر کو دیکھتے ہی کتاب واپس کر دی۔ کچھ دن بعد وصال فرما گئے۔

احقر سے اس وقت سے پیار کرتے تھے جبکہ احقر سات سال کا تھا۔ حضرت نے بہت چھوٹی عمر میں احقر کا تعارف ایک جن سے کرایا جو بڑھیا کی شکل میں تھا۔ جب احقر کو خوف آنے لگا تو جن سے فرمایا:

''اب تم جاؤ، بچہ ڈر جائے گا۔''

چنانچہ وہ جن غائب ہو گیا۔ حضرت نے بہت ہی بچپن میں سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھ کر اپنے سر پر دم کرایا اور اجازت عطا فرمائی——جاوید

۸ پیر ایوب جان سرہندی، سامارو، سندھ

۹ میاں جمیل احمد شرقپوری، شرقپور شریف

۱۰ بی بی جی حاجرہ مرحومہ، کراچی

۱۱ حافظ جی (مجذوب) علیہ الرحمہ، کراچی

۱۲ مولانا حبیب اللہ علیہ الرحمہ، کراچی[۱]

۱۳ مولانا حبیب الرحمٰن، عیدگاہ راولپنڈی

۱۴ مائی صاحب جن بی بی مرحومہ، کراچی

۱۵ صاحبزادہ حفیظ البرکات شاہ ابن پیر کرم شاہ، لاہور

۱۶ صاحبزادہ خرم عتیق نبیرہ سید صادق علی شاہ، ساہیوال

۱۷ علامہ ریاض الدین سہروردی علیہ الرحمہ

۱۸ مولانا سید زوار حسین شاہ علیہ الرحمہ، کراچی

۱۹ صاحبزادہ سید سرمد الحسینی نبیرہ سید امام علی شاہ، لاہور

۲۰ مولانا سید سعادت علی قادری، کراچی

۲۱ حضرت سومار بابا (مجذوب)، ٹھٹھہ سندھ

۲۲ آغا شاہ محمود یوسفی، کراچی

۲۳ مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمہ، کراچی

۲۴ حضرت شہید اللہ فریدی چشتی علیہ الرحمہ، کراچی

۲۵ مولانا مفتی ظفر علی نعمانی علیہ الرحمہ، کراچی

۲۶ حضرت مولانا مفتی عبدالقیوم ہزاروی علیہ الرحمہ، لاہور

۲۷ صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی، لاہور

۲۸ حضرت مولانا غلام قادر کشمیری علیہ الرحمہ، کراچی

۱۔ آپ حضرت پیرومرشد کے چچا تھے۔ بڑے نورانی تھے۔ احقر کو کافی عرصے کے بعد پتہ چلا کہ حضرت مرحوم قبلہ پیرومرشد کے چچا تھے ——— جاوید

۲۹ پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں مجددی، حیدرآباد سندھ

۳۰ پیر فضل ربی آغا مجددی، کراچی

۳۱ پیر فضل الرحمٰن آغا مجددی، کراچی

۳۲ حضرت گل بھائی وارثی علیہ الرحمہ، کراچی

۳۳ حضرت مولانا حافظ محمد احمد علیہ الرحمہ، دہلی

۳۴ ابوالخیر ڈاکٹر محمد زبیر، حیدرآباد سندھ

۳۵ مولانا مفتی محمد جان نعیمی، کراچی

۳۶ حضرت مولانا ڈاکٹر محمد سعید احمد علیہ الرحمہ، دہلی

۳۷ شیخ الحدیث والتفسیر علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری، لاہور

۳۸ تاج العلماء مولانا مفتی محمد عمر نعیمی علیہ الرحمہ، کراچی

۳۹ پیرو مرشد برحق حضرت شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہٗ العزیز، دہلی

۴۰ حضرت مولانا مفتی محمد محمود الوری علیہ الرحمہ، حیدرآباد سندھ

۴۱ حضرت مولانا مفتی محمد مظفر احمد علیہ الرحمہ، کراچی

۴۲ حضرت سید مختار اشرف الجیلانی، کچھوچھہ شریف، بھارت

۴۳ حضرت مولانا محمد میاں ابن مولانا حامد علی خان نقشبندی، ملتان

۴۴ حکیم قاضی مشتاق احمد حیدری علیہ الرحمہ، کراچی

۴۵ پیر نثار جان سرہندی، میرپور خاص سندھ

۴۶ ابوالفتح مفتی نصر اللہ خاں افغانی، کراچی

۴۷ پیر نور احمد آغا مجددی، کراچی

۴۸ ڈاکٹر نور محمد ربانی علیہ الرحمہ، مدینہ منورہ [۱]

۴۹ پیر ہاشم جان سرہندی علیہ الرحمہ، کراچی

---

[۱] مؤلف "کشف العرفان" نے مدینہ منورہ میں خصوصی لطف و کرم فرمایا، ان مقامات مقدسہ کی زیارت کرائی جو بہت کم لوگوں کو معلوم ہیں اور غار سجدہ لے گئے، وہاں نوافل پڑھے اور اس غار کا پتھر عطا کیا، اس پتھر کی خوشبو قابل رشک ہے۔

زیارت حرمین شریفین

دسمبر ۱۹۹۳ء میں عمرہ کی سعادت حاصل ہوئی ـــــ مولانا جاوید اقبال مظہری صاحب بیان فرماتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں حاضری کے دوران حضور انور ﷺ کا لطف وکرم ابرِ بہاری کی طرح برستا رہا ـــــ قبر شریف کی زیارت کے بعد بابِ جبریل سے باہر آیا تو چہرے پر پانی کی دو بوندیں ٹپکیں، جس سے قبولیت کا اشارہ ملا۔ ہاں

یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے　　　یہ بڑے نصیب کی بات ہے

قطب مدینہ حضرت ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمہ کے خلیفہ حضرت شیخ محمد عارف قادری ضیائی نے خصوصی کرم فرمایا۔ مدینہ شریف میں مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کرائی۔ حضرت مولانا فضل الرحمٰن قادری (ابن حضرت ضیاء الدین مدنی) کے مکان شریف پر لے گئے۔ جہاں محفلِ میلاد ہوئی اور پُر تکلف کھانا عطا ہوا ـــــ شیخ محمد عارف صاحب نے حضورِ انور ﷺ کے روضۂ مبارک کے گنبد شریف کا رنگ بھی عطا کیا۔ جبکہ حضرت مسعود ملت کے لیے حضور انور ﷺ کی قبر انور کے تبرکات اس احقر کی وساطت سے بھیجے۔ جن کا قبلہ حضرت صاحب نے "انتخاب حدائق بخشش" میں ذکر فرمایا ہے۔ ڈاکٹر نور محمد ربانی علیہ الرحمہ نے خوب خوب کرم فرمایا۔ جس کا گزشتہ سطور میں ذکر ہو چکا ہے۔

ذوق سُخن

مدینہ منورہ میں قیام کے دوران جبکہ احقر مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا گنبد شریف کی زیارت کر رہا تھا، حضور انور ﷺ کا کرم ہوا اور احقر کی زبان سے عالم جذب و مستی میں یہ قطعہ جاری ہوا:

آنکھوں میں چھپا لوں نظر آئے جو وہ گنبد
اس دل میں بسا لوں نظر آئے جو وہ گنبد
سرکارِ دو عالم کا کرمِ خاص ہے اقبال
میں جاں لٹا دوں نظر آئے جو وہ گنبد

مدینہ منورہ سے واپسی پر ایک نعت کہی تھی، اس کا صرف ایک شعر یاد رہ گیا:

اقبال تم کیوں آ گئے ان کے حریم ناز سے
فرحاں تھی زندگی کی ضو، کیا کیا کہوں کیا کیا لکھوں

تحقیق کے سلسلہ میں اہل علم وفضل کا رجوع

میاں محمد صادق قصوری
ناظم مرکزی مجلس امیر ملت، مرکزی مجلس مجاہد ملت
برج کلاں، قصور

(۱)

احقر کو حضرت مولانا شاہ ہدایت علی جے پوری علیہ الرحمہ کے تفصیلی حالات کی اشد ضرورت ہے۔ جس میں تاریخ ولادت، نام والدین، خاندانی تعارف، تعلیم وتربیت، مذہبی ملی خدمات، تصانیف، طریقت کی خدمات، وفات جائے مدفون اولاد کا مختصر ذکر، قطعہ تاریخ وفات وغیرہ وغیرہ۔ اس سلسلہ میں میں نے حضرت قبلہ ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ وہ میری دستگیری فرمائیں۔ انہوں نے آپ کا پتہ ارسال فرما کر عریضہ لکھنے کا حکم دیا ہے۔[۱]

(۲)

مرسلہ پارسل باصرہ نواز ہوا۔ شکر گزار ہوں کہ آپ نے میری گزارشات پر حضرت شاہ ہدایت علی جے پوری رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مبارک ارسال فرمائے اور مزید ضروری معلومات فراہم فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے اور دین ودنیا میں خوش وخرم رکھے۔ آمین ثم آمین![۲]

شیخ مجازکی نظرمیں

حضرت مسعود ملت قبلہ پیرومرشد پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب زید فیوضہم نے اپنے مکتوبات شریف میں کئی مقامات پر مولانا جاوید اقبال مظہری صاحب کے بارے میں اظہار خیال فرمایا ہے جس سے قلبی وابستگی اور قربت ومودت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے، آپ

۱۔ مکتوب محررہ ۲؍جولائی ۱۹۸۸ء از برج کلاں، قصور
۲۔ مکتوب محررہ ۹؍جولائی ۱۹۸۸ء از برج کلاں، قصور

فرماتے ہیں:

۱ ''مولانا جاوید اقبال صاحب کی نسبت بڑی قوی ہے۔ زندگی بھر کبھی پریشانی کا اظہار نہ کیا نہ دنیا کی کوئی بات کہی، صابر و قانع اور صاحب استقامت ہیں۔''[۱]

۲ ''مولانا جاوید اقبال فقیر کے اخص الخواص محبین میں ہیں۔ آپ نے ان کے بارے میں جو کچھ فرمایا حق ہے۔ مزید ترقیات کی دعا فرمائیں۔''[۲]

۳ ''عزیزم جاوید اقبال مظہری سلمہٗ کا رابطہ بڑا قوی ہے اور باطنی حالت بہت ہی اچھی ہے۔''[۳]

۴ ان کے باطنی احوال بہت ہی خوب ہیں، اور ظاہری اعمال سنت کے مطابق ہیں۔ بحمدللہ تعالیٰ انہوں نے جوانی میں وہ پالیا ہے جو بڑھاپے میں کم میسر آتا ہے — ان کی صحبت فیض سے خالی نہیں۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو ظاہری و باطنی ترقیوں سے سرفراز فرمائے۔ اپنی اور اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں استغراق اور دین و مسلک حق کی خدمت میں استقامت عطا فرمائے۔ آمین![۴]

علماء و مشائخ کی نظر میں:

نمبر شمار	اسمائے گرامی	از
۱	شاہ ابوالحسن زید فاروقی	دہلی
۲	سید حسام القیوم	بھلیر، شیخوپورہ
۳	پروفیسر ڈاکٹر سلطان علی	کوئٹہ
۴	مولانا عاشق حسین چشتی	جھنگ
۵	مفتی عبدالقیوم ہزاروی	لاہور

۱۔ مکتوب بنام محمد عبدالستار طاہر محررہ ۱۳؍رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ

۲۔ مکتوب بنام صوفی غلام سرور نقشبندی، لاہور محررہ ۲؍اگست ۲۰۰۳ء

۳۔ مکتوب بنام پروفیسر قاری محمد رفیق مسعودی، لاہور، محررہ ۲۵؍مئی ۱۹۹۹ء

۴۔ تعارف مؤلف ''ملفوظات مظہری'' مطبوعہ کراچی ۱۹۹۰ء

۶	صاحبزادہ عزیز محمود الازہری	حیدرآباد، سندھ
۷	صوفی غلام سرور نقشبندی	لاہور
۸	صوفی غلام قادر عابد معصومی	تحصیل کروڑ لعل عیسن، لیہ
۹	پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں	حیدرآباد سندھ
۱۰	پیر محمد اشرف مجددی	لاہور
۱۱	خواجہ محمد صادق	اگہار، کوٹلی آزاد کشمیر
۱۲	شیخ الحدیث محمد عبدالحکیم شرف قادری	لاہور
۱۳	ابوالخیر خواجہ محمد عبداللہ جان	مرشد آباد، پشاور
۱۴	شاہ محمد محمود الوری	حیدرآباد، سندھ
۱۵	سید محمد مختار اشرف الجیلانی	کچھوچھہ شریف
۱۶	مولانا محمد منشا تابش قصوری	لاہور
۱۷	مولٰنا نقیب الرحمٰن	راولپنڈی
۱۸	ڈاکٹر نور محمد ربانی	مدینہ منورہ

حضرت مولانا شاہ ابوالحسن زید فاروقی علیہ الرحمہ

ابن حضرت شاہ ابوالخیر مجددی علیہ الرحمہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ مرزا مظہر جانِ جاناں ودرگاہ حضرت شاہ ابوالخیر، دہلی

(۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میاں جاوید اقبال سلّمک اللہ تعالیٰ۔ السلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عاجز خیریت سے ہے۔ اپنے کام میں مصروف ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہر وقت کرم ہو رہا ہے۔ عاجز بندہ شکر ادا کرنے سے قاصر ہے۔ تمہارا خط تمہارے چچا لائے۔ پڑھا۔

العزیز جتنا تعلق ہوتا ہے، اسی مناسبت سے نسبت شریفہ اثر دکھاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ تم کو مزید توفیق اور اپنی محبت اور معرفت عنایت کرے۔

ایک نسخہ اسماءِ حسنیٰ اور درود مبارک کا ارسال ہے۔ پڑھو۔ لطف اُٹھاؤ اور دعا کرو۔ والسلام

(مکتوب مورخہ ۲۳ر اکتوبر ۱۹۸۱ء)

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میاں جاوید اقبال۔ السلام علیک ورحمۃ اللہ۔

تمہارا اور تمہارے والد صاحب کا خط ملا تھا۔ اللہ تم سب کو خیریت سے رکھے اور اپنی محبت و معرفت عنایت کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے لطف وکرم سے میاں ڈاکٹر شاہد احمد کی مشکل آسان کرے۔ میں دعا کرتا ہوں۔

دیکھو تم اور تمہارے والد اللہ تعالیٰ کے پاک نام پڑھا کرو۔ ہر روز ایک بار پڑھ لیا کرو۔ برکت شامل حال رہے گی۔ اور خیر سے رہو گے۔

تم دونوں کے خط کافی دن پہلے آئے تھے اب یاد نہیں تم نے کیا لکھا تھا۔ اللہ کے فضل سے یہاں خیریت ہے۔ والسلام۔

(مکتوب مورخہ ۱۰ر نومبر ۱۹۸۳ء)

سید حسام القیوم

خلف سید محفوظ حسین نبیرہ حضرت سید صادق علی شاہ

(۱)

''آپ کی کتاب ''شمسِ معرفت'' ہم تک پہنچی جس میں قطب الزماں حضرت سید امام علی شاہ صاحب قدس سرہٗ العزیز کے حالات زندگی بہت خوبصورت انداز میں بیان کئے گئے ہیں، اس لئے ہم نے ارادہ کیا ہے کہ اس کتاب کو عوام الناس میں عام کیا جائے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کیلئے ہمیں فی الفور ایک ہزار کاپی کی ضرورت ہے۔''

(مکتوب ستمبر ۱۹۹۵ء از بھلیر شریف ضلع شیخوپورہ، پنجاب)

(۲)

''آپ کا مکتوب ملا۔حالات سے آگاہی ہوئی۔آپ نے جواشاعت کا سلسلہ کیا ہے،قابل تحسین ہے۔خصوصاً مجدد صاحب کی تعلیمات کی اشاعت کی اس دور میں از حد ضرورت ہے۔آپ کو''احسن تقویم'' سے جو اقتباس بھیجا ہے اس اقتباس کو''شمس معرفت'' میں شامل فرمائیں تو بہت ہی بہتر ہوگا۔قیوم العالم سیدنا امام علی شاہ علیہ الرحمہ کے متعلق ایک شعر ہے اس کو''شمسِ معرفت'' کے صفحہ اول کے اوپر تحریر فرمائیں:

نیّر آفتاب لَم یزلی — خواجہ خواجگان امام علی

(مکتوب مورخہ ۹/اپریل ۱۹۹۶ء از بھلیر ضلع شیخوپورہ)

پروفیسر ڈاکٹر سلطان علی

نبیرہ حضرت سلطان باہو، کوئٹہ

آپ نے بڑی مہربانی فرمائی کہ اپنی گرانقدر تالیف''نزہت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' سے نوازا۔کتاب میں قرآنِ حکیم کی محکم آیہ کریمہ سے آنحضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف وشمائل کو ترتیب کے ساتھ جمع فرمایا اور پھر ہر صفت سے متعلق عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پرتاثیر شعر شامل کردیئے۔یہ کہنا حد درجہ درست ہوگا کہ آپ نے دریائے رحمت کے جواہر کو ایک معطر کوزے میں بند کردیا۔جزاک اللہ،مبارک باشد۔یہ کاوش اشاعت اسلام کے لئے عمدہ قرآنی نصاب ہے۔جو محققین وطلباء کے لئے یکساں طور پر مفید ہے،اس کا پھیلانا اور عام کرنا کارثواب ہے۔اس انداز میں ایسی تدوین بامختصر کتاب کی صورت میں پہلی بار سامنے آئی ہے۔

(مکتوب محررہ ۱۵/نومبر ۲۰۰۳ء،حق باہو ہاؤس، کوئٹہ)

مولانا عاشق حسین چشتی

جامعہ غوثیہ مہریہ نوریہ، جھنگ

آپ کی نوازشوں اور محبتوں بھری تحریر کے ساتھ کتاب''صلوٰۃ وسلام'' آج مورخہ ۶/اپریل ۱۹۹۵ء کو دوپہر موصول ہوئی اس کتاب کا مطالعہ شروع کیا۔آپ کا مکتوب گرامی بھی

دلنشین ہے اور کتاب میں عشق سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جھلک نمایاں ہے۔ وہ مزید عشق سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلا بخشتی ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو مزید انتخاب ذوالجلال محسن کائنات حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لازوال عشق و محبت کی لازوال دولت سے مالا مال فرمائے۔ ان میں سے ہم فقیروں کو بھی قطرہ نصیب فرمائے۔" (آمین!)

(مکتوب محررہ ۶/اپریل ۱۹۹۵ء)

مفتی اعظم پاکستان **حضرت مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی**

مؤسس دارالعلوم جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور/شیخوپورہ

"آپ کی عطا کردہ دونوں کتابیں لائبریری میں شامل کر دی گئی ہیں۔ دونوں کتب ظاہری اور باطنی حسن سے مرصع ہیں۔ چونکہ دونوں کا موضوع ایمان اور صاحب ایمان، مدار ایمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس سے عقیدت و محبت ہے۔ لہٰذا کتب کی مقبولیت میں کیا شک ہوسکتا ہے۔"

(مکتوب محررہ مورخہ ۱۱/اگست ۲۰۰۳ء از لاہور)

حضرت صاحبزادہ عزیر محمود الازہری

ابن صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر، پرنسپل رکن الاسلام اورنٹیل کالج، حیدر آباد

"آپ کا خط اور کتابوں کا تحفہ ملا پڑھ کر بہت خوشی ہوئی اور دل سے دعا نکلی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید ترقی عطا فرمائے اور تبلیغ اسلام اور نشر و اشاعت کا سلسلہ اسی طرح جاری و ساری رہے۔" (آمین!)

(مکتوب محررہ ۹/ستمبر ۲۰۰۳ء از حیدر آباد، سندھ)

صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی

مجدد الف ثانی سوسائٹی، سمن آباد، لاہور

"آپ سے ملاقات کر کے روحانی تسکین ہوئی اور آپ کی تحریر و گفتگو میں آپ کے

پیرومرشداور ہمارے محسن ومربی ومکرم حضرت علامہ مولانا پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعوداحمد صاحب نقشبندی مجددی مظہری کی جھلک نظر آئی۔اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کے علم اور عمل میں مزید ترقی عطا فرمائے اور مسلک حقہ اہل سنت وجماعت بالخصوص تعلیمات حضرت امام ربانی مجددالف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی علیہ الرحمہ کی نشرواشاعت کی مزید توفیق عطا فرمائے۔''

(مکتوب محررہ ۲۳رجولائی ۲۰۰۳ء،سمن آباد،لاہور)

۲

''محبت رسول اسلام کی اساس ہے۔ایمان کامل کی دلیل ہے۔اور جذبہ عشق رسول کی بنیاد ہے۔اس کے بغیر کوئی عمل بارگاہِ رب العزت میں قابل قبول نہیں ہے۔آپ کا رسالہ ''نزہت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم'' پڑھا،آپ نے قرآن وسنت کی روشنی میں اوصاف رسول پر گراں مایہ مواد مہیا کیا ہے۔اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اجاگر کرنے کی سعی فرمائی ہے۔''

(مکتوب محررہ ۸ردسمبر ۲۰۰۳ء از سمن آباد،لاہور)

حضرت صوفی غلام قادرعابد معصومی نقشبندی مجددی

(آستانہ عالیہ قصرمعصوم،تحصیل کروڑلعل عیسن ،لیّہ)

آپ کی کتاب ''صلوٰۃ وسلام'' موصول ہوئی۔آپ کی اس مہربانی سے عاجز بہت ہی مشکور ہے،اورطالب دعا ہے۔عاجز فقیر کا یہ محبوب مشغلہ ہے کہ آپ جیسی عظیم ہستیوں سے رابطہ خط وکتابت کرتا ہے شاید کہ کوئی لفظ مقبولیت کا باعث ہو اور احقر کا کام بن جائے۔

آپ صاحب شان وعرفان ہیں اوراپنے ہی سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے چمکتے ستارے ہیں۔

(مکتوب مورخہ ۷رستمبر ۱۹۹۳ء)

پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفی خاں

حیدر آباد، سندھ

سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے معروف شیخ طریقت

متعدد کتابوں کے مصنف و مؤلف

اور حضرت مسعودِ ملت کے اُستاذِ محترم

(۱)

حضرت مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

گرامی نامہ ملا بڑی خوشی ہوئی۔

حضرت مفتی مظہر اللہ صاحب علیہ الرحمہ سے مجھے بہت عقیدت تھی۔اُن کے صاحبزادے ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب میرے شاگرد ہیں۔جن پر مجھے ناز ہے۔

سورۃ مُزّمّل شریف ۳ مرتبہ ہر صبح پڑھ کر دعاء فرمالیا کریں۔انشاء اللہ ہر طرح عزت وعافیت اور ترقی درجات حاصل ہوگی۔دوسرے وظائف کا مجھے علم نہیں۔

فقط والسلام۔

(مکتوب محررہ ۲۴ ستمبر)

(۲)

محترم ومکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

گرامی نامہ ملا۔بڑا کرم فرمایا کہ آپ وہاں فاتحہ پڑھنے کیلئے تشریف لے گئے۔ حضرت خواجہ باقی باللہ قدس سرہٗ اور حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ کے نام پاک کے آتے ہی آپ پر لرزہ طاری ہوگیا اور آنسو جاری ہوگئے، تو یہ آپ کی نسبتِ خاصہ کی دلیل ہے کہ آپ کو بھی اُن سے بہت تعلق ہے اور صاحبِ مزار کو بھی بہت تعلق ہے۔اللہ پاک آپ کے درجات خوب بلند فرمائے اور سب بزرگوں کے صدقے میں آپ کا اور ہم سب کا خاتمہ بالخیر ہو اور آخرت میں اللہ پاک ہم سب کی شرم رکھ لے۔آمین ثم آمین!

فقط والسلام

(مکتوب محررہ ۹/اگست ۱۹۸۱ء)

(۳)

محترم ومکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ ملا۔ حضرت شرف الدین یحیٰؒ منیری رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلے میں مجھے تحقیق نہیں ہے۔ ''اخبار الاخیار'' کا قول غالباً صحیح ہوگا۔ وہ بہت تحقیق سے لکھتے ہیں۔

حضرت میر محمد نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے سلوک پر ایک رسالہ لکھا تھا۔ مختصر ہے۔ کبھی میں نے شائع کیا تھا۔ اُن کے حالات پر میں نے کوئی کتاب نہیں لکھی۔

فقط والسلام

(مکتوب محررہ ۹ر فروری)

(۴)

محترم ومکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ ملا اور دو رسالے موصول ہوئے۔ بہت ممنون ہوں۔ جزاکم اللہ فی الدارین خیراً۔ اللہ تعالیٰ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے میں آپ کے درجات خوب خوب بلند فرمائے۔ اور محمد حیات خان صاحب کو صحت عاجلہ وکاملہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین! اپنے حضرت صاحب کو میرا اسلام مسنون عرض کردیں۔ بہت کمزور ہوگیا ہوں۔ گھٹنے میں تکلیف ہے۔ دعاء کی درخواست ہے۔

فقط والسلام۔

(مکتوب محررہ ۱۱ر رمضان المبارک)

(۵)

محترم ومکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اللہ پاک آپ کے درجات خوب بلند فرمائے۔ آمین! فاروقیت کے متعلق آپ نے فرمایا ہے۔ ظاہر ہے کہ حق وباطل کے درمیان فاروقیت کی ضرورت ہے کہ باطل جب تک الگ نہ کیا جائے۔ ایک مجدد کس طرح مجدد بن سکتا ہے۔

جس رسالے سے متعلق آپ نے دریافت فرمایا؟ (مکتوبات شریف جلد اوّل مکتوب ۵۔۱۶) وہ کوئی رسالہ تھا جو شاید اب ناپید ہے۔ ''مبداء و معاد'' نہیں ہے۔

فقط والسلام

(مکتوب مورخہ ۹ ر ستمبر ۱۹۸۵ء)

(۶)

باسمہ حامدًا و مصلیاً

عزیز محترم و مکرم ولہ محبکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

ابھی گرامی نامہ ملا اور کتابچے موصول ہوئے۔ بہت ممنون ہوں۔ جزاکم اللہ فی الدارین احسن الجزاء۔

مولانا محمد سعید احمد صاحب کے انتقال کی خبر سے بڑا قلق ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ ان کے درجات خوب خوب بلند فرمائے اور سب عزیزوں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین! اُن کیلئے ایصالِ ثواب کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین! مولانا مسعود احمد صاحب کی خدمت میں میرا سلام اور تعزیت عرض کر دیں۔ میں بیمار ہوں۔ خط مشکل سے لکھ رہا ہوں۔ آپ کھانے میں احتیاط رکھیں۔ بالکل اُبلا ہوا کھانا کھایا کریں اور شہد ۲/۳ مرتبہ روز (پانی میں گھول کر) پیا کریں۔ اللہ تعالیٰ شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین

فقط والسلام

احقر

پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفٰے خاں

(مکتوب محررہ ۶ ر مارچ ۱۹۹۶ء)

پیرمحمد اشرف مجددی
لاہور گلبرگ

آپ کا خط پڑھ کر دلی مسرت ہوئی۔آپ کے بھیجے ہوئے تحائف کتب بھی ملے، جس کا فقیر آپ کا بے حد مشکور ہے۔اتفاق سمجھیں یا دلی مراد جانیں مجھے انہی کتب کی بے حد ضرورت تھی، آپ نے اپنے خط میں فقیر کو بہت بلند مرتبہ دیا ہے، حالانکہ میں اللہ کا بہت گناہگار بندہ ہوں۔آپ ہمیشہ ہمیشہ میری دعاؤں میں شریک ہوتے ہیں۔میری طرف سے جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ العالی کو بہت بہت سلام کہیے گا۔

(مکتوب محررہ ۴/ستمبر ۱۹۸۹ء از لاہور کینٹ)

ولیِ عصر حضرت خواجہ محمد صادق نقشبندی مجددی

یادآوری کا شکریہ۔مکتوب کے ساتھ چند کتابچے بھی ملے آپ نے عاجز پر نیک گمان کر کے یاد کیا۔اللہ تعالیٰ اجر دے۔بندہ دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دین کی خدمت کے لئے پسند فرمائے۔نیکی اور خیر کے کاموں میں مصروف رکھے۔

(مکتوب مورخہ ۲۷/ستمبر ۲۰۰۳ء جامع مسجد شریف الفردوس، اگہار کوٹلی، آزاد کشمیر)

حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری
شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

(۱)

''اس سے پہلے ''ملفوظات مظہری'' کے تین نسخے موصول ہوئے تھے، کتاب کیا ہے حسنِ صوری و معنوی کا مرقع ہے۔فقیر اس نوازش پر شکر گزار ہے۔''

(مکتوب مورخہ ۱۳/جولائی ۱۹۹۱ء)

(۲)

گزشتہ دنوں آپ جامعہ تشریف لائے لیکن فقیر ملاقات سے محروم رہا، اس کا افسوس ہے مولائے کریم پھر کوئی سبیل پیدا فرمائے گا۔بعد ازاں ''سوئے جاناں'' صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۲۵ نسخے جناب ملک لیاقت علی مسعودی کی معرفت موصول ہوئے، کرم فرمائی کا شکریہ!

ماشاء اللہ بہت عمدہ کوشش ہے، زبان و بیان میں بھی پروفیسر صاحب مدظلہ العالی کا رنگ ہے۔
اللہ تعالیٰ شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔

(مکتوب مورخہ یکم جون ۱۹۹۳ء از لاہور)

(۳)

آپ کے ارسال کردہ رسائل موصول ہوئے، الحمدللہ آپ کی لگن، محنت، نفاست اور شائستگی دیکھ کر مسرت ہوتی ہے۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بارے میں جب کوئی ایمانی نظر سے غور کرتا ہے تو اس کے سامنے عظمتوں اور رفعتوں کے دروازے کھلتے چلے جاتے ہیں۔

آپ نے "معارف صاحبکم" میں تاجدار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ایک وصف پر غور کیا تو اس میں پوشیدہ اسرار و رموز ایک کے بعد ایک کھلتے چلے گئے اور آپ نے انہیں ایک مقالہ میں قلمبند کر کے شائع کر دیا ــــــ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ کی کوششوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین!"

(مکتوب محررہ ۱۴ر جولائی ۲۰۰۳ء)

(۴)

آپ کا خیال درست معلوم ہوتا ہے کہ سلسلہ چشتیہ کے معمولات کے سلسلہ میں "سیر الاولیاء" اور "فوائد الفواد" پر اعتماد کرنا چاہیے۔

بہتر یہ ہے کہ "الوظیفۃ الکریمہ" از امام احمد رضا بریلوی کا مطالعہ کریں۔ فقیر آپ کو سلسلہ قادریہ شریفہ کے معمولات کی اجازت دیتا ہے جس طرح فقیر کو حضرت مولانا ریحان رضا خاں بریلوی اور دیگر مشائخ نے اجازت عطا فرمائی۔

(مکتوب محررہ ۱۱ر اگست ۲۰۰۳ء از لاہور)

(۵)

آپ کا طویل مکتوب موصول ہوا، آپ خوش قسمت ہیں کہ اولیاء کرام بلکہ خود سرکار

دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دیدار سے شادکام ہوئے ہیں۔

(مکتوب محررہ ۶؍رجب المرجب ۱۴۲۴ھ از لاہور)

(۶)

''آپ کا رسالہ ''نزھتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم'' موصول ہوا تھا۔۔۔۔۔۔سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں آپ نے بڑا اچھا ارمغانِ عقیدت پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی پسند فرمائیں۔

(مکتوب مورخہ ۲۲؍دسمبر ۲۰۰۳ء از لاہور)

پیرطریقت خواجہ ابوالخیر محمد عبداللہ جان مجددی

سجادہ نشین دربار عالیہ مرشد آباد شریف پشاور

(۱)

حضرت مولانا ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب علیہ الرحمہ کی وفات حسرت آیات کے بارے میں پڑھ کر بہت افسوس ہوا۔ قبلہ حضرت صاحب مدظلہ العالی نے حضرت مرحوم کے حق میں خصوصی دعائے مغفرت فرمائی اور جمعۃ المبارک کو بعد از نماز جمعہ حضرت مرحوم کی روح پُرفتوح کو ایصالِ ثواب کیلئے خصوصی مجلس ذکر وفکر ہوئی۔[۱]

(مکتوب مورخہ ۳۱؍مارچ ۱۹۹۶ء پشاور صوبہ سرحد)

(۲)

قبلہ حضرت صاحب مدظلہ العالی کی خدمت اقدس میں آپ کی طرف سے نیا تحفہ ''حسنِ خلق'' مع گرامی نامہ پیش کیا۔ بہت خوش ہوئے اور خصوصی دعا فرمائی۔

(مکتوب مورخہ ۲۵؍مئی ۱۹۹۶ء پشاور صوبہ سرحد)

۱۔ نوٹ:۔ حضرت کے خلیفہ صوفی اسرائیل الخیری نے جواب تحریر فرمایا کیونکہ حضرت کے سارے مکتوبات کے جواب وہی دیتے ہیں۔

حضرت شاہ محمد محمود الوری قدس سرہ

(حضرت صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر کے قلم سے)

آپ کے سفر ہندوستان کے متعلق حضرت قبلہ سے دریافت کرلیا ہے، آپ کی رائے گرامی اور ہدایت یہ ہے کہ اگر وہاں کی فضا پرسکون ہو، اور سیاسی حالات درست ہوں تو آپ ضرور تشریف لے جائیں اور وہاں بزرگانِ دین کے مزارات سے ضرور فیض یاب ہوں۔ ورنہ اگر وہاں حالات مخدوش ہوں تو قرآن کے ارشاد کے مطابق اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالیں''

(مکتوب مورخہ ۴/ اکتوبر ۱۹۸۲ء از حیدرآباد، سندھ)

حضرت سید محمد مختار اشرف الجیلانی علیہ الرحمہ

اولادِ امجاد حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ اشرفیہ، کچھوچھہ شریف، ضلع فیض آباد بھارت

محبی مخلصی زید حبکم سلام مسنون!

محبت نامہ پہنچا۔ آپ کی یاد تازہ ہوگئی۔ یہ آپ کی انتہائی عقیدت و محبت ہے کہ فقیر کو یاد کرلیا۔ آستانہ اشرفیہ پر دعا گو ہوں کہ مالک و مولیٰ آپ کے مقاصد کو پورے فرمائے اور دشمنوں کے شر سے محفوظ فرمائے (آمین) دشمن اگر قوی تو نگہباں قوی تر است۔ گھبرانے کی بات نہیں ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ باعزت رہیں گے۔ بشرطیکہ ایمان کامل ہو۔ تمام عزیزان سلسلہ و پرسانِ حال کو سلام مسنون۔

نوٹ:۔ اس وقت مرادآباد و مختلف مقامات کا پروگرام ہے۔ آخر شعبان تک گھر واپسی ہوگی۔

(مکتوب محررہ ۲۵/ جون ۱۹۷۵ء)

مولانا محمد منشا تابش قصوری

ناظم شعبۂ فارسی، جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

(۱)

آپ کی محبت بھری شخصیت نے مجھے خاصا متاثر کیا، پھر قلم کی جولانیاں دیکھیں۔ ہر ایک کتاب اپنے موضوع پر خوب اور محبوب ہے۔

''معارف صاحب کرم'' تو اپنی نوعیت میں منفرد و ممتاز ہے۔ بڑے ایمان افروز پیرائے میں اوصاف و کمالات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نئی جہت سے متعارف کرایا گیا ہے۔ یہ انداز نہایت دلکش، دلپذیر اور اچھوتا ہے۔ راقم اس سے استفادہ کرے گا۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔

(مکتوب محررہ ۱۳؍اگست ۲۰۰۳ء از لاہور)

(۲)

نہایت خوبصورت رسالہ ''نزہتِ مصطفےٰ'' صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نظر نواز ہوا۔ صوری و معنوی خوبیوں سے مرصع، اختصار کے باوجود پیار سے بھرپور ہے۔ جمالیات و کمالیات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خلاصہ نظم و نثر سے معمور اور کلمات طیبات سے قاری مسرور ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ عقیدت و محبت کا یہ نذرانہ یقیناً آپ کے عشق کا مظہر ہے۔ جسے جاودانی قبولیت میسر ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ!

(مکتوب محررہ ۸؍نومبر ۲۰۰۳ء از لاہور)

مولانا نقیب الرحمن

عیدگاہ شریف، راولپنڈی

''جہانِ امام ربانی'' مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے عظیم منصوبے کے لئے جس طرح آپ رات دن محبت و عقیدت اور محنت سے کام کر رہے ہیں۔ اللہ کریم آپ کو نمایاں کامیابی سے ہمکنار فرمائے۔ آمین!

(مکتوب محررہ یکم جولائی ۲۰۰۳ء راولپنڈی)

ڈاکٹر نور محمد ربانی علیہ الرحمہ، مدینہ منورہ

(۱)

''آپ کا ارسال کردہ گرامی نامہ موصول ہوا، دلی خوشی کا باعث ہوا۔ آپ نے جو شیروانیاں مدینہ منورہ بھیجی تھیں۔ ان کا پتہ مجھے ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب نے بھیجا تھا۔ میں نے ان کو فون کر کے بلا لیا۔ وہ تشریف لائے اور شیروانیاں گھر تک پہنچا دیں۔ آپ نے جو نئی شیروانی سلا کر بھیجی ہے۔ بصد صدری کے وہ شیروانی آج میں نے جمعہ کے روز پہنی ہے اور اسی کے ساتھ میں حرم شریف میں نماز کے لئے گیا۔ سلائی بالکل صحیح ہے۔ میں آپ کیلئے دعا کرتا ہوں۔ اس کرم کے لئے اللہ تعالیٰ آپ کو فلاح دارین عطا فرمائے اور آپ کا صلوٰۃ و سلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔''

(مورخہ ۴رذی القعدہ ۱۴۱۴ھ۔ مدینہ منورہ)

(۲)

''ہم آپ کی کتاب معارف درود (درود مظہری) کی کامیابی اور اس کے مقبول عام ہونے کیلئے بارگاہِ رسالت میں دعا کرتے ہیں۔

عشاء کے فرضوں سے پہلے جو دو رکعت نفل پڑھنے کی ہدایت کی تھی تو اس میں پہلے رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ والضحیٰ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح پڑھیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس نماز کی تعلیم فرماتے ہوئے فرمایا کہ:

''اگر تم اس طرح سے نماز پڑھو گے تو کبھی مجھ سے جدا نہ ہو گے۔''

(مکتوب محررہ ۱۰ر محرم الحرام ۱۴۱۵ھ)

(۳)

جناب محترم ایچ آر خاں کے بدست جناب کا ارسال کردہ نوازش نامہ موصول ہوا۔ باعث خوشنودی قلب عاجز ہوا۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کے غلاموں کے صدقے آپ کے

درجات بلند فرمائے آمین! آپ کی کتاب ''دل کی ٹھنڈک'' صرف دیکھ کر ہی آنکھوں کو راحت نصیب ہوئی۔ پھر انتساب پڑھ کر راحت قلب جان میسر ہوا۔ آپ نے جن اصحاب واصحابہ رضی اللہ عنہم وعنہما اور بزرگانِ دین، حضرت دباغ، امام غزالی، الخ کے حوالے سے درود کی فضیلت اور اہمیت جس انداز سے بیان کی ہے وہ دل کو موہ لینے والی ہے اور صاحب عقل وخرد کو اس سے استفادہ ہونا چاہیے آپ نے اہم درودوں کو جمع کر کے درود خوانوں پر بڑا احسان کیا ہے۔''

(مکتوب محررہ ۱۹۹۴ء از مدینہ منورہ)

برادرانِ طریقت کی نظر میں

محمد عبدالسمیع مظھری علیہ الرحمہ

برادر محترم حضرت شیخ نوراللہ مرقدہٗ (مفتی اعظم شاہ محمد مظہراللہ) نے جو بھی باتیں و ارشادات عالیہ صبر وشکر، تسلیم ورضا کے متعلق تحریر فرمائے تھے اس کا پورا عکس آپ کے نامہ میں مرقوم ہے۔ رابطہ پیر کے متعلق جو بھی آپ نے تحریر فرمایا ہے وہ حضرت مرشد کے ایک صاحبزادے نے بھی تحریر فرمایا تھا ـــــ اللہ کا شکر ہے کہ آپ کو حضور سے بہت فیضان حاصل ہوا اور آپ پر اُن کی نظر کرم ہے۔ خانقاہ مسعودیہ مظہریہ کراچی میں کس جگہ ہے، مطلع فرمائیں۔

(مکتوب مورخہ ۲۳ر شوال المکرم ۱۴۱۰ھ، از کراچی)[۱]

نویدعظمت

چکلالہ، راولپنڈی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

نور دیدۂ محبت ومروت مولانا جاوید اقبال مظہری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں آپ کا بھلا کرے۔ آمین!

جناب کی جانب سے ارسال کردہ تحفۂ کتب بمعہ عنایت نامہ مورخہ ۶ر اگست ۱۹۹۳ء

۱۔ موصوف کا پورا کنبہ حضرت قبلہ مسعود ملت سے بیعت ہے۔

کوموصول ہوا۔یادآوری کاشکریہ۔خط پڑھنے کے بعد جوخوشی ہوئی،اُس کیلئے کیاعرض کروں؟ کافی غوروخوض کے باوجودابھی تک کوئی ایسالفظ نہیں مل سکا جوجواب میں لکھوں،ارسال کردہ خط کونہ جانے کتنی دفعہ پڑھ چکاہوں،صاحب آپ کے یہ الفاظ:

''خط حضرت صاحب قبلہ کو دکھایا،حضرت قبلہ نے مُسرت کا اظہار فرمایااوردعا سے نوازا۔آپ کسی قسم کابار اپنے دل پر نہ لیں۔احقر آپ کو پہلے ہی معاف کرچکا ہے اورایک مرتبہ پھرآپ کودل سے معاف کرتا ہے۔حضرت صاحب قبلہ کادل آپ کی طرف سے صاف ہے۔مولیٰ تعالیٰ آپ کوخوش وخرم رکھےاورخوب خوب نوازے۔''

صاحب یقین جانیں یہ الفاظ میری روح کی گہرائیوں تک اُتر گئے۔ہرچند کئی دن گزرے،جب بھی خیال آتا ہے ہر باراک نئی لذت محسوس ہوتی ہے۔اب تو کچھ معمول سا ہوگیاہے۔کاش،ایسی کیفیت لفظوں میں بیان ہوسکتی۔بھلاایسا کب ہوسکتاہے؟

جناب نے جوعظیم احسان میری ذات پرفرمایااُس کیلئے ساری عمرممنون رہوں گا۔ ارسال کردہ کتابیں میرے لئے عظیم تحفہ ہیں۔میری ۲۹ رسال گزری زندگی میں کسی نے اتنی محبت سے نہ نوازاجتنا کرم سرکار نے فرمایا۔عالی جاہ! دُعا گوہوں اللہ تعالیٰ اجر کثیر دے۔آمین! واضح رہے صرف ڈاک ٹکٹ ہی ارسال فرمائے گئے تھے۔منی آرڈرارسال نہیں کیا گیا۔

میرے اُستادِمحترم جناب شفیق الرحمٰن قادری صاحب مدظلہ حضرت قبلہ مسعودصاحب کی کتاب (جوآپ نے ارسال فرمائی) کے ہمراہ تشریف لائے،آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں،کچھ کہنا چاہتے تھے مگرالفاظ ساتھ نہیں دے رہے تھے۔بڑی مشکل سے کہا:''جانِ جاناں'' کیلئے میرے جذبات سے مظہری صاحب کوآگاہ کردیجئے گا۔بڑی مشکل سے فرمانے لگے:

''پروفیسر صاحب دورحاضر میں السواد الاعظم اہل سنت وجماعت کے برسرپیکارلشکر جرار کے ہراول دستوں میں ہیں۔حضرت صاحب قبلہ کی شب وروز کی محنت شاقہ نے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے نظریات پرنصف صدی سے پڑی گرد کودھوڈالا ہے۔ اعلیٰ حضرت بریلوی کوروشناس کرانے کیلئے ڈاکٹرصاحب کی خدمات کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں۔زبان وادب کابڑاستھرا ذوق رکھتے ہیں اوراپنے اندازتحریرواسلوب

نگارش کے تو وہ خود ہی موجد ہیں۔ تحقیقی مواد تاریخی وسوانحی مضامین اس قدر دلچسپ، شیریں اور ذوق افزا بنا کے پیش کرتے ہیں کہ ذوق عش عش کر اٹھتا ہے۔ اور وجدان جھوم جھوم جاتا ہے۔ اور قاری پورے مضمون کو ختم کئے بغیر کنارہ کش نہیں ہوتا۔ قدرت نے حلاوت بیان کی جو دولت آپ کو عطا فرمائی شاید ہی"

..........مندرجہ بالا الفاظ کوئی بار عرض کرتے رہے۔

حضرت صاحب قبلہ نے "جانِ جاناں" میں، سمندر تحقیق وتجدید کی عمیق گہرائیوں میں غوطہ زن ہو کر جو نادر موتی کتاب میں پروئے ہیں، وہ اپنی نظیر نہیں رکھتے۔ ان کے قلم سے حق کے ماسوا کچھ نہیں ٹپکتا۔ اللہ عزوجل اپنے پیارے محبوب کی زلفوں کے صدقے پروفیسر صاحب کے علم وفضل خصوصاً عمر میں اضافہ فرمائے، حضرت صاحب قبلہ کو فقیر کی باقی زندگی مل جائے اور آپ کا سایہ رحمت عوام اہل سنت پر قائم ودائم رہے۔ آمین ثم آمین!

اُستاد محترم کی گزارش ہے کہ "جانِ جاناں" بذریعہ وی پی چار عدد ارسال فرمائیں۔ تاکہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے دوستوں کو تحفہ ارسال کر سکوں۔ خیال رہے عید میلاد سے پہلے چاروں کتب موصول ہو جائیں۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو اطلاع ضرور دیجئے گا۔ اگر پنڈی اسلام آباد میں جناب سید پیرزادہ محمد طاہر مظہری صاحب کے ہاں دستیاب ہوں تو انہیں فون پر ضرور اطلاع دیجئے گا۔

عالی جاہ! حضرت صاحب قبلہ کی خدمت میں قدم بوسی عرض کیجئے گا۔ انشاء اللہ ملاقات ضرور ہوگی۔ آپ آئے مگر شاید قسمت میں ایسا ممکن نہ تھا۔ دُعاؤں میں ضرور یاد فرمائیں نوازش ہوگی۔

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روزِ محشر عُذر ہائے من پذیر
در حسابم را تُو بینی ناگزیر
از نگاہِ مصطفےٰ پنہاں بگیر (اقبال)

طالب دُعا
احقر: نوید

عوام اہل سنت کی نظر میں

حاجی محمد نواز۔شورکوٹ ضلع جھنگ

آپ کی عنایت کردہ کتاب مل گئی۔اتنی اچھی کتاب لکھنے پر میں آپ کو مبارک باد دیتا ہوں، جو کہ میں نے اسی دن یعنی اتوار کو ایک ہی نشست میں پڑھ لی۔اللہ تعالیٰ آپ کے علم اور عمل میں اور زیادہ برکت دے۔

میرے آقائے نعمت حضرت ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کی مولائے کریم عمر میں برکت دے جس طرح آپ مجھ جیسے کم علم ،عمل کی اپنی تصانیف سے رہنمائی کر رہے ہیں اور مریدین کی تربیت کر رہے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی دین ہے، کیونکہ ۱۳ ذیقعد کو میں آپ کی زیارت کر کے واپس جب کراچی سے شورکوٹ روانہ ہوا تو بار بار دل اس طرف مائل ہو رہا تھا کہ واقعی آپ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

(مکتوب محررہ ۳/جون ۱۹۹۲ء از شورکوٹ، جھنگ)

مرید طریقت کی نظر میں

مسرت جہاں مظہری

۷۸۶

بخدمت جناب عزت مآب حضرت پیرومرشد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خدائے بزرگ وبرتر کی بے پناہ حمد وثنا اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کروڑوں درود وسلام کے بعد عرض خدمت ہے کہ ہم تمام لوگ بفضل تعالیٰ خیریت سے ہیں اور دادا پیر صاحب کے فیض سے مالا مال ہو رہے ہیں۔اللہ کریم ہم پر دادا پیر قدس سرہ العزیز کی نظر اسی طرح قائم رکھیں۔آمین! اور ان کے فیض سے فیض یاب ہوتے رہیں۔

محترم پیر صاحب آپ کی دعاؤں سے ہم نے اپنی چھوٹی بہن کا نکاح ۲۸/جون کو کر دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنے گھر میں خوش رکھے۔آمین! بہن بہت خوش ہے لوگ بھی ابھی تک تو

اچھے ہیں اور شوہر بھی۔ شوہر کافی محنتی بندہ ہے دو جگہ کام کرتا ہے اور واٹر بورڈ میں الگ کام کرتا ہے۔ امید تو بہت نظر آتی ہے کہ وہ لوگ نبھا دیں گے آگے اللہ مالک ہے۔ آپ بھی ہماری بہن کے لیے دعا فرمائیں۔

امی جان کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے بس پسلیوں کے پاس اور پیروں میں جو تکلیف ہے وہ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ جس کی وجہ سے امی چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔ آپ دعا فرمائیں کہ اللہ پاک امی کی تکلیف کا خاتمہ فرمائے اور انہیں صحت عطا فرمائے۔ آمین!

محترم مرشد یہ کام کرنے سے کچھ رشتہ دار طرح طرح کی باتیں کررہے ہیں، کوئی بھی بے بنیاد بات کو پکڑ کر کچھ نہ کچھ کہہ دیتے ہیں۔ بہن کے معاملے میں پہلے جو لوگ شامل تھے بھائی صاحب نے انہیں نکاح میں شامل نہیں کیا اور نکاح بھی دس پندرہ افراد کے درمیان سادگی سے ہوا جیسا کہ آپ کا حکم تھا۔ جن لوگوں کو شامل نہیں کیا وہی باتیں بنا رہے ہیں۔ ہمیں تو اس بات پر فخر رہا ہے کہ ہماری ایک ایسی بہن جو صحیح طور پر بول بھی نہیں سکتی اس کا رشتہ ایک جگہ ہو کر ختم ہونا اور دوسری جگہ فوری طور پر ہو جانا کسی معجزے سے کم نہیں ہے۔ یہ سب کرم تو اسی سلسلہ کا ہے جس سے ہم وابستہ ہیں۔ ورنہ آج کل اچھی اچھی لڑکیاں گھروں میں موجود ہیں اور والدین اچھے رشتہ کے انتظار میں ہیں۔ اللہ پاک ہماری بہن کو بھی عقل عطا فرمائیں اور اپنا گھر بنا سکے۔ آمین!

محترم پیر صاحب! بھائی صاحب نے ہمارے بارے میں کچھ نہ کچھ تو ذکر کیا ہوگا۔ جو پروپوزل آیا ہے۔ ان لوگوں کے کہنے کے مطابق بہت اچھے لوگ ہیں۔ جو بھی ہیں بہر حال ہماری خواہش ہے کہ آپ اس پر غور کریں کہ ہمارے لیے کیا بہتر ہوگا۔ ہم چاہتے ہیں کہ جو فیصلہ ہو وہ آپ کی جانب سے ہو۔ ہم نے ہمیشہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد دادا پیر صاحب کے طفیل مانگا ہے۔ چاہے وہ ہمارے لیے اچھا ہو یا برا۔ بہت سے لوگوں نے امی سے کہا کہ آپ کی لڑکی پر بندش ہے آپ فلاں جگہ جائیں یا فلاں وظیفہ پڑھیں۔ مگر ہم نے الحمدللہ جب بھی کہا یہی کہا کہ ملے گا تو ہمارے دادا پیر صاحب کے طفیل ملے گا ہم کہیں نہیں جائیں گے اور نہ ہی کسی کا دیا ہوا وظیفہ پڑھیں گے۔ ہاں اگر ہمارے مرشد صاحب کہیں گے یا وہ کوئی وظیفہ دیں گے تو ہم کرلیں ورنہ نہیں۔ جب ہمارے سر پر بادشاہوں کا ہاتھ ہے تو ہم

فقیروں کے پاس کیوں جائیں۔ خیر اللہ تعالیٰ نے ہم پر بڑا کرم کیا اور بہت سی مشکلات کو دور کر دیا ہے۔ انشاء اللہ آگے بھی اللہ تعالیٰ بہتر کرے گا۔ آمین!

آج عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محفل ہے۔ نیت تو ہے کہ شرکت کریں باقی اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو ضرور پہنچیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ!

دُعاؤں میں ہمیں یاد رکھیں ہماری جانب سے بھابھی صاحبہ کی خدمت میں قدم بوسی اور بچوں کو دعا پیار۔

عرضی گزار

مسرت جہاں مظہری

دانشوروں کی نظر میں:

نمبر شمار	اسمائے گرامی	مقام ترسیل
۱	ارم رشید طاہر خیلی	پشاور
۲	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری	کراچی
۳	ڈاکٹر رشید احمد خاں طاہر خیلی	پشاور
۴	سعدیہ راشد	کراچی
۵	سید شبیر حسین شاہ زاہد	اسلام آباد
۶	مسز صوفیہ دارا	کراچی
۷	پروفیسر ڈاکٹر ظفر سعید	کراچی
۸	حکیم عبدالحمید	دہلی
۹	پروفیسر عبدالرحمٰن قادری	میر پور خاص، سندھ
۱۰	پروفیسر فیاض احمد خاں کاوش	میر پور خاص، سندھ
۱۱	پروفیسر محسن احسان	پشاور
۱۲	بیگم ممتاز مرزا	دہلی
۱۳	محمد ایوب شاہد	کراچی
۱۴	حکیم محمد سعید	کراچی
۱۵	صوفی محمد عبدالستار طاہر	لاہور کینٹ

محترمہ ارم رشید صاحبہ ـــــ ماہر تعلیم

صاحبزادی ڈاکٹر رشید احمد خاں طاہر خیلی

آپ کا خط اور کتابوں کا تحفہ موصول ہوا، جو کہ میں نے پڑھیں، اور اس بات کا احساس ہوا کہ ہمارے ملک میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں۔ آپ ہم کو اور بھی اچھی اچھی کتابیں لکھ کر بھیجیں تا کہ اس سے ہم بھی فائدہ اُٹھائیں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں۔ میں آپ کیلئے دعا کروں گی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور ہمت دے تا کہ آپ علم کی خدمت کر سکیں۔

(مکتوب مورخہ محررہ ۱۶؍ جولائی ۱۹۹۵ء از پشاور)

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری، کراچی

قابل مبارکباد ہیں محترم مولانا جاوید اقبال مظہری زید عنایۃٗ کہ جنہوں نے صلوٰۃ وسلام اور قیام کے حوالے سے ایک مختصر و جامع رسالہ ترتیب دیا۔ اس رسالے کی مقبولیت کا اندازہ فقط اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جونہی اس رسالہ کی ترتیب کا کام شروع ہوا۔ بارگاہِ رسالت مآب سے فاضل مرتب کیلئے حاضری کا اذن آ گیا۔ پھر موصوف نے مدینہ طیبہ کی پُر کیف فضاؤں میں رحمت و نور کی برسات میں نہا کر واپسی میں رسالہ مکمل کر کے شائع کیا۔

اس رسالہ کی اصل محرک محترمہ صوفیہ دارا کے دل کی آواز تھی جو فاضل مرتب نے سنی اور پھر اسے رسالے کی صورت دوسروں تک پہنچانے کا اہتمام کیا۔

رب مصطفٰے (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ان دونوں حضرات کے ساتھ ساتھ ہم سب مسلمانوں کو بھی دنیا کی طرح قبر و حشر میں بھی کھڑے ہو کر صلوٰۃ وسلام پیش کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین!

قبر میں ہو جب بسیرا   آ کہ چمکے نور تیرا
دور ہو جائے اندھیرا   بھیج کہ نادم یہ تیرا
یا نبی سلام علیک   (تعلیم)

(محررہ: ۲۰؍ ذیقعد ۱۴۱۵ھ / ۲۱؍ اپریل ۱۹۹۵ء)

ڈاکٹر رشید احمد خاں طاہر خیلی

سابق شیخ الجامعہ پشاور یونیورسٹی

آپ کا اقبال بلند ہو، آپ کا ارسال کردہ پیکٹ آج صبح مجھے محسن احسان صاحب نے پہنچایا، میں آپ کا ازحد شکریہ ادا کرتا ہوں اور ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے اور ارم رشید کو نیک تمناؤں اور دعاؤں ۔سے یاد کیا، میں آپ کا ازحد ممنون ہوں۔

میں نے تعلیم علی گڑھ یونیورسٹی میں حاصل کی اور یہ زمانہ ۵۱۔۱۹۴۵ء کا تھا جب ہندوستان کی آزادی کیلئے کشمکش زوروں پر تھی جس میں بھرپور حصہ لیا۔نوابزادہ لیاقت علی خان مرحوم ومغفور کا الیکشن ۱۹۴۶ء میں میں گاؤں گاؤں گھوما۔میرے ساتھ اس مہم میں دس طلباء بھی شامل تھے۔اب اس ملک اور قوم کی عنانِ آپ نوجوانوں کے ہاتھ ہے خدا آپ لوگوں کو ہمت دے کہ پاکستان کو پھولا پھلا دیکھ سکوں۔

(مکتوب محررہ مورخہ ۲۰ رمئی ۱۹۹۶ء، از پشاور)

محترمہ سعدیہ راشد

صدر ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان [۱]

(۱)

کتب ''معارف صاحبکم'' اور ''سرکار دوعالم اور خواتین'' ملیں ۔قیمتی دینی تحائف کیلئے میں تہہ دل سے آپ کی شکرگزار ہوں۔اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔شہید پاکستان حکیم محمد سعید کے مکتوبات جمع کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ان کے خطوط یا خطوں کی فوٹو کاپی جو آپ کے پاس ہیں اگر آپ ارسال فرمادیں تو خوشی ہوگی۔ہمدرد کی تاریخ مرتب کرنے اور شہید پاکستان کے کارناموں کو یکجا کرنے میں یہ خطوط معاون ہوں گے۔

(مکتوب محررہ ۱۶ ر مارچ ۲۰۰۳ء از کراچی)

(۲)

گرامی نامہ موصول ہوا۔اس کے ساتھ آپ کی تازہ نگارش ''نزہت مصطفےٰ صلی اللہ

۱۔ حکیم محمد سعید کی صاحبزادی۔

علیہ وآلہٖ وسلم" بھی ملی۔ اس ہدیۂ علمی کیلئے شکر گزار ہوں۔

آپ نے صحیح لکھا ہے کہ جتنا ہمارا ظاہر و باطن پاک وصاف ہوگا اتنی ہی زیادہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رفعتِ شان نظر آئے گی۔

(مکتوب محررہ ۱۳ رنومبر ۲۰۰۳ء از کراچی)

سید شبیر حسین شاہ زاھد

ٹریننگ ڈائرکٹریٹ، نیول ہیڈکوارٹر، اسلام آباد

۵/ مارچ ۱۹۹۰ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گرامی محترم جناب جاوید اقبال مجددی مظہری صاحب

السلام علیکم

آپ کا ۳۱/ جنوری کا مرقومہ محبت نامہ مل گیا ہے۔ جواب میں کچھ تاخیر ہوگئی ہے۔ معذرت خواہ ہوں۔ امید ہے کہ آپ ہر طرح سے بخیر وسلامت ہوں گے اور علم ودین کی ترویج میں مصروف ہوں گے۔

آپ کو میرے نام سے شاعر ہونا لگا ہے جب کہ بقول میر امّن: "نہ میں شاعر نہ شاعر کا بھائی ہوں۔" لکھنے کے میدان کا راہی ضرور ہوں۔ مجھے امید واثق ہے کہ آپ کو صرف نظمیہ کلام سے ہی لگاؤ نہ ہوگا۔ بلکہ نثریہ تحریر سے بھی پیار ہوگا۔ بہر حال اگر آپ فرمائیں۔ تو میں "عقیدہ ختم نبوت" پر بڑے سائز کا تمیں صفحات کا ایک مقالہ آپ کو بھجوار ہا ہوں کہ اس موضوع پر بندہ کا لکھنے کا اور مطالعہ کا پچھلے چھ سات سال کا تجربہ ہے۔ ایک تو آپ کو میرے اندازِ تحریر سے تعارف ہو جائے گا اور دوسرا "معیارِ تحقیق" بھی آپ کے علم میں آجائے گا۔ پھر مجھے امید ہے کہ اگر میری اس تحریر نے آپ کی نظر میں کوئی مقام پالیا۔ تو اشاعت کے مراحل سے آپ گزار کر میری حوصلہ افزائی خود ہی فرمادیں۔ اس سلسلے میں آپ کی بزرگانہ ومشفقانہ رائے کا منتظر ہوں۔

آپ یقیناً امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی احمد سرہندی علیہ الرحمہ سے نسبت کی وجہ

سے مجددی ہیں اور حضرت مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃ اللہ علیہ یا حضرت شاہ محمد مظہر اللہ رحمہ اللہ علیہ کے توسط وفیض سے مظہری ہیں۔امید ہے کہ آپ میری تائید یا تصحیح فرمائیں گے۔اسی تعلق کے حوالے سے جو آپ کو امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ سے ہے۔میں آپ سے تعاون کرنا چاہتا ہوں۔اس لئے کہ آپ ابھی تک کے تعارف سے مجھے ایک علم دوست اور علم پرور شخصیت نظر آتے ہیں۔

مجددی صاحب اس وقت امام ربانی پر ایک تحقیقی مقالہ ''اتباعِ محمدی اور ختم نبوت تعلیمات امام ربانی'' زیر تکمیل ہے۔فل اسکیپ کے بائیس صفحات لکھے جا چکے ہیں۔گمان غالب ہے کہ تیس پینتیس صفحات تک ضخامت ہو جائے گی۔جو کتابی سائز کے پچاس پچپن صفحات بنیں گے۔میں نے اسلام آباد/ راولپنڈی کی متعدد لائبریریوں کی خاک چھانی۔مگر مجھے امام ربانی علیہ الرحمہ کی صرف دو تصانیف دستیاب ہو سکی ہیں:''مبداء ومعاد اور معارف لُدنیہ'' آپ کی ایک شاہکار تصنیف جو دراصل میرے موضوع سے متعلق ہے:''اثبات النبوۃ'' کا عربی متن کافی تلاش وبسیار کے بعد لاہور کے ایک کرم فرمانے فوٹو اسٹیٹ کروا کے بھیجا ہے۔حالات وتعلیمات مجدد کے متعلق بھی مجھے اگرچہ آٹھ دس کتابیں ملی ہیں لیکن پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کی وقیع تصنیف مجھے کہیں سے نہیں مل سکی۔اور مکتوبات کی تین جلدوں کے علاوہ بھی مجھے حضرت مجدد کی دوسری تصانیف نہیں مل سکی ہیں۔

آپ سے عرض یہ کرنا چاہتا ہوں کہ ''اثبات النبوۃ'' کا اردو ترجمہ اگر آپ ذرا جلدی سے کہیں سے ڈھونڈ کر مجھے بھجوا سکیں تو یہ میرے موجودہ مقالہ میں آپ کی طرف سے بزرگانہ معاونت ہوگی۔باقی تصانیف کے سلسلے میں اگر آپ علم پروری کرتے ہوئے عنایۃً یا عاریۃً کوشش فرماسکیں۔تو بندہ بہت ممنون ہوگا۔آپ کا بھی اور حضرت مجدد کا بھی کہ جن کے توسط نے آپ کو میری معاونت کرنے پر ابھارا ہے۔یاد رہے کہ ''حضرت مجدد اور حدیث نبوی سے استنباط'' کے موضوع پر میں ایک مستقل تصنیف کا ابتدائی خاکہ تیار کر چکا ہوں۔درج بالا تین کتب کے علاوہ آپ علیہ الرحمہ کی تصانیف اس کتاب کی ترتیب میں میری بہت زیادہ معاون

ثابت ہوگی۔اس سلسلے میں ''اثبات النبوۃ'' کے اردو ترجمہ کے ساتھ ساتھ آپ کی رائے کا انتظار کررہا ہوں۔

''جانِ جاناں'' کی پانچ جلدوں کی قیمت چند دنوں تک روانہ کردوں گا۔انشاء اللہ اور آپ کے خط کا منتظر رہوں گا۔سلام اور آداب کے ساتھ اب اجازت چاہوں گا کہ فجر کی نماز کا وقت ہورہا ہے۔

ایک اور خط کی کاپی بھی منسلک کررہا ہوں،اس سے آپ کو میرے عقائد،نظریات اور پروگرام کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

خدا حافظ

آپ کا مخلص

سید شبیر حسین شاہ زاہد (ایم۔اے)

مسز صوفیہ دارا

کراچی پبلک سکول،کراچی

محترم جاوید اقبال مظہری صاحب نے کتاب ''صلوٰۃ وسلام'' مجھ ناچیز کی فرمائش پر تحریر کی۔اس کتاب کو پڑھ کر قلب وذہن روشن ہوگئے اور ایک بات جو بہت عرصے سے وضاحت طلب تھی۔معلوم ہوگئی۔آپ نے جس کاوش سے یہ کتاب تحریر فرمائی ہے میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ بلاشبہ آپ شمع رسالت کے جاں نثار پروانوں میں سے ایک ہیں۔اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اللہ پاک سرکارِ مدینہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل محترم جاوید اقبال مظہری صاحب کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور مسلمانانِ عالم اس سے مستفیض ہوتے رہیں۔آمین!

سرفراز آفاق میں وہ رہنما مینار ہیں
روشنی سے جن کی ملاحوں کے بیڑے پار ہیں

(مسز صوفیہ دارا۔۱۸؍جنوری ۱۹۹۵ء)

پروفیسر ڈاکٹر ظفر سعید

وائس چانسلر، جامعہ کراچی، کراچی

17th September, 2003

Dear Mazhari Sahib, السلام علیکم

I thankfully acknowledge the comlimentary copies of your following valuable publications which you kindly sent alongwith your letter dated 11.9.2003.

1 Ma'araf-e-Sahibukum
2 Qaseed-e-Mirajia
3. Sarkar-e-Do Aalam aur Khawateen

I appreciate your deep love and attention with our Prophet (P B.U.H) and the valuable teachings of Islam.

I am sending these publications to our Central Dr.Muhammad Husain Library where the teaching faculty and the students will benefit from the booklets.

Yours sincerely

Prof.Dr.Zafar Saied Saify

حکیم عبدالحمید

برادرِ بزرگ حکیم محمد سعید

آپ کے ہمدردانہ جذبات اور تسلی بخش الفاظ نے رنج وغم اور صدمات سے پُر لمحات میں میری دلی ودماغی کیفیت کو بڑی حد تک سہارا دیا ہے۔ آپ جیسے مخلص احباب اس کشمکش اور رنج وغم کے لمحات میں تقویت پہنچانے کا اہم ذریعہ ہوتے ہیں۔ میں آپ کے مخلصانہ جذبات کے لئے شکر گزار ہوں۔"

(مکتوب محررہ ۲۹/ اکتوبر ۱۹۹۸ء از دہلی)۱

۱۔ حکیم محمد سعید کی شہادت پر خط ارسال کیا تھا جس کا جواب مرحمت فرمایا۔

پروفیسر عبدالرحمن قادری

ضلعی ناظم اعلیٰ جماعت اہل سنت پاکستان میرپور خاص، سندھ

قابل صد آفرین و تحسین فخر اہل سنت جناب جاوید اقبال مظہری مدظلہٗ

کتنی تحائف موصول ہوئے۔ کرم نوازی کا شکریہ۔ خاص طور پر کتاب ''معارف صاحبکم'' کا مطالعہ پُر کیف رہا۔ معراج شریف کی شب جاری ہے۔ ''معارف صاحبکم'' کے مطالعہ کے بعد آپ کی یاد کی طرف قلم اُٹھایا۔ دوران مطالعہ فیضانِ مظہری آب و تاب پر نظر آیا۔ اور ''صاحبکم'' کے اسرار و معارف کی برسات دیکھ کر بے ساختہ آپ کی خدمت میں صاحب معارف صاحبکم'' جاری ہوا۔ درحقیقت یہ ثمر ہے آپ کی فرمانبرداری طریقت کا۔ کیوں نہ ہو کہ آپ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی طرف عطائے مفتی اعظم ہیں۔

اللہ عزوجل آپ کے قلم کو ابد تک سایۂ مسعود ملت سے فیض یاب رکھے آمین!

(مکتوب محررہ ۲۹ر ستمبر ۲۰۰۳ء از میرپور خاص، سندھ)

پروفیسر فیاض احمد خاں کاوش

میرپور خاص، سندھ

''آفتاب ہدایت'' کا مطالعہ کر کے آنکھیں چکاچوند ہو گئیں ''آفتاب ہدایت'' واقعی ''آفتاب ہدایت'' ہے۔ برادرم جاوید اقبال مظہری مدظلہ نے آپ کی خلافت کا حق ادا کر دیا قلم ایسا رواں کہ جیسے دریا کی روانی۔ اختصار ایسا کہ سمندر ایک بوند پانی۔ شوکت الفاظ ایسی کہ ہر جملہ تاج سلطانی۔ کتاب کیا ہے۔ مدحت مفتی اعظم ہند (شاہ محمد مظہر اللہ) کی سیرت و کردار کا روشن آفتاب ہے جو نصف النہار پر چمک رہا ہے۔

(مکتوب بنام پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، محررہ ۱۶ر فروری ۱۹۹۴ء۔ از میرپور خاص، سندھ)

پروفیسر محسن احسان

حیات آباد، پشاور

محترمی، السلام علیکم

آپ کا خط اور پارسل مل گیا تھا۔ اسکے علاوہ طاہر خیلی صاحب والا بنڈل بھی موصول

ہو گیا۔ بے حد شکریہ!

میں نے ان کتابوں کو دیکھا آپ کی مذہب کے ساتھ شدید وابستگی اور خدا اور رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات کے ساتھ بے پناہ لگاؤ آپ کے دینی جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔ آپ جیسے نیک پارسا اور صالح جوان ہی کشادہ نظری اور فراخ دلی کے ساتھ دین و مذہب کی صحیح خدمت کر سکتے ہیں۔ اسلام نے ہمیں رواداری، محبت، اخلاص و احترام، صبر و ایثار اور ایسی بہت سی دیگر اقدار پر عمل کرنے کی تلقین کی ہے۔ ہم یہ سب کچھ بھلا بیٹھے ہیں اور بہت ادنیٰ قسم کی خدمات میں نہ صرف اسلام جیسے اعلیٰ مذہب کو بدنام کر رہے ہیں بلکہ ملک وقوم کے لئے بھی ندامت کا باعث بن رہے ہیں۔

میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ جیسے تازہ فکر رکھنے والے لوگوں کی ایک قلیل جماعت بھی ہمیں تنگ نظری کے دائرے سے باہر نکال سکتی ہے۔

اللہ آپ کو ہمت دے کہ آپ اس نیک کام کو جاری رکھیں اور اخوت و محبت، یک جہتی و برابری کے پیغام کو ہر گھر تک پہنچا سکیں اس کی ہمیں شدید ضرورت ہے۔ ملک اور ملت آجکل عجیب دوراہے پر کھڑے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ محبتوں کے اس پیغام کو پوری توجہ کے ساتھ سننے کی کوشش کریں گے۔

میں تمام کتابیں تو نہیں پڑھ سکا۔ انشاء اللہ آہستہ آہستہ سب ختم کروں گا اور آپ کے خیالات سے مستفید ہونے کی ہر ممکن کوشش جاری رکھوں گا۔

ڈاکٹر مسعود احمد صاحب کی تصانیف کا انتظار رہے گا۔

میری تین کتابیں "ناتمام، ناگزیر اور نارسیدہ" چھپ چکی ہیں۔ "نارسیدہ" اپریل تک چھاپنے کا پبلشر نے وعدہ کیا ہے۔ "اجمل و اکمل" نعتیہ کلام کا مجموعہ بھی وسط اپریل میں چھپ جائے گا۔ خدا کرے آپ خیریت سے ہوں۔

دوستوں کو سلام

فقط

محسن احسان

محترمہ ممتاز مرزا مرحومہ (دھلی)

''عزیزم جاوید میاں، دعائیں

تمہارا رجسٹرڈ خط ابھی ابھی ملا۔

مرازجی جس شان اور آرام سے تھے ویسے ہی چلے گئے، ابھی تھے اور ابھی نہیں۔ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے اور محبوب الٰہی سے دعا مانگتے تھے کہ ''نزع کی تکلیف نہ ہو''۔ سو اللہ نے انہیں اس سے محفوظ رکھا۔ انتقال سے پہلے درودتاج پڑھ رہے تھے۔ بس گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹے میں سب کچھ ہوگیا۔ میں تمہارا شکریہ ادا کر کے اس محبت اور خلوص کی قدر و قیمت کم نہ کروں گی۔ کراچی آنے کا ابھی تو کوئی پروگرام نہیں ہے لیکن اگر کبھی آئی تو تمہارے ہاں ہی ٹھہروں گی۔ ۷/اکتوبر کو چہلم ہے۔ وہاں تم قرآن خوانی کروا دینا۔ [۱]

تمہاری خالہ ممتاز

(مکتوب محررہ ۱۳/ستمبر ۱۹۸۲ء از دہلی)

محمد ایوب شاهد

مدیر اعلیٰ ماہنامہ ''قومی گزٹ''، کراچی

کُل پاکستان انجمن پنجابی سوداگران کا ترجمان

یہ بڑے نصیب کی بات ھے

جس عمرہ کی سعادت اور روحانیت سے سرشار ہوکر جناب جاوید اقبال مظہری نے بڑی پیاری کتاب ''صلوٰۃ وسلام'' تحریر فرمائی ہے۔ اُسی عمرہ کے دوران ''مسجد نبوی'' میں ان سے میری ملاقاتیں ہوتی رہیں اور وہیں ہمیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں آنسوؤں کے وہ موتی عطا ہوئے جن سے رنج والم کے بجائے وہ ٹھنڈک ملتی ہے جو صبح صبح پھولوں کے جگر کو شبنم سے حاصل ہوتی ہے۔

۱۔ بھارت کی مشہور شاعرہ تھیں، احقر کی والدہ ماجدہ کے ساتھ اسکول میں پڑھا ہے۔ احقر کی خالہ بھی ہوتی ہیں۔ موصوفہ اور اُن کے شوہر حضرت شیخ نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کے عاشق صادق تھے۔ ان کا ایک یادگار خط احقر کے نام ہے۔ اقتباس پیش کر رہا ہوں۔ ہاں محترمہ ممتاز مرزا صاحبہ سے حضرت شاہ ابوالحسن زید فاروقی کی صاحبزادیوں نے فارسی پڑھی ہے ——— جاوید

جاوید صاحب نے یہ کتاب عشق رسول میں ڈوب کر لکھی ہے اور درود و سلام با ادب کھڑے ہو کر پڑھنے کے سلسلے میں بڑی محکم دلیلیں دی ہیں۔ انہوں نے تحریر فرمایا ہے کہ:

''ہم اکثر کسی کی عزت و احترام میں کھڑے ہو کر ہی اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔''

● ــــــ اسی طرح کسی مرحوم کی یاد میں اس کی یادگار کے سامنے یا غائبانہ، اسمبلیوں میں کھڑے ہو کر عقیدت و احترام کا اظہار کرتے ہیں۔

● ــــــ حد تو یہ کہ غیر ذی روح جھنڈے کی سلامی یا قومی ترانے کے وقت کھڑے ہو کر تحسین و عقیدت پیش کرتے ہیں۔

اور کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہوتا۔

پھر اس عظیم بارگاہِ رسالت کے حضور یا تصور میں کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کرنا یوں سمجھ میں نہیں آتا۔ جو ہماری جان بھی ہیں اور ایمان بھی ہیں اور جو حیات بھی ہیں اور حیات کائنات کا اولین سبب بھی ہیں۔

حقیقت تو یہ ہے کہ جس طرح روح کے بغیر جسم مکمل نہیں ہوتا۔ اسی طرح جسم کے بغیر روح مجسم نہیں ہوتی۔ چنانچہ جس کی روح اور جس کے دل میں رسول محترم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے جذبہ احترام و عقیدت ہوگا، اس کا جسم ضرور متاثر و مودب ہوگا۔ اس لئے ضروری ہے کہ جس شخص سے سراپا اظہارِ عقیدت نہیں ہوتا اس کے دل میں محبت کا سوز و گداز پیدا کیا جائے اور جس ہستی کی شفقت و رحمت سارے عالم کے لئے ہے، اس کی خاطر کوئی جبر و جھگڑا نہ کیا جائے جب دلوں میں محبت ہوگی تو جسم خود ہی مودب ہو جائیں گے۔ پھر تو لب بھی گہربار ہو جائیں گے اور آنکھیں اشکبار ہو جائیں گی۔

میں آخر میں اس عاجزانہ عرضداشت کے بعد جناب جاوید اقبال مظہری صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں کہ عالی مرتبت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کی ہدایات اور محترمہ صوفیہ دارا صاحبہ کی تحریک اور سب سے بڑھ کر بارگاہِ رسالت سے ایک بہت ہی لطیف روحانی اشارہ پانے کے بعد انہیں یہ کتاب لکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ سچ تو یہ ہے کہ ''یہ بڑے کرم کے

ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے۔"

۵/اپریل ۱۹۹۵ء　　　　خیر اندیش۔ محمد ایوب شاہد

حکیم محمد سعید

بانی ہمدرد دواخانہ، ہمدرد یونیورسٹی

سابق گورنر، سندھ

①

"سوئے جاناں" کا ایک نسخہ مجھے مل گیا ہے میں ممنون ہوں۔

حاجیو ! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو

حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں حاضری کے لئے احترامات و اکرامات پر آپ نے اچھے خیالات پیش کئے ہیں۔"

(مکتوب محررہ ۱۰/اگست ۱۹۹۳ء، از کراچی)

②

"صلوٰۃ وسلام" آپ کی مختصر تالیف خوب ہے "میں نے اسے بیت الحکمۃ کو دے دیا ہے"

(مکتوب محررہ ۱۵/مارچ ۱۹۹۵ء از کراچی)

صوفی محمد عبدالستار طاہر

معتمد ادارہ مظہر اسلام، لاہور

حضرت صاحب قبلہ نے بڑی محبت اور بڑی دل بستگی کے ساتھ آپ کا بھرپور انداز میں تعارف کرایا ہے۔ "ملفوظات مظہری" آپ کے خلوص، محبت، تعلق و وابستگی کی بھرپور آئینہ دار ہے۔"

(مکتوب محررہ ۲۴/مارچ ۱۹۹۱ء از لاہور)

ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے۔"

۵/اپریل ۱۹۹۵ء   خیر اندیش۔ محمد ایوب شاہد

حکیم محمد سعید

بانی ہمدرد دواخانہ، ہمدرد یونیورسٹی

سابق گورنر، سندھ

(۱)

"سوئے جاناں" کا ایک نسخہ مجھے مل گیا ہے میں ممنون ہوں۔

حاجیو ! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو

حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں حاضری کے لئے احترامات واکرامات پر آپ نے اچھے خیالات پیش کیے ہیں۔"

(مکتوب محررہ ۱۰/اگست ۱۹۹۴ء، از کراچی)

(۲)

"صلوٰۃ وسلام" آپ کی مختصر تالیف خوب ہے" میں نے اسے بیت الحکمۃ کو دے دیا ہے"

(مکتوب محررہ ۱۵/مارچ ۱۹۹۵ء از کراچی)

صوفی محمد عبد الستار طاہر

معتمد ادارہ مظہر اسلام، لاہور

حضرت صاحب قبلہ نے بڑی محبت اور بڑی دل بستگی کے ساتھ آپ کا بھرپور انداز میں تعارف کرایا ہے۔"ملفوظات مظہری" آپ کے خلوص، محبت، تعلق ووابستگی کی بھرپور آئینہ دار ہے۔"

(مکتوب محررہ ۲۴/مارچ ۱۹۹۱ء از لاہور)

اربابِ اقتدار کی نظر میں

مکتوبات اربابِ اقتدار نے مولانا جاوید اقبال مظہری کی علمی و تحقیقی کاوش کی تعریف کی ہے اور قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

نمبر شمار	اسمائے گرامی	عہدہ	مکتوب محررہ
۱	احمد حسین (P.A to)	اسپیکر قومی اسمبلی	۱۶رجون ۱۹۹۳ء
۲	جنرل مرزا اسلم بیگ	چیف آف آرمی سٹاف۔	۳رجنوری ۱۹۹۰ء
۳	اقبال احمد خاں	چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل	۲۹رنومبر ۱۹۹۵ء
۴	اویس احمد غنی	گورنر بلوچستان	۲۹رنومبر ۲۰۰۳ء
۵	محترمہ بے نظیر بھٹو	وزیر اعظم پاکستان	۳۱رمارچ ۱۹۹۵ء
۶	جنرل عبدالوحید کاکڑ	چیف آف آرمی سٹاف	۲۹رجون ۱۹۹۳ء
۷	جنرل عبدالوحید کاکڑ	چیف آف آرمی سٹاف	۱۱راگست ۱۹۹۳ء
۸	جنرل عبدالوحید کاکڑ	چیف آف آرمی سٹاف	۲۵رجنوری ۱۹۹۴ء
۹	غلام اسحاق خاں	صدر پاکستان	۳۰رجنوری ۱۹۹۰ء
۱۰	فاروق احمد خاں لغاری	صدر پاکستان	۳۱رجنوری ۱۹۹۴ء
۱۱	فاروق احمد خاں لغاری	صدر پاکستان	۱۵رجنوری ۱۹۹۵ء
۱۲	فاروق احمد خاں لغاری	صدر پاکستان	۶ردسمبر ۱۹۹۵ء
۱۳	مولانا کوثر نیازی	وفاقی وزیر مذہبی امور	۲۹رجنوری ۱۹۹۴ء
۱۴	محمد رفیق تارڑ	صدر پاکستان	۱۲رستمبر ۲۰۰۰ء
۱۵	حکیم محمد سعید	گورنر سندھ	۲۲راگست ۱۹۹۳ء
۱۶	جنرل محمد ضیاء الحق	صدر پاکستان	یکم مارچ ۱۹۸۱ء

۱۷	محمد نسیم (P.A. to)	ائیر چیف مارشل	۲۵؍جولائی ۱۹۹۳ء
۱۸	میاں محمد نواز شریف	وزیر اعظم پاکستان	۱۱؍مارچ ۱۹۹۳ء
۱۹	وسیم سجاد	قائم مقام صدر پاکستان	۸؍اگست ۱۹۹۳ء

چند ارباب اقتدار کے تاثرات پیش کیے جاتے ہیں:

احمد حسین

پی۔اے: اسپیکر قومی اسمبلی، اسلام آباد

Dear Sir,

Please accept profound thanks and regards from Speaker for writing him a ltter of congratulation on the historic occassion of restoration of the National Assembly of Pakistan.

Yours faithfully,
Ahmed Hussain.

لیفٹننٹ جنرل ایم عارف بنگش

پی۔اے: **جنرل مرزا اسلم بیگ**

چیف آف آرمی سٹاف، پاکستان

مکرمی جاوید اقبال مجددی مظہری

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خط اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ پر لکھی گئی کتاب ''جانِ جاناں'' جنرل مرزا اسلم بیگ صاحب کو مل گئی ہے۔انہوں نے کتاب بے حد پسند کی ہے اور اُمید ظاہر کی ہے کہ اس کتاب سے نہ صرف مسلمان فیض یاب ہوں گے بلکہ وہ کروڑوں غیر مُسلم بھی استفادہ کر سکیں گے جن کو اللہ تعالیٰ نے حق قبول کرنے کا جوہر عطا فرمایا ہے۔

مہربانی فرما کر جنرل مرزا اسلم بیگ صاحب کی طرف سے پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب کو تاجدارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تشریف آوری پر اتنی اچھی کتاب لکھنے پر مبارکباد

دیں اور کتاب بھجوانے کا شکریہ ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ رکھے اور ہمارے سینوں کو آپ کی محبت وعشق سے سوزاں و بریاں رکھے۔ آمین

والسلام

اویس احمد غنی

گورنر صوبہ بلوچستان

جاوید اقبال مظہری صاحب

السلام علیکم

آپ کی چٹھی اور کتاب ''نزہت مصطفٰے'' موصول ہوئی جس کیلئے میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس تصنیف سے آپ کے عشق رسول کے جذبہ کا بخوبی ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جذبے کو قائم رکھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں یہ تحریر کرنے کا اجر عطا فرمائے۔

اس وقت مجھے اپنے چچا مرحوم سردار عبدالرب نشتر کا ایک شعر یاد آ رہا ہے جو اس غزل کا حصہ ہے جو انہوں نے اس وقت لکھی جب اُن کی عمر انیس بیس سال کے لگ بھگ تھی اور علیگڑھ میں زیر تعلیم تھے۔ انہوں نے یہ نظم جناب اکبرالٰہ آبادی کو اصلاح کیلئے پیش کی تو جب اکبرالٰہ آبادی اس شعر پر پہنچے تو نظریں اُٹھا کر کہا ''میاں! یہ عمر اور یہ سوچ''

شعر کچھ اس طرح تھا کہ:

نہ کیوں ہو فخر مجھ کو اپنی محبت پر
رقیب خدا عاشقِ مصطفٰے ہوں

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو پکا مومن اور سچا عاشقِ رسول بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مخلص

اویس احمد غنی

عبدالمؤذبخاری

پی۔ایس:وزیراعظم پاکستان

محترمہ بے نظیربھٹو

Dear Mr. Javed Iqbal Mazheri,

Thank You so much for forwarding to the Prime Minister a copy of the book (Salat-o-Salam) the other day.

The Prime Minister will read the book with interest and is grateful to you for providing her this kind opportunity.

With regards.

Yours sincerely
Abdul Moiz Bukhari
PS to Prime Minister.

جنرل عبدالوحید کاکڑ

چیف آف آرمی اسٹاف پاکستان

(۱)

محترم جاوید اقبال مظہری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے خط لکھا اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری پر لکھا ہوا مقالہ ارسال کیا۔اس موقع پر آپ کے خیالات اور احساسات یقیناً ایک اچھے مسلمان کے اُن جذبات کا اظہار ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے ساتھ ہم سب کے دل میں موجزن ہیں۔میں خداتعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ آپ کو اس کا اجر عطا فرمائے۔آمین

والسلام
عبدالوحید

(۲)

جاوید اقبال مظہری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کتاب ''جانِ جاناں'' صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم'' کا تحفہ بھیجنے پر جنرل عبدالوحید چیف آف دی آرمی سٹاف آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مبارک ہم سب کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اُن کا ذکر اور اُن کی تعریف ہماری زندگی کا ایک اہم سرمایہ ہے۔ پروفیسر محمد مسعود احمد مبارکباد کے مستحق ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ان پر یہ خاص کرم ہے کہ وہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں یہ ہدیہ پیش کرنے کے قابل ہوئے۔ بے شک یہ رُتبہ بلند اللہ کے خاص بندوں کو ہی عطا ہوتا ہے۔

جنرل عبدالوحید آپ کے لیے دعا گو ہیں۔

جاوید افضل (پی۔ایس)

مسرت حسین

پی۔ایس: **مولانا کوثر نیازی**

چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل، اسلام آباد

مکرمی ومحترمی

السلام علیکم

آپ کا خط مورخہ ۴ر دسمبر ۱۹۹۳ء موصول ہوا۔ وفاقی وزیر/چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل جناب مولانا کوثر نیازی نے فرمایا ہے کہ آپ نے میری نسبت جن جذبات کا اظہار کیا ہے اور مبارک باد دی ہے اس کیلئے آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور آپ سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

آپ کا مخلص

مسرت حسین

عرفان صدیقی پریس سیکرٹری
جسٹس ریٹائرڈ، محمد رفیق تارڑ
صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

محترم جناب جاوید اقبال مظہری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی طرف سے ارسال کردہ کتابچہ "حسن اخلاق" صدر مملکت کو موصول ہو گیا ہے۔ مجھے صدر مملکت نے ہدایت کی ہے کہ آپ کی اس توجہ فرمائی پر آپ کا شکریہ ادا کیا جائے۔

والسلام

مخلص

عرفان صدیقی

حکیم محمد سعید
گورنر صوبہ سندھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیز محترم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تبریک وتہنیت کیلئے ممنون ہوں اور کلماتِ خیر و دعا کیلئے بہ صمیم قلب متشکر۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائیں اور کامیابیوں اور کامرانیوں سے ہمکنار فرمائیں۔

میرا ایمان ہے اور ایقان ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اشرف المخلوقات کی خدمت کیلئے اور اس کے شرف ومجد کیلئے شخصیات کا انتخاب فرماتا ہے اور بہ ہمہ آزمائش ان کو میدانِ فکر وعمل میں مستعد اور مصروف جدو جہد فرما دیتا ہے۔ میری زندگی بہ ہمہ وجوہ آزمائشوں کا عنوان جلی رہی ہے اور موجودہ ذمہ داریاں ایک آزمائش شدید و پیہم ہے۔

مجھے یقین ہے کہ آپ کی دعائیں اور آپ کا پُرخلوص تعاون مجھے حاصل رہے گا اور

ہم سب مل کر بہ نصرتِ الٰہی افراد ملت میں وہ خلوص وانس باہمی اور محبت ومودت قلبی پیدا کریں گے کہ جو عنوانِ معراجِ انسانیت اور وجودِ انسان کا منشائے حقیقی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنی حمایت ونصرت کے ساتھ مجھے اور آپ کو سرخرو فرمائے۔

بہ احترامات فراواں

آپ کا مخلص

حکیم محمد سعید

محمد نسیم

پی۔اے: چیف آف ائراسٹاف پاکستان

جناب جاوید اقبال صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا نامہ بنام چیف آف ائیر سٹاف بمعہ ایک عدد کتاب ''سوئے جاناں'' موصول ہوا۔ یہ کتاب بلا شبہ آپ کی محنت شاقہ اور محبت کا واضح ثبوت ہے۔

میں اپنی اور چیف آف ائیر سٹاف کی طرف سے آپ کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اپنی یہ کتاب ہمیں بھجوائی۔

والسلام

آپ کا مخلص

محمد نسیم

شاھد کمال

پی۔اے: میاں محمد نواز شریف

وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

Dear Mr. Mazheri,

I am desired to acknowledge with thanks

the receipt of your letter dated 24 February,1993 addressed to the Prime Minister alongwith the book entitled "Malfuzat-e-Mazheri".

Yours sincerely,

Shahid Kamal.

چیئرمین سینیٹ وسیم سجاد

قائم مقام صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

مکرمی جاوید اقبال مظہری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

قائم مقام صدر کا عہدہ سنبھالنے پر آپ کی مبارکباد میرے لیے باعث عزت ہے۔ میں خدائے عزوجل کا شکر بجالاتے ہوئے دست بدعا ہوں کہ وہ مجھے ملک وقوم کی طرف سے عائد کی جانے ذمہ داریوں کو خوش اسلوبی سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس ضمن میں مجھے آپ کی دعاؤں اور تعاون کی اشد ضرورت رہے گی۔

اللہ تعالیٰ پاکستان میں اسلامی جمہوری اقدار کو فروغ دے اور اس مملکتِ خداداد کو رہتی دنیا تک قائم ودائم رکھے۔ آمین!

مخلص

وسیم سجاد

سرکاری افسران کی نظر میں

چودھری محمد اکرم حسن نواز

(پنجاب اسمبلی، لاهور)

پھولوں کی طرح مہکتے بلبل کی طرح چہکتے اور چاندنی کی طرح چمکتے رہو۔ گلہائے عقیدت، گلہائے رنگ رنگ ڈھیروں خلوص وعقیدت بھرا اسلام قبول ہو۔ یقین ہے کہ آپ

ایسے گلشن میں خوش ہوں گے۔ پاکیزہ ماہنامہ اگست ۱۹۹۵ء میں ذکر "آپ کی کتاب"، "درود مظہری" نظر سے گزرا از راہِ کرم مجھے یہ تحفہ بھیج کر شکریہ کا موقع دیں۔

(مکتوب محررہ مورخہ ۲۶/مارچ ۱۹۹۶ء از لاہور)

شاہین عزیز نیازی

کمشنر انکم ٹیکس، کراچی

جاوید اقبال مظہری کی کتاب "صلوٰۃ وسلام" پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ لفظ سعادت میں نے اس لئے استعمال کیا ہے کہ مظہری صاحب کی تصانیف میں عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی وہ خوشبو ملتی ہے جو فقط انتہائی دماغ کی کاوش سے حاصل نہیں ہوتی۔ بلکہ یوں لگتا ہے کہ جیسے اس خوشبو کو پھیلانے کے لیے انہیں چن لیا گیا ہے۔ مظہری صاحب کو یہ دولتِ عشق مبارک ہو۔

(مکتوب محررہ مورخہ ۶/اپریل ۱۹۹۵ء)

سلسلہ نگارش

تقریر کے ساتھ تحریر کے میدان میں بھی انہوں نے قدم رکھا ہے۔ ان کی نگارشات رسائل واخبارات میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ مثلاً

★— ماہنامہ "ندائے دین" کراچی

★— ماہنامہ "قومی گزٹ" کراچی

★— روزنامہ "جنگ" کراچی

★— روزنامہ "نوائے وقت" کراچی

★— روزنامہ "لیڈر" کراچی

★— روزنامہ "ڈیلی اسٹار" کراچی

★— روزنامہ "ڈان" کراچی

★— روزنامہ "مارننگ نیوز" کراچی

★— روزنامہ "بزنس ریکارڈ" کراچی

★— روزنامہ "ڈیلی نیوز" کراچی

★— روزنامہ "پاکستان ٹائمز" کراچی

★— روزنامہ "دی مسلم" اسلام آباد[1]

مولانا جاوید اقبال مظہری نے چالیس سے زائد کتب و رسائل تحریر فرمائے، یہ تمام

---

[1] محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: تعارف مؤلف "ملفوظاتِ مظہری" محررہ، ۹/صفر المظفر ۱۴۱۱ھ/۳۰/اگست ۱۹۹۰ء

نگارشات اس عشق و محبت کا مظہر ہیں جو الفتِ مرشد اور حبِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُن کے قلب میں موجزن ہے۔ بلاشبہ موصوف کی ان کوششوں کے پس منظر میں اُن کے پیرو مرشد برحق حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ العزیز کی باطنی نظر کرم اور وہ بشارتیں ہیں جو انہوں نے موصوف کو بیعت ہونے سے پہلے دیں۔ چنانچہ مورخہ ۱۶/اگست ۱۹۶۱ء موصوف کے والد ماجد کے نام ایک مکتوب میں ارشاد فرماتے ہیں:

''جاوید میاں سلمہٗ سے مجھے بھی محبت ہوگئی ہے، وہ اگر اپنی والدہ کے ساتھ آجائیں تو بہتر ہے لیکن ان کی تعلیم میں نقصان ہو جائے گا۔''

ایک دوسرے مکتوب محررہ مورخہ ۱۵/ستمبر ۱۹۶۱ء میں موصوف کو ''بلند اقبال'' فرمایا۔ گویا حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کی نظریں دیکھ رہی تھیں کہ ان کا فرزندِ طریقت علمی و روحانی بلندیوں تک پہنچے گا۔

علاوہ ازیں جانشین مفتی اعظم حضرت سیدی مرشدی و مولائی مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب نے موصوف کی سب سے پہلی تالیف ''ملفوظاتِ مظہری'' کے تعارف میں اس عظیم دعا سے مجھے سرفراز فرمایا تھا:

''مولائے کریم فاضل مولف کو اس دینی خدمت کا صلہ اور ان کے علم و قلم میں برکت عطا فرمائے۔ اور طالبوں کو ان کے روحانی فیض سے مستفیض فرمائے۔ آمین''

حضرت ولی نعمت کی زبان مبارک سے جاری ہونے والے یہ کلمات طیبات بارگاہِ الٰہی میں مستجاب ہوگئے اور موصوف نے تیرہ سال کے عرصے میں چالیس سے زائد کتب و رسائل اور مقالات تصنیف کر لئے۔

اب ہم ان کے آثار علمیہ کی تفصیلات پیش کرتے ہیں:

فہرس نگارشات

۱۔ تصانیف

نمبر شمار	عنوان	مقام اشاعت	سن اشاعت
۱	سوئے جاناں صلی اللہ علیہ وسلم ..	کراچی	۱۹۹۳ء

۲	صلوٰۃ وسلام	کراچی	۱۹۹۴ء
۳	درودِ مظہری	کراچی	۱۹۹۵ء
۴	عارف کامل	کراچی	۱۹۹۶ء
۵	استنِ حنانہ اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم	کراچی	۱۹۹۷ء
۶	مظہر جمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	کراچی	۱۹۹۸ء
۷	آفتابِ ولایت	کراچی	۲۰۰۲ء
۸	سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور خواتین	کراچی	۲۰۰۳ء
۹	نزہتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	کراچی	۲۰۰۳ء
۱۰	معارف صاحبکم	کراچی	۲۰۰۳ء
۱۱	مناقب شیر خدا	کراچی	۲۰۰۳ء
۱۲	احسانِ عظیم	کراچی	۲۰۰۳ء

۲۔تالیفات (مطبوعہ)

نمبر شمار	عنوان	مقام اشاعت	سن اشاعت
۱۳	ملفوظات مظہری	کراچی	۱۹۹۰ء
۱۴	آفتاب ہدایت	کراچی	۱۹۹۴ء
۱۵	دل کی ٹھنڈک	کراچی	۱۹۹۴ء
۱۶	شمسِ معرفت	کراچی	۱۹۹۵ء
۱۷	حُسنِ خلق	کراچی	۱۹۹۵ء
۱۸	خلقِ مظہری	کراچی	۱۹۹۶ء
۱۹	نور مجسّم صلی اللہ علیہ وسلم	کراچی	۱۹۹۸ء
۲۰	معمولاتِ طیبات	کراچی	۱۹۹۹ء
۲۱	مناقبِ مظہری	کراچی	۱۹۹۹ء

نمبر شمار	عنوان	مقام اشاعت	سن اشاعت
۲۲	محبوب کی باتیں	کراچی	۲۰۰۰ء
۲۳	مناجاتِ مظہری	کراچی	۲۰۰۱ء
۲۴	ملفوظاتِ مجدد الف ثانی	کراچی	۲۰۰۱ء
۲۵	امام احمد رضا اور مسعودِ ملت	کراچی	۲۰۰۱ء
۲۶	معارف اسم معظم **محمد** صلی اللہ علیہ وسلم	کراچی	۲۰۰۱ء
۲۷	ارشاداتِ مفتی اعظم	کراچی	۲۰۰۱ء
۲۸	وصال مظہری	کراچی	۲۰۰۲ء
۲۹	آفتابِ ولایت	کراچی	۲۰۰۲ء
۳۰	شب قدر	کراچی	۲۰۰۲ء
۳۱	وصال حضرت مجدد الف ثانی	کراچی	۲۰۰۲ء
۳۲	قصیدۂ معراجیہ	کراچی	۲۰۰۲ء
۳۳	حضرت محبوبِ الٰہی اور ڈاکٹر محمد اقبال	کراچی	۲۰۰۳ء
۳۴	مولودِ مسعود حضرت مجدد الف ثانی کی تشریف آوری	کراچی	۲۰۰۳ء

۳۔ تالیفات (غیر مطبوعہ)

نمبر شمار	عنوان		سن تالیف
۱	محفلِ سماع		۱۹۹۱ء
۲	حسنِ ازل		۱۹۹۴ء
۳	بچوں کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم		۱۹۹۶ء
۴	سراپائے جانِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم		۱۹۹۸ء
۵	آدابِ دُعا		۲۰۰۳ء

٤۔تقدیمات/تعارف

نمبر شمار	عنوان	مرتب/مصنف	مقام اشاعت	سن اشاعت
۱	شجرہ طیبہ	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	کراچی	۱۹۹۰ء
۲	Eid of Eids	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	کراچی	۱۹۹۴ء
۳	تخصصات حضرت مسعود ملت	محمد عبدالستار طاہر	لاہور	۱۹۹۴ء
۴	رہبر ملت	شائستہ زریں	لاہور	۱۹۹۵ء
۵	کراماتِ مظہری	شیخ محمد الیاس مسعودی	کراچی	۱۹۹۵ء
٦	وصال مظہری	صاحبزادہ محمد مسرور احمد	غیر مطبوعہ	۱۹۹٦ء
۷	تعارف	ڈاکٹر نور محمد ربانی	کراچی	۲۰۰۱ء

٥۔زیر تدوین

نمبر شمار	عنوان	
۱	مخزنِ علم وعرفان	
۲	حضرت مفتی اعظم اور ہم عصر علماء	
۳	دلی کے بعض مشائخ نقشبند	
۴	بزمِ محبوبِ الٰہی	
۵	مجدد مأۃ حاضرہ (مسعود ملت)	

٦۔مراسلات (انگریزی اخبارات)

S.No	News Paper	Subject	Volume
1.	Daily Dawn	Namaz a Plea	23.10.81
2.	Daily Dawn	Can we do it?	5.8.83
3.	Business Record	Can we Full fil Quaid's dream?	8.8.83
4.	Daily News	Independence day	10.8.83
5.	Daily News	Haj and unity of Muslim world	2.9.84

6.	Daily News	Can't we make Pakistan fortress of Islam?	11.8.87
7.	Daily Morning News	Clouds houming over Pakistan	12.8.87
8.	Daily Dawn	Unity Justice	14.8.87
9.	The Pakistan Times	Symbol of Unity	21.8.87
10.	The Muslim Islam	Quaid's call	10.9.87

V۔مراسلات (اردو اخبارات)

نمبر شمار	عنوان	اخبار	شمارہ
۱	بارہ ربیع الاول کے دن پوری قوم نماز فجر کے بعد درود وسلام پیش کرے	نوائے وقت	۲۹ر ستمبر ۱۹۸۱ء
۲	مسز تھیچر کا تدبر (وزیر اعظم)	جنگ	۱۴/۱ اکتوبر ۱۹۸۱ء
۳	فرزندانِ توحید سے التماس	جنگ	۲۵/۱ اکتوبر ۱۹۸۱ء
۴	ملی جذبۂ اتحاد	جسارت	۳/۱ اگست ۱۹۸۳ء
۵	یومِ دفاع اور ہمارا فرض	جسارت	۱۳/۱ اگست ۱۹۸۳ء
۶	یوم دفاع سے پہلے ایک بات	جنگ	۳۱ر ستمبر ۱۹۸۳ء
۷	عالم اسلام سے التماس (نقطۂ نظر)	جنگ	۳۰ر ستمبر ۱۹۸۳ء
۸	شریمتی اندرا گاندھی کی جمہوریت پسندی	جسارت	۲۷ر نومبر ۱۹۸۳ء
۹	عالم اسلام کے مابین وسیع تر دفاعی معاہدہ	نوائے وقت	۲۰۰۲ء

۸۔ اخبارات ورسائل میں مطبوعہ مقالات

نمبر شمار	عنوان	اخبار	شمارہ
۱	حضرت مجدد الف ثانی	جسارت	۴/دسمبر ۱۹۸۳ء
۲	شاہ محمد مسعود محدث دہلوی	جنگ	۲۴/دسمبر ۱۹۹۳ء
۳	مفتی شاہ محمد مظہر اللہ	جنگ	۸/اپریل ۱۹۹۴ء
۴	مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ کی ملی خدمات	نوائے وقت	۲۰/نومبر ۱۹۹۸ء
۵	بارگاہِ رسالت میں حاضری	نوائے وقت	۱۲/نومبر ۱۹۹۹ء
۶	علم حاصل کرنا واقعی بہت ضروری ہے	نوائے وقت	۲۷/جون ۲۰۰۱ء
۷	سرکار دو عالم اور خواتین	نوائے وقت	۳/اگست ۲۰۰۱ء
۸	جذبۂ صادق	قومی گزٹ	۱۹۸۲ء
۹	مستقبل کے قانون دان اور اُن کا کردار	قومی گزٹ	۱۹۸۲ء

۹۔ مقالات مجلہ ''المظہر''، کراچی

۱	حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	فروری مارچ ۲۰۰۲ء
۲	صاحبکم	اپریل مئی ۲۰۰۲ء
۳	حضرت محبوب سبحانی کا شجرہ طریقت	مئی جون ۲۰۰۲ء
۴	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	جولائی ۲۰۰۲ء
۵	حضرت امام قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اگست ۲۰۰۲ء
۶	حیاتِ مظہری	ستمبر ۲۰۰۲ء
۷	مراد مفتی اعظم مجدد مأۃ حاضرہ مسعود ملت	اکتوبر ۲۰۰۲ء
۸	قرآن فہمی	اکتوبر ۲۰۰۲ء
۹	فضائل شب قدر	نومبر ۲۰۰۲ء

۱۰	حضرت سید امام علی شاہ علیہ الرحمہ	نومبر ۲۰۰۲ء
۱۱	حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ	دسمبر ۲۰۰۲ء
۱۲	حضرت بایزید بسطامی علیہ الرحمہ	جنوری ۲۰۰۳ء
۱۳	مرادِ رسول حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	مارچ ۲۰۰۳ء
۱۴	حضرت ابوالحسن علی خرقانی علیہ الرحمہ	مارچ ۲۰۰۳ء
۱۵	حیات حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ	اپریل ۲۰۰۳ء
۱۶	حضرت شیخ ابو علی فارمدی طوسی	اپریل ۲۰۰۳ء
۱۷	حضرت خواجہ یوسف ہمدانی علیہ الرحمہ	مئی ۲۰۰۳ء
۱۸	اسم معظم محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	مئی ۲۰۰۳ء
۱۹	حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی	جون ۲۰۰۳ء
۲۰	قصیدۂ معراجیہ	ستمبر ۲۰۰۳ء
۲۱	آفتاب نقشبند فقیہ الہند علیہ الرحمہ	ستمبر ۲۰۰۳ء
۲۲	حضرت مفتی اعظم مناقب کے آئینہ میں	اکتوبر ۲۰۰۳ء
۲۳	مناجات مظہری	اکتوبر ۲۰۰۳ء
۲۴	حضرت سید امام علی شاہ علیہ الرحمہ	دسمبر ۲۰۰۳ء
۲۵	ملفوظات سید امام علی شاہ علیہ الرحمہ	جنوری ۲۰۰۴ء
۲۶	دربار رسالت میں حاضری	فروری ۲۰۰۴ء
۲۷	مولانا شاہ احمد نورانی	فروری ۲۰۰۴ء
۲۸	مناقب فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	مارچ ۲۰۰۴ء
۲۹	احسانِ عظیم	مئی ۲۰۰۴ء
۳۰	نور احمد آغا مجددی	مئی ۲۰۰۴ء

خزینۂ تبرکات

مولانا جاوید اقبال مظہری کے پاس درج ذیل تبرکات ہیں:

۱. شیخ محمد عارف قادری ضیائی نے گنبد شریف کا رنگ عطا فرمایا۔
۲. برادرم شیخ شمیم احمد محمودی نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور پر مور کے پروں سے دی جانے والی جھاڑو کے چند پر عنایت فرمائے۔
۳. ڈاکٹر نور محمد ربانی نے مدینہ منورہ کے غار سجدہ کا پتھر عنایت فرمایا۔
۴. مولانا سید مقصود حسین قادری نوشاہی نے موئے مبارک شریف میں رکھے جانے والے گلاب کے پھول عنایت فرمائے۔
۵. مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور کی گٹھلیاں۔
۶. حضرت پیر و مرشد برحق شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ نے اپنی خاص تسبیح عنایت فرمائی اس تسبیح میں سے وہی خوشبو آتی ہے جو حضرت قبلہ کے جسم مبارک سے آتی تھی۔
۷. حضرت قبلہ مسعود ملت نے حضرت مفتی اعظم کی ذاتی چادر عنایت فرمائی، اس چادر کی تاثیر اور فیوض و برکات کا عجیب و غریب عالم ہے۔
۸. حضرت قبلہ مسعود ملت کی عطا کردہ کپڑے کی سفید ٹوپی۔ اس ٹوپی کی خاص فضیلت یہ ہے کہ حضرت مسعود ملت نے مولانا جاوید اقبال مظہری کے سامنے بہت سی ٹوپیاں رکھیں اور فرمایا کہ ان میں سے ایک لے لیں، موصوف نے ایک ٹوپی کا انتخاب کیا اور عرض کیا:

"اس ٹوپی میں سب سے زیادہ نور ہے۔"

حضرت قبلہ مسعود ملت نے تبسم فرمایا اور یہ انکشاف فرمایا کہ میں نے یہ ٹوپی مکہ معظمہ میں قیام کے دوران مسلسل استعمال کی تھی۔

۹ ۱۹۸۷ء میں حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کی قبر شریف سے عطا ہونے والا سکہ۔

۱۰ چادر مزار شریف حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری علیہ الرحمہ

۱۱ چادر مزار شریف حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر علیہ الرحمہ

۱۲ چادر مزار شریف حضرت نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ

۱۳ قادریہ سلسلہ میں حضرت مجدد الف ثانی کے پردادا مرشد حضرت شاہ فضیل قادری کی قبر شریف کا پتھر۔

۱۴ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر شریف کے تبرکات اور چادر شریف

۱۵ حضرت شاہ محمد رکن الدین الوری رحمۃ اللہ علیہ کی دستار مبارک جو مفتی اعظم حضرت علامہ ڈاکٹر محمد مکرم احمد صاحب نے مورخہ ۲۲ اکتوبر ۲۰۰۴ء صحن مسجد فتح پوری دہلی میں مزار مفتی اعظم حضرت شاہ مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ پر موصوف کے سر پر باندھی

عکس

نمونہ تحریر

مولانا جاوید اقبال مظہری کا مقالہ ماہنامہ الاشرف جولائی ۲۰۰۴ میں شائع ہوا جس میں انہوں نے سلسلہ عالیہ اشرفیہ کے نامور شیخ طریقت قطب عالم حضرت مخدوم سید محمد طاہر اشرف اشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کے فضائل و کمالات بیان فرمائے۔

سلسلہ اشرفیہ کا رخشندہ آفتاب

از: جاوید اقبال مظہری مجددی

قطب ربانی حضرت ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف اشرفی الجیلانی قدس سرہ العزیز سلسلہ اشرفیہ کے رخشندہ آفتاب ہیں اور کیوں نہ ہوں کہ جن کا سلسلہ نسب چالیس واسطوں سے حضور اکرم ﷺ اور ستائیس واسطوں سے حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہو۔ چالیس میں ستائیس جمع کریں (40+27=67) تو کل نمبر ۶۷ ہوتے ہیں جن کے اعداد ۷+۶=۱۳=۴ یعنی (چار) ہوئے جو حضور انور ﷺ تک آپ کے شجرہ نسب کے اعتبار سے ۴۰ یعنی ۴ ہوتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ قطب ربانی علیہ الرحمۃ کو یہ بھی اعزاز حاصل ہوا کہ وہ شبیہ غوث الاعظم اعلیٰ حضرت سید شاہ علی حسین اشرفی الجیلانی علیہ الرحمۃ کے دست حق پرست پر بیعت ہوئے اور خرقہ خلافت پایا اور اس نسبت شریفہ کے طفیل دیگر مشائخ سے بھی خلافتیں حاصل فرمائیں۔

حضرت قطب ربانی چونکہ اپنے پیر و مرشد کے محبوب تھے اس لئے سارے عالم کے محبوب ہو گئے۔ چونکہ آپ کو سارے سلاسل میں اجازت اور خلافت حاصل ہے اس لئے یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ آپ تمام سلاسل کے امام الطریقہ کے بھی محبوب ہیں۔ حضرت قطب ربانی علیہ الرحمۃ آسمان ولایت کے درخشاں ستارے ہیں جب ہی تو اپنے وقت کے بیہ علماء اور مشائخ نے ان کی قطبیت اور ولایت پر اظہار خیال فرمایا ہے جن میں قطب مدینہ حضرت مولانا ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمۃ، صدر الافاضل مولانا نعیم الدین مرادآبادی اشرفی، راقم کے پیر و مرشد مفتی اعظم ہند شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ، مبلغ اسلام حضرت علامہ شاہ عبد العلیم صدیقی، مجاہد ملت مولانا عبد الحامد بدایونی، ڈاکٹر فضل الرحمٰن انصاری، تاج العلماء مولانا مفتی محمد عمر نعیمی اشرفی، مفتی ظفر علی نعمانی، مفتی غلام قادری کشمیری، حکیم سید اشفاق احمد اشرفی، علامہ عبد الحکیم شرف قادری، مولانا محمد حسن حقانی اشرفی، مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کے علاوہ بکثرت علماء و مشائخ قابل ذکر ہیں جبکہ غزالی دوراں علامہ احمد سعید کاظمی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

حضرت قطب ربانی ابتداہی سے فیض یافتہ مصطفےٰ ﷺ ہیں اس کا ثبوت یہ ہے کہ آپ کی ولادت باسعادت ۱۲ ربیع الاول شریف ۱۳۰۷ھ مطابق ۱۸۸۹ء کو بائیس خواجہ کی چوکھٹ دہلی میں ہوئی۔ ساری بہاریں نسبتوں کی ہیں۔ آج بھی اپنی قبر شریف سے عرفان کی دولت لٹا رہے ہیں۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی فاروقی علیہ الرحمۃ نے سچ فرمایا:

"بعد وصال کے ولی سے ولایت چھنتی نہیں جاتی بلکہ اس کے روحانی تصرفات میں اور اضافہ ہو جاتا ہے"

حضرت قطب ربانی کا باطنی فیض ان کے مزار مبارک سے جاری ہے ان کا علمی و روحانی فیض ان کے فرزند دلبند اور جانشین شیخ طریقت حضرت ابو محمد شاہ سید احمد اشرف اشرفی الجیلانی دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے نہ صرف پاک و ہند بلکہ دنیا کے مختلف ممالک میں جاری ہے۔ حضرت سید احمد اشرف الجیلانی کے صاحبزادگان مخدوم زادہ سید محمد اشرف جیلانی اور صاحبزادہ حکیم سید اشرف جیلانی اور دیگر صاحبزادگان اپنے جد امجد اور والد ماجد کے علمی و روحانی ورثہ کے امین ہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس خانوادہ عالیشان کے روحانی فیوض و برکات کو تا قیامت جاری و ساری رکھے۔ اس مرحلے پر خواجہ خواجگان دستگیر بے کساں حضرت خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ کی زبان مبارک سے جاری ہونے والی یہ بیت بے اختیار یاد آ رہی ہے کہ:

الٰہی تا بود خورشید و ماہی

چراغ چشتیاں را روشنائی

خلفاء کبار

عکس خلافت نامہ

بنام

قاری واجد علی مظہری

از

جاوید اقبال مظہری

۱۴ شعبان المعظم ۱۴۲۵

۳۰ ستمبر ۲۰۰۴ بروز جمعرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برادرم قاری واجد علی مظہری زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماشاء اللہ آپ حافظ قرآن ہیں آپ کے سینے میں قرآن کریم محفوظ ہے جو علوم و معارف کا مخزن ہے۔ آپ درس نظامی سے فارغ ہیں اور اہلسنت کے علماء میں سے ہیں۔ آپ نے چند سال پہلے فقیر کے ہاتھ پر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ میں بیعت کی جبکہ تقریباً دو سال پہلے فقیر نے خانوادۂ مسعودیہ مظہریہ کے بعض تعویذات کی اجازت دی بفضلہٖ تعالیٰ ان تعویذات میں حق تعالیٰ نے تاثیر عطا فرمائی اور آپ سے رجوع ہونے والی مخلوق نے فوائد حاصل کئے۔ یاد رکھئے کہ انسان میں جتنے بھی کمالات ہیں یہ سب حق تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ اور ان کی روح حضور انور ﷺ کی کامل اتباع ہے۔

فقیر کے پاس جو کچھ بھی ہے وہ سب کا سب مرشد کریم شیخ بحر و بر پیر روشن ضمیر حضرت قطب عالم مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ کا عطا کردہ ہے۔ فقیر کو جو کچھ ملا ہے اسی در سے عطا ہوا ہے۔ الحمد للہ اس وقت اللہ کی مخلوق آپ کی طرف بیعت کے لئے رجوع ہو رہی ہے چنانچہ فقیر آپ کو آج مورخہ ۱۴ شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ / ۳۰ ستمبر ۲۰۰۴ء بروز جمعرات حضرت مرشد کریم کے عرس شریف کے موقع پر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ میں اجازت وخلافت سے سرفراز کرتا ہے۔ جیسا کہ فقیر کو یہ دولت حضرت قبلہ مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب نے عطا فرمائی۔

فقیر نصیحت کرتا ہے کہ والدین کی اطاعت کو لازم پکڑیں، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت فرمائیں، ہمیشہ عاجزی وانکساری سے رہیں، ہر روحانی و علمی ترقی کو حق تعالیٰ کی طرف سے جانیں اور شکر ادا کرتے ہوئے آگے بڑھتے جائیں، اپنے غصے پر ہر حالت میں قابو رکھیں، یاد رکھیں غصہ روحانی قوت کو سلب کرتا ہے، اور عفو ودرگزر، صلہ رحمی اور معاف کردینے سے روحانی ترقی میں اضافہ ہوتا ہے۔ کوشش کریں کہ ہمیشہ مخلوق کی دلداری ہو کہ دلداری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور حضور انور ﷺ کو پسند ہے، اور حضرت اہل اللہ کی سیرت طیبہ کا عظیم جوہر۔

مریدین کی تربیت توجہ الی اللہ سے کریں، ان کو قرآن و حدیث کی تعلیم دیتے ہوئے حضور انور ﷺ کی پیاری پیاری باتیں بتائیں۔ ان کو مکتوبات امام ربانی، مکاتیب مظہری، مکاتیب مسعودی اور دیگر اہل اللہ کے مکتوبات میں سے ملفوظات منتخب کر کے تربیت کریں۔ اپنے دادا مرشد حضرت قبلہ مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ العزیز کو ایصال ثواب کرتے رہیں، خود بھی شجرہ شریف کی پابندی کرتے رہیں اور مریدین سے بھی پابندی کرائیں۔ ہر وقت اپنے دادا مرشد کی طرف متوجہ رہیں کہ دارین میں ہم سب مظہریوں کے وہی مشکل کشا ہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ آپ کو اپنی معرفت عطا فرمائے اور آپ کے قلب کو حضور انور ﷺ کے عشق سے منور فرمائے آمین اور آپ کو حضرت دادا مرشد کے فیض سے مالا مال فرمائے آمین۔

احقر العباد

جاوید اقبال مظہری مجددی

جاوید اقبال

۱۴ شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ / ۳۰ ستمبر ۲۰۰۴ء بروز جمعرات

دورۂ ہندوستان

مولانا جاوید اقبال مظہری نے ۸/ اکتوبر تا ۲۳/ اکتوبر ۲۰۰۴ء دہلی، سرہند شریف اور اجمیر شریف کا دورہ فرمایا اپنے پیرومرشد اور حضراتِ اہل اللہ کی زیارت سے مشرف ہوئے جہاں ان کی دستار بندی ہوئی اور تبرکات سے سرفراز فرمایا گیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر شریف کی دستارِ مبارک جو پیر ضامن نظامی کے پوتے نے مورخہ ۱۰/ اکتوبر ۲۰۰۴ء درگاہ شریف واقع دہلی میں موصوف کے سر پر باندھی اور عطا فرمائی۔

☆ حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز کی قبر شریف کی چادر جو بوقتِ حاضری حضرت خلیفہ محمد یحییٰ کے فرزند دلبند نے مورخہ ۱۴/ اکتوبر ۲۰۰۴ء سرہند شریف میں عطا فرمائی اور مزار شریف کے احاطہ سے پھول اور تبرکات عطا فرمائے۔

☆ حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ العزیز کی قبر شریف کی چادر جو بوقتِ حاضری سجادہ نشین سید فرقان علی رضوی چشتی نے مورخہ ۲۱ اکتوبر ۲۰۰۴ء اجمیر شریف میں عطا فرمائی اور مزار شریف کے تبرکات عطا فرمائے۔

☆ پیرومرشد برحق مفتیٔ اعظم ہند حضرت شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ العزیز کی قبر شریف کی چادر جو سجادہ نشین، مسند نشین مفتیٔ اعظم ہند حضرت شاہ ڈاکٹر محمد مکرم احمد صاحب نے مورخہ ۲۲/ اکتوبر ۲۰۰۴ء عطا فرمائی۔

☆ حضرت شاہ محمد رکن الدین الوری علیہ الرحمہ کی دستارِ مبارک مورخہ ۲۲/ اکتوبر ۲۰۰۴ء بعد نمازِ تراویح حضرت مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد صاحب نے صحنِ مسجد فتحپوری دہلی میں آستانہ عالیہ مظہریہ پر موصوف کے سر پر باندھی اور خصوصی دعا فرمائی اس موقع پر صاحبزادہ محمد طٰہٰ مسعودی بھی موجود تھے۔

☆ جانشینِ مفتیٔ اعظم حضرت مولانا مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد صاحب نے ۲۲/ اکتوبر ۲۰۰۴ء کی رات ۱۰ بجے اپنے خاص عملیات اور تعویذات کی اجازت عطا فرمائی۔ اسی وقت سرکارِ دو عالم ﷺ کی قبر شریف کی چادر کا مبارک ٹکڑا، غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے مزار شریف کی چادر، تسبیح اور حضرت بہلول دانا علیہ الرحمۃ کے مزار مبارک کے تبرکات کی زیارت کروائی۔

۹۴

ملفوظاتِ مظہری

مؤلفہ

جاوید اقبال مظہری

بی اے، ایل ایل بی

ناشر:

بزمِ اربابِ طریقت کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

٩٥

سوئے جاناں

صلی اللہ علیہ وسلم

جاوید اقبال مظہری

بی اے ۔ ایل ایل بی

مظہری پبلی کیشنز، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

فون ـــــ ۴۹۴۰۵۳۱

٩٦

شمسِ معرفت

حضرت سیّد امام علی شاہ

نقشبندی مجدّدی علیہ الرّحمہ

جاوید اقبال مظہری

بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

ادارہ معارف مجدّد الف ثانی علیہ الرحمہ

کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

٩٧

آفتابِ ہدایت

مفتی اعظم ہند حضرت شاہ محمد مظہر اللہ نقشبندی مجددی علیہ الرحمہ

(م۔ ١٣٨٦ھ / ١٩٦٦ء)

**

مرتبہ

جاوید اقبال مظہری

بی۔ اے ؛ ایل۔ ایل۔ بی

**

مظہری پبلی کیشنز، کراچی

(اسلامی جمہوریۂ پاکستان)

۹۸

وجعلت قرۃ عینی فی الصلوٰۃ (الحدیث)

دِل کی ٹھنڈک

جاوید اقبال مظہری
بی اے، ایل۔ ایل۔ بی

مظہری پبلی کیشنز۔ کراچی
اسلامی جمہوریہ۔ پاکستان
فون: ۴۹۴.۵۳۱

صلوٰۃ و سلام

جاوید اقبال مظہری

بی اے، ایل۔ ایل۔ بی

مظہری پبلی کیشنز کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

فون: ۴۹۴۰۵۳۱

۱۰۰

دل کرو ٹھنڈا مرا، وہ کفِ پا چاند سا
سینہ پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود

درودِ مظہری

جاوید اقبال مظہری
بی اے، ایل ایل بی

مظہری پبلی کیشنز ○ کراچی
اسلامیہ جمہوریہ پاکستان

۱۰۱

الا لا ایمان لمن لا محبۃ لہ (الحدیث)

اُسوۂ حسنہ اور عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جاوید اقبال مجددی مظہری

بی اے، ایل۔ ایل۔ بی

مظہری پبلی کیشنز کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

فون: ۳۹۲۰۵۳۱

حُسنِ خُلق

(احادیث کی روشنی میں)

مرتّبہ

جاوید اقبال مظہری مجددی

بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

اِدارۂ مسعودیہ کراچی

Idara-e-Mas'udia, Karachi

۱۰۳

نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم

جاوید اقبال مظہری

بی۔ اے، ایل۔ ایل۔ بی

مظہری پبلی کیشنز کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

فون: ۵۸۴۰۷۶۵

۱۰۳

عارفِ کامل

مفتیٔ اعظم ہند حضرت شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

(م-۱۳۸۶ھ / ۱۹۶۶ء)

جاوید اقبال مظہری

بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی

مظہری پبلی کیشنز

سی، اسٹیڈیم لین نمبر ۱، فیز-۵ خیابانِ شمشیر، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی

فون: ۵۸۴۰۷۶۵

۱۰۵

صلی اللہ علیہ وسلم

مظہرِ جمالِ مصطفیٰ

(حضرت مفتیِ اعظمِ ہند شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ)

جاوید اقبال مظہری

بی اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مظہری پبلی کیشنز

اسلامی جمہوریہ پاکستان

(۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء)

فون: ۵۸۴۰۹۹۳

۱۰۶

ارشادات مفتی اعظم

شیخ الاسلام حضرت شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ العزیز

مرتبہ

جاوید اقبال مظہری

بی اے، ایل۔ ایل۔ بی

مظہری پبلی کیشنز کراچی

فون:۵۸۴۰۹۹۳

۱۰۷

محبوب کی باتیں

صلی اللہ علیہ وسلم

(چالیس احادیث)

جاوید اقبال مظہری

بی اے، ایل ایل۔بی

مظہری پبلی کیشنز

۷۔سی اسٹیڈیم لین نمبر ۱، فیز ۵

خیابانِ شمشیر ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کراچی

فون ۵۸۴۰۷۶۵

۱۰۸

مناقبِ مظہری

(حضرت مفتیِ اعظمِ ہند شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ)

جاوید اقبال مظہری

بی۔اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

اِدارۂ مسعودیہ کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۰۹

معمولاتِ طیّبات

حضور صلّی اللہ علیہ وسلم

جاوید اقبال مظہری مجدّدی

بی۔ اے ؛ ایل۔ ایل۔ بی

مظہری پبلی کیشنز۔ کراچی

اسلامی جمہوریۂ پاکستان

فون۔ ۵۸۴۰۷۶۵

۱۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ (منٰفقون : ۸)
(اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کے لئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں)

امام احمد رضا اور مسعود ملت

پروفیسر نبیلہ اسحاق چودھری
شعبۂ اردو زبان و ادب ازہر یونیورسٹی، قاہرہ

مرتبہ
جاوید اقبال مظہری
بی۔اے، ایل۔ایل۔بی

مظہری پبلی کیشنز، ۲۶۰۶/۸ - پی آئی بی کالونی کراچی
(اسلامیہ جمہوریہ پاکستان) ۱۴۲۰ھ / ۲۰۰۰

۱۱۱

مناجاتِ مظہری

از

شیخ الاسلام مفتی اعظم ہند

شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ العزیز

تقدیم

جاوید اقبال مظہری

بی-اے، ایل-ایل-بی

مظہری پبلی کیشنز

اے/۲۶۰۶-پی آئی بی کالونی، کراچی

۱۴۲۱ھ ۲۰۰۰ء

خصوصی اشاعت برائے امام ربانی کانفرنس
منعقدہ ۱۴ اپریل ۲۰۰۱ء کراچی

ملفوظات حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ

مرتبہ

جاوید اقبال مظہری مجددی
بی اے، ایل-ایل-بی

مظہری پبلی کیشنز
اسلامی جمہوریہ پاکستان

مقالہ برائے ۷۱ ویں یوم مجدد
منعقدہ ۱۱ مئی ۲۰۰۲ء کراچی

وصال حضرت مجدد الف ثانی

(امام ربانی شیخ احمد سرہندی فاروقی)

۹۷۱ھ/۱۰۳۴ء

مرتبہ

جاوید اقبال مظہری

بی۔اے، ایل ایل بی

ضیاء الاسلام پبلیکیشنز

فون: ۲۲۱۳۹۷۳-۲۶۳۳۸۱۹

۱۱۴

آفتابِ ولایت

شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ

مرتبہ

جاوید اقبال مظہری

بی اے، ایل۔ ایل۔ بی

مظہری پبلی کیشنز، کراچی

فون: ۵۸۴۰۹۹۳

۱۱۳

سرکارِ دو عالم ﷺ

اور خواتین

جاوید اقبال مظہری

بی۔اے، ایل ایل بی

مظہری پبلی کیشنز

اسلامی جمہوریہ پاکستان کراچی

فون: ۵۸۴۰۹۹۳

نزہتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جاوید اقبال مظہری
بی اے، ایل ۔ ایل ۔ بی

مظہری پبلی کیشنز کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان
فون ۵۸۴۰۹۹۳

۱۱۷

قصیدۂ معراجیہ

امام احمد رضا علیہ الرحمہ

مرتبہ

جاوید اقبال مظہری مجددی

بی۔اے، ایل ایل۔بی

مظہری پبلی کیشنز کراچی، ۵۸۴۰۹۹۳

۱۱۸

معارفِ صحابہ رضی اللہ عنہم

جاوید اقبال مظہری مجددی
بی۔اے، ایل ایل۔بی

مظہری پبلی کیشنز کراچی
فون : ۵۸۴۰۷۶۵

۱۱۹

مناقب شیرِ خدا

سرچشمۂ ولایت مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم

جاوید اقبال مظہری نقشبندی مجددی
بی اے، ایل-ایل-بی

مسعودی پبلی کیشنز
۲۰۰۲ھ
فون: ۵۸۴۰۹۹۳

۱۴۰

حضرت محبوب الٰہی

اور

ڈاکٹر محمد اقبال

از

جاوید اقبال مظہری
بی اے، ایل ایل بی

وصالِ مظہری

(مفتی اعظم حضرت شاہ محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا سفرِ آخرت)

جاوید اقبال مظہری
بی اے ایل ایل بی

مظہری پبلی کیشنز
اسلامی جمہوریہ پاکستان
۲۰۰۲ء
فون: ۵۸۴۰۹۹۳

اسمِ معظم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مقالہ برائے جشن عید میلاد النبی ﷺ

جاوید اقبال مظہری

بی اے، ایل۔ ایل۔ بی

مظہری پبلیکیشنز کراچی

۲۰۰۲

فون: ۵۸۴۰۹۹۳

۱۲۳

احسانِ عظیم

جاوید اقبال مظہری

بی اے، ایل۔ایل۔بی

مظہری پبلی کیشنز کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

فون ۵۸۴۰۹۹۳

۱۲۴

مولودِ مسعود

(شیخ احمد سرہندی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کی تشریف آوری)

مقالہ برائے، امام ربانی کانفرنس ۲۰۰۳ء

از

جاوید اقبال مظہری
بی اے، ایل ایل بی

مظہری پبلی کیشنز، کراچی
فون: ۵۸۴۰۹۹۳

دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم

میں

حضرت مجدد الف ثانی کی مقبولیت

مقالہ

برائے امام ربانی کانفرنس

مورخہ ۲ راپریل ۲۰۰۴ء بروز جمعۃ المبارک

از

جاوید اقبال مظہری

بی اے، ایل۔ ایل۔ بی

مظہری پبلی کیشنز کراچی

۵۸۴۰۹۹۳

۱۲۶

طبیبِ اعظم ﷺ اور امراض قلب

جاوید اقبال مظہری

بی اے، ایل ایل بی

مظہری پبلی کیشنز کراچی

فون 5840993